قومی اسمبلی پاکستان

قومی اسمبلی
میں
کارروائی اور طریق کار
کے
قواعد 2007ء

دیباچہ

صدر مملکت نے دستور کے آرٹیکل 67 کی شق (2) کی تعمیل میں 31 اگست، 1973ء کو قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد، 1973ء وضع کئے تھے جو تقریباً دو عشروں تک نافذ العمل رہے۔

قومی اسمبلی نے دستور کے آرٹیکل 67 کی شق (1) کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے 5 اگست، 1992ء کو اپنے قواعد کی اتفاق رائے سے منظوری دی۔ اس وقت سے اب تک دستور میں کی گئی مختلف تبدیلیوں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ حاصل ہونے والے تجربے نے ان قواعد پر عمیق نظر ثانی کی ضرورت کو اجاگر کیا۔

عزت مآب اسپیکر چوہدری امیر حسین کی گہری دلچسپی اور گراں قدر رہنمائی نے خصوصی کمیٹی برائے قواعد طریق کار اور قائمہ کمیٹی برائے قواعد طریق کار اور استحقاقات کے کام کو آسان بنا دیا۔ ان قواعد کو وضع کرنے میں ڈاکٹر شیر افگن خان نیازی، وزیر پارلیمانی امور/ چیئرمین خصوصی کمیٹی برائے قواعد طریق کار اور سردار محمد نصر اللہ خان دریشک، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے قواعد طریق کار و استحقاقات کی انتھک کوشش اور گراں قدر کردار بھی قابل ذکر ہے۔

قومی اسمبلی کی طرف سے 23 فروری، 2007ء کو ان قواعد کی منظوری ملک میں حقیقی اور مستحکم جمہوری روایات کے قیام کی جانب اس کے عزم کا اظہار کرتی ہے۔

ضیاء الحق

سیکرٹری

قومی اسمبلی پاکستان

فہرست عنوانات

صفحہ

باب نمبر 1	**ابتدائیہ**	**1**
1۔	مختصر عنوان اور آغاز	1
2۔	تعریفات	1
باب نمبر 2	**اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا برخاست کرنا کورم اور اراکین کی نشستیں، حلف اور فہرست**	**5**
3۔	اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا	5
4۔	اسمبلی کا اجلاس برخاست کرنا	5
5۔	کورم	5
6۔	اراکین کا حلف	5
7۔	اراکین کی فہرست	6
8۔	اراکین کی نشستیں	6
باب نمبر 3	**اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور پینل چیئر پرسن**	**7**
9۔	اسپیکر کا انتخاب	7
10۔	ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب	8
11۔	اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کی خالی آسامی	9
12۔	اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کی برطرفی	9
13۔	چیئر پرسنوں کا پینل	11
14۔	اسپیکر کے اختیارات اور فرائض	11
15۔	اسمبلی کے اجلاس میں چیئر پرسن کے اختیارات	11
16۔	چیف الیکشن کمشنر کو کسی رکن کی نااہلی کے سوال کا ریفرنس	12
17۔	اسپیکر نکات اعتراض پر فیصلہ کرے گا	12

18۔	کسی معاملہ کا اٹھانا جو نکتہ اعتراض نہ ہو	13
19۔	اسپیکر نظم و ضبط برقرار رکھے گا اور فیصلوں کی تعمیل کرائے گا	13
20۔	رکن کا انخلاء	13
21۔	رکن کی معطلی	13
22۔	اسمبلی کا اجلاس معطل کرنے یا ملتوی کرنے کے بارے میں اسپیکر کا اختیار	14
23۔	اجنبیوں کا داخلہ	14
24۔	اجنبیوں کا انخلاء	14
25۔	اجنبیوں کا نکال دینا	14
26۔	خفیہ اجلاس	14
27۔	کارروائی کی رپورٹ	15
28۔	اسپیکر کا فیصلہ اور رولنگ	15
29۔	اسپیکر کے مابقی اختیارات	15
30۔	اسمبلی میں موجودگی کے دوران اراکین کا طرز عمل	15
31۔	طرز عمل جو دوران تقریر ملحوظ رکھا جائے گا	17
باب نمبر 4	**وزیر اعظم**	**19**
32۔	تعین بحث کے بغیر ہوگا	19
33۔	جانچ پڑتال	19
34۔	نام واپس لینا	20
35۔	وزیر اعظم کے عہدے کے لئے تعین	20
36۔	وزیر اعظم کی حمایت میں قرارداد اعتماد	21
37۔	وزیر اعظم کے خلاف عدم اعتماد کے لئے قرارداد	22
38۔	صدر کو مطلع کیا جائے گا	22
باب نمبر 5	**قائد حزب اختلاف**	**23**
39۔	قائد حزب اختلاف کا اعلان	23

باب نمبر 6	**اسمبلی سے غیر حاضری کی اجازت، استعفیٰ اور نشستوں کا خالی ہو جانا**	**24**
40۔	اسمبلی سے غیر حاضری کی اجازت کے لئے درخواست	24
41۔	غیر حاضری کی اجازت کی جاری مدت کا ساقط ہونا	24
42۔	رجسٹر حاضری	24
43۔	نشست سے استعفیٰ	24
44۔	نشست کا خالی ہو جانا	25
45۔	کسی رکن کی نشست سے محرومی، نا اہلیت اور وفات	26
باب نمبر 7	**اسمبلی کے اجلاس اور کام کی درجہ بندی و ترتیب**	**27**
46۔	سال کے لئے اسمبلی کے اجلاسوں کی تقویم	27
47۔	اسمبلی کے اجلاس	27
48۔	اجلاس کے ایام	27
49۔	اجلاس کے اوقات اور التواء	27
50۔	کام کی درجہ بندی	28
51۔	انصرام کار کے لئے وقت کی تخصیص	28
52۔	سرکاری کام کی ترتیب	29
53۔	نجی اراکین کے مسودات قانون کی ترجیح	29
54۔	مماثل مسودات قانون کے بارے میں طریق کار	30
55۔	قراردادوں کی ترجیح	30
56۔	تحاریک کی ترجیح	30
57۔	نظام کار	31
58۔	دن کے اختتام پر باقی ماندہ کام	31
باب نمبر 8	**صدر کا خطاب اور ایوان کے نام پیغامات**	**32**
59۔	صدر کا خطاب	32
60۔	صدر کے خطاب پر بحث	32

61۔	بحث کے لئے دن کا تعین	32
62۔	دائرہ بحث	32
63۔	تقاریر کے لئے وقت کی حد	32
64۔	ترامیم	32
65۔	حکومت کا جواب دینے کا حق	32
66۔	دیگر انصرام کار	33
67۔	صدر کی طرف سے پیغامات	33
68۔	صدر کو اطلاع	33
باب نمبر 9	**سوالات**	**34**
69۔	سوالات کا وقت	34
70۔	سوالات کا نوٹس	34
71۔	سوالات کے نوٹس کی شکل	34
72۔	سوالات کی قبولیت کا نوٹس	34
73۔	سوالات کی تعداد کی حد	34
74۔	سوالات کی ترتیب	35
75۔	سوالات کے ایام کی تخصیص	35
76۔	سوال جس کا زبانی جواب نہ دیا گیا ہو	35
77۔	سوالات کا نفس مضمون	36
78۔	سوالات کا قابل قبول ہونا	36
79۔	مختصر نوٹس کے سوالات	39
80۔	اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات	40
81۔	سوالات کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ اسپیکر کرے گا	40
82۔	سوالات کی فہرست	40
83۔	سوالات دریافت کرنے کا طریقہ	41

84۔	ضمنی سوالات	41
85۔	سوالات کے جوابات کی قبل از وقت تشہیر نہیں کی جائے گی	41
86۔	سوالات یا جوابات پر بحث کی ممانعت	41
باب نمبر 10	**عوامی اہمیت کے معاملات**	**42**
87۔	عوامی اہمیت کے معاملات پر بحث	42
باب نمبر 11	**توجہ مبذول کرانا**	**44**
88۔	توجہ مبذول کرانے سے متعلق طریق کار	44
89۔	بیان پر کوئی مباحثہ نہیں ہوگا	44
90۔	نوٹس دینے والا رکن	44
91۔	توجہ مبذول کرانے کا نوٹس	44
92۔	معاملات اٹھانے پر پابندی	44
93۔	معاملات کی ترجیح	44
94۔	ساقط ہونے والے نوٹس	45
باب نمبر 12	**استحقاق**	**46**
95۔	استحقاق کا سوال	46
96۔	استحقاق کے سوال کا نوٹس	46
97۔	استحقاق کے سوال کے قابل قبول ہونے کی شرائط	46
98۔	استحقاق کا سوال پیش کرنے کا طریقہ	46
99۔	استحقاق کے سوال کی فوقیت	47
100۔	استحقاق کے سوالات پر اسمبلی یا کمیٹی غور کرے گی	47
101۔	اسپیکر کی جانب سے کمیٹی کے سپرد کرنا	47
102۔	کمیٹی کی رپورٹ پر غور کو ترجیح	47
103۔	مجسٹریٹ، وغیرہ کی جانب سے کسی رکن کی گرفتاری، حراست، وغیرہ کے بارے میں اسپیکر کو اطلاع	47

104۔	کسی رکن کی رہائی پر اسپیکر کو مطلع کرنا	48
105۔	مجسٹریٹ' وغیرہ سے موصول ہونے والے مراسلات پر کارروائی	48
106۔	اسمبلی کے احاطہ کے اندر گرفتاری	48
107۔	قانونی کارروائی کی تعمیل	48
108۔	حراست میں کسی رکن کو اسمبلی کی نشست یا کمیٹی کے اجلاس کے لئے حاضر کرنا	48
باب نمبر 13	**تحاریک التواء**	**49**
109۔	اسپیکر کی رضامندی	49
110۔	تحریک کا نوٹس	49
111۔	تحریک کے قابل قبول ہونے کی شرائط	49
112۔	تحریک کے لئے اجازت طلب کرنا	51
113۔	اجازت دینا یا روک دینا	51
114۔	اجازت طلب کرنے اور اجازت دینے کے لئے وقت کی حد	51
115۔	تحاریک کی تعداد پر پابندی	51
116۔	سوال جو پیش کیا جائے گا	52
117۔	تقاریر کے لئے وقت کی حد	52
باب نمبر 14	**قانون سازی**	**53**
	سرکاری و نجی اراکین کے مسودات قانون کا پیش کرنا	53
	نجی اراکین کے مسودات قانون	53
118۔	نجی اراکین کے مسودات قانون کا نوٹس	53
119۔	نجی اراکین کے مسودات قانون کا پیش کرنا	53
	سرکاری مسودات قانون	54
120۔	سرکاری مسودہ قانون کا نوٹس	54
	مسودات قانون کی اشاعت	55
121۔	مسودات قانون کی اشاعت	55

	مسودات قانون پر غور	55
122۔	قائمہ کمیٹیوں کو مسودات قانون کی سپردگی	55
123۔	مسودات قانون پر غور کرنے کے لئے وقت	56
124۔	تحاریک جو رکن انچارج پیش کرے گا	56
125۔	اسلامی احکام کے منافی مسودات قانون	56
126۔	مسودہ قانون کے اصولوں پر بحث	57
127۔	شخص جس کے ذریعے مسودات قانون کے ضمن میں تحاریک پیش کی جائیں گی	58
128۔	رپورٹ پیش کرنے کے بعد طریق کار	58
129۔	ترامیم کا نوٹس	59
130۔	ترامیم کے قابل قبول ہونے کی شرائط	59
131۔	ترامیم کی ترتیب	60
132۔	ترامیم کا واپس لینا	61
133۔	مسودہ قانون کا شق وار پیش کرنا	61
134۔	شق کا ملتوی کرنا	61
135۔	جدول	61
136۔	مسودہ قانون کی شق ایک، تمہید اور عنوان	61
	مسودات قانون کا منظور کرنا	62
137۔	مسودہ قانون کو منظور کرنا	62
138۔	دائرہ بحث	62
139۔	مسودات قانون کا واپس لینا	62
140۔	سینٹ کو منی بلوں کے سوا دیگر مسودات قانون کی ترسیل	62
141۔	سینٹ کو منی بلوں کی ترسیل	63
142۔	منی بلوں کی تصدیق و ترسیل	63
143۔	صدر کی جانب سے منظور کردہ منی بل	63

مسودات قانون جو ابتداً سینٹ میں پیش ہوئے ہوں اور اسمبلی کو ارسال کئے گئے ہوں 63

144۔ مسودات قانون جن کی ابتدا اور منظوری سینٹ میں ہوئی ہو اور اسمبلی کو ارسال کئے گئے ہوں 63

145۔ نوٹس 64

146۔ تحریک برائے غور 64

147۔ بحث 64

148۔ قائمہ کمیٹی کو سپردگی 64

149۔ غور اور منظوری 64

150۔ مسودات قانون جو بلا ترمیم منظور کئے جائیں 64

151۔ مسودات قانون جو ترمیم کے ساتھ منظور کئے جائیں یا مسترد کر دیئے جائیں 64

152۔ منظوری کے لئے مسودہ قانون کی تصدیق اور ترسیل 65

153۔ صدر کی جانب سے منظور کردہ مسودات قانون 65

اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ اور سینٹ کی جانب سے ترمیم کردہ، مسترد کردہ، یا نامنظور کردہ مسودات قانون **65**

154۔ سینٹ کی جانب سے ترمیم کردہ، مسترد کردہ یا نامنظور کردہ مسودات قانون 65

155۔ مصالحت کمیٹی کو مسودہ قانون کی سپردگی 65

دستور کی ترمیم کا مسودہ قانون 66

156۔ دستور کی ترمیم کا مسودہ قانون 66

باب نمبر 15 قراردادیں جن کا دستور میں ذکر نہیں کیا گیا ہے **68**

157۔ قرارداد پیش کرنے کا حق 68

158۔ قرارداد کا نوٹس 68

159۔ قرارداد کی شکل 68

160۔ قرارداد کے مندرجات 69

161۔ اسپیکر قرارداد کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ کرے گا 69

162۔ قرارداد کا پیش کرنا یا اس کا واپس لینا 70

163۔	قرارداد کی ترمیم	70
164۔	ترمیم کا نوٹس	70
165۔	قرارداد یا ترمیم پیش کئے جانے کے بعد واپس لینا	70
166۔	قرارداد کی تکرار	70
167۔	تقاریر کے لئے وقت کی حد	71
168۔	دائرہ بحث	71
169۔	متعلقہ شعبہ کو نقل کی ترسیل	71
باب نمبر 16	**قراردادیں جن کا دستور میں ذکر کیا گیا ہے**	**72**
170۔	آرڈیننسوں کی نامنظوری کے بارے میں قرارداد	72
171۔	چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کی معیاد میں توسیع کے بارے میں قرارداد	72
172۔	قرارداد پیش کئے جانے کے بعد واپس لینا	73
173۔	ترمیم	73
174۔	باب 15 کی بعض تصریحات کا اطلاق ہوگا	73
باب نمبر 17	**صوبائی اسمبلیوں کی منظور کردہ قراردادیں**	**74**
175۔	قرارداد پر کارروائی	74
باب نمبر 18	**رپورٹیں جو اسمبلی میں رکھی جائیں گی**	**75**
176۔	قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات	75
177۔	آڈیٹر جنرل کی رپورٹ	75
178۔	حکمت عملی کے اصولوں کی پابندی کے بارے میں رپورٹ	75
179۔	اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ	75
180۔	رپورٹ پر بحث وغیرہ	75
181۔	قائمہ کمیٹی کو سپردگی	76
باب نمبر 19	**مالی امور کے بارے میں طریق کار**	**77**
182۔	بجٹ	77

183۔	مطالبات زر	77
184۔	بجٹ کا پیش کرنا	77
185۔	بجٹ پیش کئے جانے کے دن کوئی بحث نہیں ہوگی	77
186۔	بجٹ پر بحث کے مراحل	77
187۔	دنوں کی تخصیص	78
188۔	بجٹ پر عام بحث	78
189۔	تحاریک تخفیف	78
190۔	تحریک تخفیف کے قابل قبول ہونے کی شرائط	79
191۔	تحاریک تخفیف کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ اسپیکر کرے گا	80
192۔	تحریک تخفیف کا نوٹس	80
193۔	تحریک تخفیف میں ترمیم	80
194۔	مطالبات زر پر رائے دہی	81
195۔	منظور شدہ مصارف کی جدول	81
196۔	حسابات پر رائے دہی	81
197۔	ضمنی اور متجاوز مطالبات زر پر کارروائی کرنے کا طریق کار	82
باب نمبر 20 کمیٹیاں		**83**
حصہ اول		**83**
قائمہ کمیٹیاں اور قائمہ کمیٹیوں سے متعلق عمومی تصریحات		83
198۔	اسمبلی کی کمیٹیاں	83
199۔	قائمہ کمیٹی کو سپردگی	83
200۔	تشکیل	84
201۔	فرائض	84
کمیٹی برائے حسابات عامہ		85
202۔	تشکیل	85

203۔	فرائض	86
204۔	کمیٹی کا نامکمل کام	87
205۔	کارروائی کا تسلسل	87
	کمیٹی برائے قواعد ضابطہ کار و استحقاقات	87
206۔	تشکیل	87
207۔	فرائض	87
	کمیٹی برائے ایوان و کتب خانہ	88
208۔	تشکیل	88
209۔	فرائض	88
	کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں	89
210۔	تشکیل	89
211۔	فرائض	89
	کمیٹی برائے مشاورت کار	89
212۔	تشکیل	89
213۔	فرائض	90
	قائمہ کمیٹیوں سے متعلق عمومی تصریحات	90
214۔	کمیٹیوں کی رکنیت	90
215۔	اسپیکر کی جانب سے قائمہ کمیٹیوں کا تقرر	90
216۔	کمیٹی کا چیئرمین	90
217۔	اجلاس کا کورم	90
218۔	کمیٹی سے اراکین کا استعفیٰ	91
219۔	اتفاقی آسامیاں	91
220۔	کمیٹی کے اجلاس کا التواء، وغیرہ	91

221۔	کمیٹی کے اجلاسوں سے غیر حاضر رکن کی علیحدگی	91
222۔	کمیٹی میں رائے دہی	91
223۔	چیئرمین کی فیصلہ کن رائے	91
224۔	ذیلی کمیٹیاں قائم کرنے کا اختیار	91
225۔	کمیٹیوں کے اجلاس	92
226۔	خفیہ اجلاس	92
227۔	شہادت قلمبند کرنے یا کاغذات، ریکارڈ یا دستاویزات طلب کرنے کے اختیارات	92
228۔	حلف پر شہادت	93
229۔	گواہوں کا بیان	94
230۔	شہادت یا اطلاع مخفی یا راز میں رکھی جائے گی	94
231۔	نجی اراکین کے مسودات قانون پر وزارتوں یا شعبوں کی آراء کے لئے درخواست	94
232۔	کمیٹی کی کارروائی کا ریکارڈ	94
233۔	کارروائی کی اشاعت وغیرہ پر پابندی	95
234۔	خصوصی رپورٹیں	95
235۔	کمیٹیوں کی رپورٹیں	95
236۔	رپورٹ کا پیش کیا جانا	96
237۔	رپورٹوں پر بحث	96
238۔	اسمبلی میں پیش کئے جانے سے قبل رپورٹ کی طباعت، اشاعت یا تقسیم	97
239۔	کمیٹیوں کے اجلاسوں کا ایجنڈا اور نوٹس	97
240۔	ضمنی قواعد	97
241۔	اسمبلی کے عام قواعد کا اطلاق	97
242۔	شبہ کا ازالہ اور قواعد کی تعبیر	97
243۔	اجلاس برخاست ہونے پر کمیٹیوں کے ذمہ کام کا ساقط نہ ہونا	97

حصہ۔ دوم 98

دیگر کمیٹیاں 98

244 (الف) منتخبہ کمیٹی برائے مسودات قانون 98

(ب) خصوصی کمیٹیاں 98

245۔ قائمہ کمیٹیوں کے بارے میں تصریحات کا اطلاق دیگر کمیٹیوں پر ہوگا 98

باب نمبر 21 ضابطہ کار کے عام قواعد 99

246۔ عام قواعد کا اطلاق 99

247۔ اراکین کی جانب سے نوٹس 99

248۔ اراکین میں نوٹس کی تقسیم 99

249۔ چیئرمینوں کی کونسل 99

250۔ اجلاس برخاست ہوجانے پر زیرالتواء نوٹسوں کا ساقط ہوجانا 100

251۔ پیش شدہ تحریک، قرارداد یا ترمیم کا ساقط نہ ہونا 100

252۔ اسپیکر کا سوالات، تحاریک، وغیرہ کے نوٹسوں میں ترمیم کرنا 100

253۔ اسمبلی کی تحلیل کا اثر 100

254۔ تحریک کی تکرار 100

255۔ اسمبلی کے سامنے پیش کسی معاملہ پر قبل از وقت بحث 101

256۔ تحریک کا واپس لینا 101

257۔ تحریک پر بحث ملتوی کیا جانا 102

258۔ قواعد ھذا کے بے جا استعمال سے تاخیری تحریک 102

259۔ پالیسی، صورت حال، بیان یا کوئی دوسرا معاملہ زیر غور لانے کی تحریک 102

260۔ ترمیمات کے قابل قبول ہونے کی شرائط 103

261۔ نمایاں غلطیوں کی تصحیح 104

262۔ ترمیمات کا نوٹس 104

263۔ ترمیمات کا انتخاب 104

264۔	ترمیمات کا پیش کرنا	104
265۔	خطاب کرنے کا طریقہ	104
266۔	بحث پر تحدید	105
267۔	سوالات اسپیکر کی وساطت سے دریافت کئے جائیں گے	105
268۔	غیر متعلقہ باتیں یا تکرار	105
269۔	ذاتی وضاحت	105
270۔	تقاریر کی ترتیب اور جواب دینے کا حق	105
271۔	محرک کے جواب پر بحث ختم ہو جائے گی	106
272۔	طریق کار جب اسپیکر خطاب کرے	106
273۔	اختتام بحث	106
274۔	اسمبلی کا فیصلہ	107
275۔	تجویز اور سوال پیش کرنا	107
276۔	رائے دہی	107
277۔	خودکار ووٹ ریکارڈر کے ذریعے تقسیم	108
278۔	سوال پیش کئے جانے کے بعد کوئی تقریر نہیں ہوگی	108
279۔	فیصلہ کن رائے	109
280۔	کارروائی کا جواز	109
281۔	اسمبلی کی زبان	109
282۔	کارروائی کی رپورٹ	109
283۔	دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل	109
284۔	مباحث سے الفاظ کا حذف کرنا	110
285۔	مطبوعہ مباحث میں حذف شدہ کارروائی کی نشاندہی	110
286۔	سیکرٹری کمیٹیوں کا بلحاظ عہدہ سیکرٹری ہوگا	110
287۔	سیکرٹری کسی افسر کو اختیار دے سکتا ہے	110

288۔ قواعد کی معطلی 110

289۔ کسی وزیر کی جانب سے دیا گیا بیان 110

290۔ اسمبلی کے دارالاجلاس کے استعمال پر پابندی 111

291۔ محولہ کاغذات میز پر رکھے جائیں گے 111

292۔ میز پر رکھے گئے کاغذات پر کارروائی 111

باب نمبر 22 قواعد کی ترمیم 112

293۔ قواعد ھذا کی ترمیم کا نوٹس 112

294۔ تنسیخ اور مستثنیات 113

جدول اول 114

اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھنے والے رکن کے تعین کے لئے کاغذ نامزدگی 114

جدول دوم 115

ووٹوں کے درج کرنے کے لئے طریق کار 115

جدول سوم 116

نجی اراکین کے مسودات قانون اور قراردادوں کی تقابلی ترجیح متعین کرنے کے لئے طریق کار 116

جدول چہارم 117

کسی رکن کی گرفتاری، نظر بندی، سزایابی یا رہائی کا اطلاع نامہ 117

جدول پنجم 119

تقسیم کے ذریعہ رائے دہی کا طریق کار 119

****

قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد

باب 1

ابتدائیہ

1۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ**:۔(1) قواعد ہذا کو قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد 2007ء کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے۔

2۔ **تعریفات**:۔(1) قواعد ہذا میں، بجز اس کے کہ موضوع یا سیاق و سباق میں کوئی امر اس کے منافی ہو۔

''ترمیم'' سے کسی سابقہ تحریک میں ترمیم کرنے کی کوئی ایسی تحریک مراد ہے جو اس سابقہ تحریک کو اسمبلی کے فیصلے کے لئے پیش کرنے سے قبل پیش کی جائے؛

''آرٹیکل'' سے دستور کا آرٹیکل مراد ہے؛

''اسمبلی'' سے مراد قومی اسمبلی ہے؛

''مسودہ قانون'' سے کوئی قانون وضع کرنے کی کوئی تحریک مراد ہے؛

''سرکاری خبرنامہ'' سے اسمبلی کا سرکاری خبرنامہ مراد ہے جس میں،۔

(الف) اسمبلی کے ہر ایک اجلاس پر اس کی کارروائی کی مختصر روداد؛

(ب) اسمبلی سے متعلق یا اس سے منسلک کوئی معاملہ یا دیگر معاملہ جو اسپیکر کی رائے میں اس میں شامل کیا جائے گا سے متعلق معلومات؛ اور

(ج) کمیٹیوں سے متعلق معلومات شامل ہیں؛

''چیئرپرسن'' سے مراد کسی اجلاس کے حوالے سے ایسا شخص ہے جو اس اجلاس کی صدارت کر رہا ہو؛

''دارالاجلاس'' سے وہ جگہ مراد ہے جہاں اسمبلی اپنے کام کی انجام دہی کے لئے اجلاس کرے؛

''کمیٹی'' سے ان قواعد کے تحت قائم کردہ کوئی کمیٹی مراد ہے؛

''دستور'' سے اسلامی جمہوریہ پاکستان کا دستور مراد ہے؛

''گزٹ'' سے پاکستان گزٹ مراد ہے؛

''حکومت'' سے وفاقی حکومت مراد ہے؛

''قائد ایوان'' سے وزیراعظم یا اس کا مقرر کردہ کوئی ایسا رکن مراد ہے جو اسمبلی میں حکومت کی نمائندگی اور سرکاری کام کا انضباط کرے؛

''قائد حزب اختلاف'' سے کوئی ایسا رکن مراد ہے، جو اسپیکر کی رائے میں فی الوقت حزب اختلاف کے اراکین کی اکثریت کا قائد ہو۔

''لابی'' سے مراد دارالاجلاس سے بالکل ملحق کمرے اور اس کے طول کے مساوی چھتا ہوا برآمدہ ہے جسے اسپیکر نے تقسیمی لابیوں کے طور پر موسوم کیا ہو؛

''مصالحت کمیٹی'' سے آئین کے آرٹیکل 71 کے تحت قائم کردہ کمیٹی مراد ہے؛

''رکن'' سے اسمبلی کا کوئی رکن مراد ہے؛

''رکن انچارج'' سے، کسی سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں، کوئی وزیر اور، کسی دوسری صورت میں، وہ رکن مراد ہے جس نے مسودہ قانون پیش کیا ہو یا وہ رکن جس کو اس نے مسودہ قانون کی ذمہ داری سنبھالنے کا تحریری اختیار دیا ہو؛

''وزیر'' سے مراد وزیراعظم' کوئی وفاقی وزیر یا وزیر مملکت، یا کوئی پارلیمانی سیکرٹری ہے جسے کسی وزیر کی طرف سے کوئی فرض منصبی تفویض کیا گیا ہو یا سونپا گیا ہو؛

''تحریک'' سے مراد کسی ایسے معاملے کے بارے میں کسی رکن کی پیش کردہ کوئی تجویز مراد ہے جس پر اسمبلی بحث کر سکتی ہو اور اس میں کوئی ترمیم شامل ہے؛

''نظام کار'' سے کسی دن اسمبلی کے سامنے پیش کیے جانے والے کام کی فہرست مراد ہے؛

''پارلیمنٹ ہاؤس'' سے وہ عمارت مراد ہے جو اسمبلی کے اجلاسوں کی غرض کے لئے استعمال ہوتی ہے؛

''اسمبلی کا احاطہ'' میں دارالاجلاس، لابیاں، گیلریاں، پارلیمنٹ سے ملحقہ دفاتر اور پارکنگ کی جگہ، دفاتر جو اسمبلی کے استعمال میں ہیں، وہ جگہیں جو پارلیمنٹ کی عمارت کا حصہ ہیں اور ایسی دوسری جگہیں شامل ہیں جیسے اسپیکر وقتاً فوقتاً صراحت کرے؛

''نجی رکن'' سے کسی وزیر کے سوا کوئی رکن مراد ہے؛

''قرارداد'' سے عمومی مفاد عامہ کے کسی معاملے پر بحث اور اظہار رائے کی غرض سے پیش کردہ کوئی تحریک مراد ہے اور اس میں دستور میں مصرحہ کوئی قرارداد شامل ہے؛

''جدول'' سے ان قواعد سے منسلکہ کوئی جدول مراد ہے؛

''سیکرٹری'' سے اسمبلی کا سیکرٹری مراد ہے، اور اس میں کوئی ایسا شخص شامل ہے جو وقتی طور پر سیکرٹری کے فرائض انجام دے رہا ہو؛

''سینٹ'' سے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کا وہ ایوان مراد ہے جو اس نام سے پہچانا جاتا ہے؛

''اجلاس'' سے وہ مدت مراد ہے جو اسمبلی کا اجلاس طلب کئے جانے کے بعد اس کی پہلی نشست کے دن سے شروع ہو کر اس دن پر ختم ہو جب اسمبلی برخاست یا تحلیل کر دی جائے؛

''نشست'' سے اسمبلی یا کسی کمیٹی کا کوئی اجلاس مراد ہے جو کسی دن ہو؛

''اسپیکر'' سے اسمبلی کا اسپیکر مراد ہے اور اس میں ڈپٹی اسپیکر یا کوئی دیگر رکن شامل ہے جو وقتی طور پر چیئرپرسن کے فرائض انجام دے رہا/رہی ہو؛

''نشاندار سوال'' سے کوئی سوال مراد ہے جو زبانی جواب دیئے جانے کیلئے ہو؛

''میز'' سے اسمبلی کی میز مراد ہے اور اس میں اس کا کتب خانہ شامل ہے؛ اور

''بلانشان سوال'' سے کوئی سوال مراد ہے جو تحریری جواب دیئے جانے کے لئے ہو۔

(2) استعمال کئے گئے الفاظ اور عبارات لیکن جن کی قواعد ھذا میں تعریف نہ کی گئی ہو، تاوقتیکہ سیاق وسباق اس کے برعکس متقاضی ہو، ان کے معنی وہی ہوں گے جو آئین میں ان سے منسوب کئے گئے ہیں۔

―――――――

باب 2

اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا، برخاست کرنا، کورم اور اراکین کی نشستیں، حلف اور فہرست

3۔ **اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا:**۔ جب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے، سیکرٹری اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام کی صراحت پر مشتمل ایک اعلان گزٹ میں شائع کرائے گا اور ہر ایک رکن کو ان کوائف پر مشتمل ایک اطلاع نامہ بھی جاری کرائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جب اجلاس مختصر نوٹس یا کسی ہنگامی صورت میں بہتر گھنٹوں کے اندر طلب کیا گیا ہو تو ہر ایک رکن کو علیحدہ علیحدہ اطلاع نامے جاری نہیں کئے جائیں گے لیکن اجلاس کی تاریخ، وقت اور مقام گزٹ میں شائع کیا جائے گا اور ریڈیو، ٹیلی وژن اور اخبارات کے ذریعے اعلان بھی کیا جائے گا اور اراکین کو معمول کے نوٹسوں کی بجائے ٹیلی گرام اور ٹیلی فون کے ذریعے بھی اطلاع دی جائے گی۔

4۔ **اسمبلی کا اجلاس برخاست کرنا:**۔ جب اسمبلی کا اجلاس برخاست کیا جائے، سیکرٹری گزٹ میں اس مضمون کا ایک اعلان شائع کرائے گا۔

5۔ **کورم:**۔ اگر کسی اجلاس کے دوران کسی وقت آرٹیکل 55 کی شق (2) کے تحت چیئرپرسن کی توجہ اس امر کی طرف مبذول کرائی جائے کہ اسمبلی کی کل رکنیت کے ایک چوتھائی سے کم اراکین حاضر ہیں، تو وہ مذکورہ رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی کے حاضر ہونے تک اسمبلی کی کارروائی معطل کر دے گا یا پانچ منٹ کے لئے گھنٹیاں بجوائے گا، لیکن اگر تعطل کے بعد کارروائی دوبارہ شروع ہونے پر یا، گھنٹیاں بجنی بند ہو جانے پر بھی کورم پورا نہ ہو، تو وہ اجلاس اگلے یوم کار تک کیلئے ملتوی کر دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اجلاس کی کارروائی کا تعطل ایک گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوگا۔

6۔ **اراکین کا حلف:**۔ رکن کی حیثیت سے منتخب شدہ کوئی شخص اسمبلی میں اپنی نشست سنبھالنے سے قبل، اسمبلی کے سامنے، دستور کے جدول سوم میں درج عبارت میں حلف اٹھائے گا/ گی۔

7۔ **<u>اراکین کی فہرست</u>**:۔ ارکین کی ایک فہرست ہوگی جس پر ہر رکن حلف اٹھانے کے بعد دستخط کرے گا/ گی۔

8۔ **<u>اراکین کی نشستیں</u>**:۔ اراکین اس ترتیب سے بیٹھیں گے/ گی جو اسپیکر متعین کرے :

مگر شرط یہ ہے کہ، اسپیکر کے انتخاب سے قبل، ترتیب کا تعین سیکرٹری کرے گا۔

باب 3

اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر اور پینل چیئرپرسن

9۔ **اسپیکر کا انتخاب:**۔ (1) عام انتخاب کے بعد اسمبلی کے پہلے اجلاس میں، اراکین کے حلف اٹھا چکنے کے بعد اور کوئی دوسرا کام انجام دینے سے قبل، اسمبلی آرٹیکل ۵۳ کی شق (۱) کے تحت اسپیکر کے انتخاب کی کارروائی، قاعدہ ھذا کے مطابق خفیہ رائے شماری کے ذریعے، کرے گی۔

(2) اسمبلی کے اجلاس کی صدارت سبکدوش ہونے والے اسپیکر یا، اس کی عدم موجودگی میں، کوئی شخص کرے گا / گی جسے صدر اس غرض کے لیے نامزد کرے جس کا حوالہ بعد ازیں اس قاعدہ میں بطور چیئرپرسن دیا گیا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ انتخاب کے لئے منعقدہ اجلاس کی صدارت کوئی ایسا شخص نہیں کرے گا جو خود امیدوار ہو۔

(3) جس دن انتخاب ہونا ہو اس سے پہلے ایک دن دوپہر کے بارہ بجے سے قبل کسی بھی وقت، کوئی رکن کسی دوسرے رکن کا نام بحیثیت اسپیکر انتخاب کے لئے تجویز کرسکتا ہے جس کے لئے وہ اپنا دستخط شدہ کاغذ نامزدگی تجویز کردہ رکن کے اس بیان کے ہمراہ سیکرٹری کو دے گا کہ وہ، بحیثیت اسپیکر خدمات انجام دینے پر رضامند ہے، اگر منتخب ہو گیا۔

(4) کوئی رکن جسے نامزد کیا گیا ہو، تحریری طور پر، اسمبلی کی جانب سے اسپیکر کے انتخاب کی کارروائی شروع ہونے سے قبل کسی بھی وقت اپنا نام واپس لے سکتا ہے۔

(5) انتخاب کے دن، چیئرپرسن اسمبلی کو ان اراکین کے نام مع ان کے تجویز کنندگان کے ناموں کے پڑھ کر سنائے گا / گی جو باضابطہ طور پر نامزد کئے گئے ہوں اور جنہوں نے اپنا نام واپس نہ لیا ہو، اور، اگر ایسا رکن صرف ایک ہی ہے، وہ اس رکن کے منتخب ہونے کا اعلان کردے گا / گی۔

(6) جبکہ، ناموں کی واپسی کے بعد، اگر کوئی ہو، انتخاب کے لئے صرف دو امیدوار رہ جائیں

تو ان کے درمیان رائے شماری کرائی جائے گی اور جو امیدوار دوسرے کے مقابلے میں زیادہ ووٹ حاصل کرے' اس کے منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اگر دونوں امیدوار مساوی تعداد میں ووٹ حاصل کریں، تو ان کے درمیان از سر نو رائے شماری کرائی جائے گی حتیٰ کہ ان میں ایک امیدوار دوسرے کے مقابلے میں زیادہ ووٹ حاصل کرے، اور زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار کے منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔

(7) جبکہ ناموں کی واپسی کے بعد' اگر کوئی ہوں' انتخاب کے لئے دو سے زیادہ امیدوار رہ جائیں، جو امیدوار دوسرے امیدواروں کے حاصل کردہ ووٹوں کی مجموعی تعداد سے زیادہ ووٹ حاصل کرے، اس کے منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ اگر کوئی امیدوار دوسرے امیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کرے تو رائے شماری از سر نو کرائی جائے گی جس میں سابقہ رائے شماری میں سب سے کم ووٹ حاصل کرنے والے امیدوار کو انتخاب سے خارج کر دیا جائے گا، اور یہ رائے شماری، اسی طرح، جاری رہے گی حتیٰ کہ ایک امیدوار باقی ماندہ امیدوار سے یا' جیسی بھی صورت ہو' باقی ماندہ امیدواروں کے مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل کرے، اور ایسے امیدوار کے منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔

(8) جب کسی رائے شماری میں اگر کوئی تین یا تین سے زیادہ امیدوار مساوی تعداد میں ووٹ حاصل کریں اور ذیلی قاعدہ (7) کے تحت ان میں سے ایک کو انتخاب سے خارج کرنا ضروری ہو تو یہ سوال کہ ایسے امیداوروں میں سے کس امیدوار کو خارج کیا جائے اس کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(9) اسپیکر کی حیثیت سے منتخب ہونے والا رکن، عہدہ سنبھالنے سے قبل، اسمبلی کے سامنے دستور کی جدول سوم میں درج عبارت میں حلف اٹھائے گا۔

10۔ **ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب**:۔(1) اسپیکر کے انتخاب کے فوراً بعد، اسمبلی ڈپٹی اسپیکر کو منتخب کرنے کی کارروائی کرے گی اور قاعدہ (9) میں اسپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر کردہ طریق کار کا اطلاق ڈپٹی اسپیکر

کے انتخاب پر اس طرح ہوگا کہ اس میں اسپیکر کے حوالہ جات ڈپٹی اسپیکر کے حوالہ جات متصور ہوں گے اور چیئر پرسن کے حوالہ جات اسپیکر کے حوالہ جات متصور ہوں گے۔

(2) ڈپٹی اسپیکر کی حیثیت سے منتخب ہونے والا شخص عہدہ سنبھالنے سے قبل اسمبلی کے سامنے دستور کی جدول سوم میں درج عبارت میں حلف اٹھائے گا۔

11۔ **اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کے عہدے کی خالی آسامی:**۔ جب کبھی اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے، مذکورہ عہدے کو پر کرنے کے لئے انتخاب منعقد کیا جائے گا؛

(الف) اگر اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہو، اجلاس کے دوران جتنی جلد ممکن ہو' اور

(ب) اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو، اس کے آئندہ اجلاس کے آغاز پر۔

12۔ **اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی برطرفی:**۔ (1) کوئی رکن آرٹیکل 53 کی شق (7) کے پیرا (ج) کے تحت اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کو ان کے عہدے سے برطرف کرنے کی تحریک کے ہمراہ اسپیکر کے خلاف الزامات پر مشتمل قرارداد کا تحریری نوٹس سیکرٹری کو دے سکتا ہے اور سیکرٹری اسے فی الفور اراکین میں تقسیم کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ قرارداد دلائل، نتائج، طنزیہ عبارات، القابات یا توہین آمیز بیانات پر مشتمل نہ ہو، اور اگر قرارداد ایسے مواد پر مشتمل ہوئی تو اسے اس سے حذف کر دیا جائے گا۔

(2) قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک متعلقہ رکن کے نام سے نظام کار میں درج کی جائے گی جو ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نوٹس کی موصولی کی تاریخ سے سات دن کے اختتام کے بعد یہ پہلا یوم کار ہو۔

(3) ذیلی قاعدہ (2) کے تحت قرارداد پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی کسی تحریک کے لئے مقرر کردہ دن کے نظام کار میں کوئی دوسری مد شامل نہیں کی جائے گی۔

(4) اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر اسمبلی کے اجلاس کی صدارت نہیں کرے گا جب اس کی عہدے سے برطرفی کی کسی قرارداد پر، جیسی بھی صورت ہو، غور کیا جا رہا ہو۔

(5) ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ تحریک کے پیش کئے جانے کے فوراً بعد چیئر پرسن ایسے اراکین کو جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں' اپنی اپنی نشستوں پر کھڑے ہونے کیلئے کہے گا/ گی، اور، اگر اسمبلی کی کل رکنیت کے کم از کم ایک چوتھائی اراکین اس طرح کھڑے نہ ہوں، وہ اعلان کر دے گا/ گی کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل نہیں ہوئی، یا، اگر اتنے اراکین اس طرح کھڑے ہو جائیں، وہ متعلقہ رکن کو قرارداد پیش کرنے کی دعوت دے گا/ گی۔

(6) قرارداد پر بحث فقط اس میں لگائے گئے الزامات تک محدود رہے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ رکن جو اصل میں اسمبلی میں، قرارداد پیش کرتا ہے اور اسپیکر یا، جیسی بھی صورت ہو، ڈپٹی اسپیکر، جس کے خلاف قرارداد پیش کی گئی ہو، پندرہ منٹ یا چیئر پرسن کی طرف سے دیئے گئے وقت کیلئے تقریر کر سکتا ہے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ چیئر پرسن قرارداد کے دیگر دستخط کنندہ اراکین کو، یا کسی دیگر رکن کو قرارداد پر تقریر کرنے کی اجازت دے سکتا ہے، جس کے لئے وہ محدود وقت مقرر کر سکتا ہے۔

(7) اسمبلی کا اجلاس اجازت کی تحریک کا تصفیہ ہونے تک یا، اگر اجازت دے دی گئی ہو' تو قرارداد پر رائے دہی تک اگلے یوم کار کے لئے ملتوی نہیں کیا جائے گا۔

(8) قرارداد پر ووٹ خفیہ رائے شماری کے ذریعے ڈالے جائیں گے جس کا انعقاد اس طرح کیا جائے گا' جس طرح کہ صدارت کنندہ شخص ہدایت کرے۔

(9) اگر وہ اجلاس جس کے دوران ذیلی قاعدہ (1) کے تحت نوٹس دیا گیا ہو' اسپیکر کی جانب سے آرٹیکل 54 کی شق (3) کے تحت طلب کیا گیا ہو' تو اسمبلی کا اجلاس تحریک کا تصفیہ ہونے، یا' اگر اجازت دے دی گئی ہو' تو قرارداد پر رائے دہی تک برخاست نہیں کیا جائے گا۔

(10) اسپیکر یا' جیسی بھی صورت ہو' ڈپٹی اسپیکر اسمبلی کی کل رکنیت کی کثرت رائے سے قرارداد منظور ہو جانے پر اپنے عہدے سے برطرف قرار پائے گا۔

(11) جب اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کا انتخاب یا برطرفی ہو جائے تو سیکرٹری گزٹ میں اشاعت کیلئے اعلان جاری کرائے گا۔

13۔ **چیئرپرسنوں کا پینل:۔** (1) ہر اجلاس کے آغاز پر اسپیکر، اراکین میں سے، ترجیحی ترتیب کے مطابق، زیادہ سے زیادہ چھ چیئرپرسنوں کا ایک پینل نامزد کرے گا اور اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کی عدم موجودگی میں وہ رکن اجلاس کی صدارت کرے گا؛ جس کا نام ان میں سے حاضر اراکین میں سرفہرست ہو۔

(2) اگر اسمبلی کے کسی اجلاس کے دوران کسی وقت نہ اسپیکر، نہ ڈپٹی اسپیکر اور نہ پینل کا کوئی رکن حاضر ہو تو سیکرٹری اسمبلی کو صورتحال سے آگاہ کرے گا اور اسمبلی تحریک کے ذریعہ حاضر اراکین میں سے ایک کو اس اجلاس کی صدارت کرنے کے لئے منتخب کرے گی۔

14۔ **اسپیکر کے اختیارات اور فرائض:۔** (1) ان قواعد کی رو سے صراحت کردہ خصوصی فرائض اور اختیارات کے علاوہ اور قاعدہ 12 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تابع، اسپیکر اسمبلی کے ہر اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(2) اسپیکر نظم وضبط اور شائستگی برقرار رکھے گا اور گیلریوں میں ہنگامہ یا بدنظمی کی صورت میں انہیں خالی کرائے گا۔

(3) قاعدہ 12 کے ذیلی قاعدہ (4) کے تابع، اسپیکر کی عدم موجودگی میں ڈپٹی اسپیکر اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) اسپیکر ان قواعد ہذا کے تحت اپنے سارے اختیارات یا اپنا کوئی اختیار تحریری حکم کے ذریعہ ڈپٹی اسپیکر کو منتقل کرسکتا ہے۔

15۔ **اسمبلی کے اجلاس کے چیئرپرسن کے اختیارات:۔** چیئرپرسن کو کسی اجلاس کی صدارت کے دوران وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو اسپیکر کو حاصل ہیں اور ان قواعد میں اسپیکر کی جانب جملہ حوالہ جات میں چیئرپرسن کی جانب حوالہ شامل تصور کیا جائے گا۔

16۔ **چیف الیکشن کمشنر کو کسی رکن کی نا اہلی کے سوال کا ریفرنس**:۔ جب کبھی، کسی رکن کی نا اہلی کا سوال تحریری، اٹھایا گیا ہو، اسپیکر ایسا سوال اٹھائے جانے سے تیس دن کے اندر یہ سوال چیف الیکشن کمشنر کے سپرد کرے گا۔

17۔ **اسپیکر نکات اعتراض پر فیصلہ کرے گا**:۔ (1) کوئی نکتہ اعتراض ان قواعد یا دستور کے ایسے آرٹیکل کی تعبیر یا نفاذ سے متعلق ہوگا جس کا کام منضبط ہوتا ہو اور اس کے ذریعہ ایسا سوال پیش کیا جائے گا جو اسپیکر کے دائرہ اختیار میں ہو۔

(2) کوئی نکتہ اعتراض اس کام کے بارے میں پیش کیا جا سکتا ہے جو فی الوقت اسمبلی کے سامنے ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر کسی رکن کو کام کی ایک مد کے اختتام اور دوسری مد کے آغاز کے درمیانی وقفہ میں کوئی نکتہ اعتراض پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے اگر وہ اسمبلی میں نظم وضبط برقرار رکھنے، یا اس کے کام کی ترتیب سے متعلق ہو۔

(3) کوئی نکتہ اعتراض اسپیکر کے سامنے اس وقت تک پیش نہ کیا جا سکے گا جب تک کہ اسپیکر سابقہ نکتہ اعتراض کا تصفیہ نہ کر دے۔

(4) ذیلی قواعد (1)، (2) اور (3) کے احکام کے تابع، کوئی رکن کوئی نکتہ اعتراض پیش کر سکتا ہے اور اسپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا پیش کردہ نکتہ نکتہ اعتراض ہے اور، اگر ایسا ہے، وہ اس پر اپنا فیصلہ دے گا، جو قطعی ہوگا۔

(5) کسی نکتہ اعتراض پر کسی بحث کی اجازت نہیں دی جائے گی، لیکن اسپیکر، اگر مناسب سمجھے، اپنا فیصلہ دینے سے قبل اراکین کی آراء سن سکتا ہے۔

(6) نکتہ اعتراض نکتہ استحقاق نہیں ہے۔

(7) کوئی رکن بحسب ذیل کوئی نکتہ اعتراض پیش نہیں کرے گا۔

(الف) معلومات دریافت کرنے کے لئے؛

(ب) اپنے نقطۂ نظر کی وضاحت کرنے کے لئے؛

(ج) جب کسی تحریک پر کوئی سوال اسمبلی کے سامنے پیش کیا جا رہا ہو؛

(د) جو قیاس پر مبنی ہو؛ یا

(ہ) یہ کہ تقسیمی گھنٹیاں نہیں بجیں یا سنائی نہیں دیں۔

(8) کسی نکتہ اعتراض کے کسی فیصلہ پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی۔

18۔ **کسی معاملہ کا اٹھانا جو نکتہ اعتراض نہ ہو:**۔ (1) اسپیکر ماسوائے جمعہ کے دنوں ہر اجلاس کا آخری آدھا گھنٹہ کوئی معاملہ اٹھانے کے لئے مختص کر سکتا ہے جو نکتہ اعتراض نہ ہو۔ رکن کو صرف اسپیکر کی رضامندی کے بعد اور طے کردہ تاریخ پر ہی اس کے اٹھائے جانے کی اجازت دی جائے گی۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) میں محولہ معاملہ بنیادی طور پر حکومت سے متعلق ہوگا لیکن یہ ایک سے زائد مسئلہ نہیں ہوگا۔

19۔ **اسپیکر نظم وضبط برقرار رکھے گا اور فیصلوں کی تعمیل کرائے گا:**۔ (1) اسپیکر نظم وضبط برقرار رکھے گا اور اسے اپنے فیصلوں کی تعمیل کرانے کے لئے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(2) اسپیکر کے احکامات کی تعمیل کرانے کے لئے ایک سارجنٹ ایٹ آرمز ہوگا۔

20۔ **رکن کا انخلاء:**۔ اسپیکر کسی رکن کو جس کا طرز عمل، اس کی رائے میں، سنگین بدنظمی کا مظہر ہو، اسمبلی سے فوری طور پر چلے جانے کا حکم دے سکتا ہے اور کوئی رکن جسے اس طرح چلے جانے کا حکم دیا جائے اس پر فوری عمل کرے گا، اور اس دن باقی ماندہ نشست کے دوران غیر حاضر رہے گا۔

21۔ **رکن کی معطلی:**۔ (1) اسپیکر، اگر ضروری سمجھے تو کسی ایسے رکن کا نام لے سکتا ہے جو اسپیکر کے اختیار کو نظر انداز کرے یا اسمبلی کے کام میں مسلسل اور عمداً رکاوٹ پیدا کر کے ان قواعد کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

(2) اگر اسپیکر کسی رکن کا اس طرح نام لے تو وہ فی الفور سوال پیش کرے گا کہ رکن (اس کا نام لیتے ہوئے) کو اسمبلی کی خدمت سے اتنا عرصہ کے لئے معطل کر دیا جائے جو اس اجلاس کے باقی ماندہ

ایام سے متجاوز نہ ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسمبلی کسی پیش کی گئی تحریک پر کسی بھی وقت طے کرسکتی ہے کہ ایسی معطلی ختم کر دی جائے۔

(3) اس قاعدہ کے تحت معطل کردہ کوئی رکن اسمبلی کے احاطہ سے فوراً چلا جائے گا۔

22۔ **اسمبلی کا اجلاس معطل کرنے یا ملتوی کرنے کے بارے میں اسپیکر کا اختیار:۔** اسمبلی میں کوئی سنگین بدنظمی پیدا ہو جانے کی صورت میں، اسپیکر، اگر ایسا کرنا ضروری سمجھے، کوئی اجلاس اتنے وقت تک کے لئے معطل کرسکتا ہے جس کی وہ صراحت کرے یا اسمبلی کا اجلاس ملتوی کرسکتا ہے۔

23۔ **اجنبیوں کا داخلہ:۔** اسمبلی کے اجلاس کے دوران ایوان کے ان حصوں میں جو خالصتاً اراکین کے استعمال کے لئے مخصوص نہیں ہیں' اجنبیوں کا داخلہ اسپیکر کی جانب سے دی گئی ہدایات کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

24۔ **اجنبیوں کا انخلاء:۔** اسپیکر، جب کبھی مناسب سمجھے، گیلریاں خالی کرانے اور کسی اجنبی کے انخلاء کا حکم دے سکتا ہے۔

25۔ **اجنبیوں کا نکال دینا:۔** کوئی افسر جسے اسپیکر کی جانب سے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو' کسی ایسے اجنبی کو اسمبلی کے احاطے سے نکال دے گا جسے وہ اسمبلی کے احاطہ کے کسی ایسے حصہ میں دیکھے یا اسے اس کے کسی ایسے حصے میں پائے جانے کی اطلاع ملے جو خالصتاً اراکین کے استعمال کیلئے مخصوص ہو' یا جسے اسمبلی کے احاطہ کے کسی حصے میں داخلے کی اجازت دی گئی اور وہ بدامنی کا مظاہرہ کرے یا قاعدہ 23 کے تحت اسپیکر کی جانب سے دی گئی ہدایت کی عمداً خلاف ورزی کرے یا اس وقت باہر نہ جائے جب قاعدہ 24 کے تحت اجنبیوں کو باہر چلے جانے کی ہدایت کی جائے اور کسی ایسے اجنبی کو بھی نکال سکتا ہے جس نے اس سے قبل ناشائستہ حرکتیں کی ہوں اور اس کے دوبارہ ایسا کرنے کا خدشہ موجود ہو۔

26۔ **خفیہ اجلاس:۔** (1) قائد ایوان کی جانب سے کی گئی درخواست پر اسپیکر اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے اسمبلی کے خفیہ اجلاس کے لئے ایک دن یا اس کا کوئی حصہ مقرر کرسکتا ہے۔

(2) جب اسمبلی کا خفیہ اجلاس ہو، ماسوائے سیکرٹری اور اسمبلی کے ایسے دوسرے افسران یا دیگر اشخاص کے جن کی اسپیکر ہدایت دے، دارالاجلاس، لابی یا گیلریوں میں کسی اجنبی کو موجود رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

27۔ **کارروائی کی رپورٹ**:۔ اسپیکر کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی کی ایک رپورٹ ایسے طریقے سے مرتب کرا سکتا ہے جو وہ مناسب سمجھے لیکن کوئی دوسرا شخص کسی خفیہ اجلاس کی کسی کارروائی یا فیصلوں کا کوئی نوٹ یا ریکارڈ، خواہ جزوی یا کلی طور پر نہیں رکھے گا یا ایسی کارروائی کی کوئی رپورٹ جاری یا افشاء نہیں کرے گا یا کوئی ایسا بیان نہیں دے گا جس سے ایسی کارروائی مترشح ہو۔

28۔ **اسپیکر کا فیصلہ اور رولنگ**:۔ جب کبھی اسپیکر ایوان میں اجلاس کے دوران یا اپنے دفتر میں مثل پر، جیسی بھی صورت ہو، کسی معاملہ پر فیصلہ یا اپنی رولنگ دیتا ہے، اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا اور یہ قطعی ہوگا ماسوائے اسے کسی تحریک کے ذریعے منسوخ کیا جائے۔

29۔ **اسپیکر کے ماتحتی اختیارات**:۔ تمام امور جن کے لئے ان قواعد میں صریحاً حکم وضع نہ کیا گیا ہو اور ان قواعد پر تفصیلی عملدرآمد کے بارے میں تمام معاملات ایسے طریقے سے انجام دیئے جائیں گے جس کی اسپیکر، وقتاً فوقتاً، ہدایت دے۔

30۔ **اسمبلی میں موجودگی کے دوران اراکین کا طرز عمل**:۔ جب اسمبلی کا اجلاس جاری ہو تو کوئی رکن۔

(الف) کوئی کتاب، اخبار یا مکتوب نہیں پڑھے گا سوائے اس کے جس کا تعلق اسمبلی کے کام سے ہو؛

(ب) مسند اور تقریر کرنے والے کسی رکن کے درمیان میں سے نہیں گزرے گا؛

(ج) کسی رکن کی تقریر کے دوران بے ضابطہ فقرے یا شور یا کسی دوسرے بے ضابطہ طریقہ سے مداخلت نہیں کرے گا:

(د) ہمیشہ مسند سے مخاطب ہوگا؛

(ہ) اسمبلی سے خطاب کرتے وقت اپنی مخصوص نشست پر رہے گا؛

(و) خاموش رہے گا جبکہ اسمبلی میں تقریر نہ کر رہا ہو؛

(ز) اسمبلی کی کارروائی میں رکاوٹ نہیں ڈالے گا اور جب اسمبلی میں تقریر کی جا رہی ہوں تو رواں تبصرے کرنے سے اجتناب کرے گا؛

(ح) نعرہ بازی نہیں کرے گا، بینروں اور پلے کارڈوں کی نمائش نہیں کرے گا، میز پر رکھی دستاویزات اور رپورٹوں، وغیرہ کو نہیں پھینکے گا اور نہ پھاڑے گا؛

(ط) فسادی طرز عمل میں ملوث نہیں ہوگا؛

(ی) دھمکی آمیز طریقے سے اسپیکر کے ڈائس کی جانب نہیں بڑھے گا؛

(ک) ایوان کے تقدس کو مجروح کرنے والا کام نہیں کرے گا یا ایسا طرز عمل نہیں اختیار کرے گا جس سے ایوان کا وقار کمتر ہوتا ہو؛

(ل) ایوان کے نظم اور آداب کے لیے ضرر رساں کسی طرز عمل کا مظاہرہ نہیں کریگا؛

(م) کسی اجنبی کے کسی گیلری میں داخل ہونے پر تالیاں نہیں بجائے گا ماسوائے اس کے کہ جب کسی غیر ملکی وفد یا غیر ملکی معزز شخصیت کو خصوصی طور پر اجلاس میں مدعو کیا جائے؛

(ن) تقریر کرتے ہوئے کسی گیلری میں موجود کسی اجنبی کا کوئی حوالہ نہیں دے گا ماسوائے اس کے کہ جب کسی غیر ملکی وفد یا غیر ملکی معزز شخصیت کو خصوصی طور پر اجلاس میں مدعو کیا جائے؛

(س) گیلریوں میں نشست پر نہیں بیٹھے گا اور نہ ہی گیلری میں کسی مہمان کے ساتھ مصروف گفتگو ہوگا؛

(ع) موبائل ٹیلیفون استعمال نہیں کرے گا؛

(ف) کوئی چیز چبائے یا کھائے یا پیئے گا نہ تمباکو نوشی کرے گا؛ اور

(ص) کوئی چھڑی نہیں لائے گا تاوقتیکہ اسپیکر کی اجازت ہو۔

31۔ **طرز عمل جو دوران تقریر ملحوظ رکھا جائے گا**:۔ (1) ہر تقریر کا نفس مضمون اسمبلی کے سامنے پیش معاملہ سے متعلق ہو گا۔

(2) اسپیکر کی اجازت کے بغیر کوئی رکن اپنی تقریر نہیں پڑھ سکتا البتہ اپنے نوٹوں کے حوالے سے اپنی یادداشت کو تازہ کر سکتا ہے۔

(3) کوئی رکن تقریر کرتے ہوئے،۔

(الف) عدالت میں زیر سماعت کسی معاملہ پر بحث نہیں کرے گا؛

(ب) صدر پر اس کی نجی حیثیت میں حرف گیری نہیں کرے گا؛

مگر شرط یہ ہے کہ اس شق میں کوئی امر، دستور کے احکام کے تابع، صدر کے کسی ایسے فعل کے بارے میں جو اس نے اپنی سرکاری حیثیت میں کیا ہو، کسی حوالہ کو خارج نہیں کرے گا۔

(ج) عدالت عظمیٰ یا کسی عدالت عالیہ کے کسی جج کے طرز عمل پر بحث نہیں کرے گا جو اس نے اپنے فرائض کی بجا آوری میں اختیار کیا ہو؛

(د) کسی رکن، وزیر یا کسی سرکاری عہدیدار کے خلاف کوئی نجی الزام عائد نہیں کرے گا، سوائے اس حد تک جو اسمبلی کے سامنے پیش معاملہ سے متعلق ہو؛

(ہ) اپنے حق تقریر کو اسمبلی کے کام میں عمداً اور بالاصرار رکاوٹ ڈالنے کے لئے استعمال نہیں کرے گا؛

(و) مشترکہ اجلاس، قومی اسمبلی، سینٹ یا کسی صوبائی اسمبلی کے طرز عمل یا کارروائی کے بارے میں درشت الفاظ استعمال نہیں کرے گا؛

(ز) کسی ایسے شخص کے طرز عمل پر جو اسمبلی کے سامنے اپنا دفاع نہ کر سکتا ہو، غیر ضروری حرف گیری نہیں کرے گا؛

(ح) اسمبلی کے کسی تصفیہ پر، اس تصفیہ کو منسوخ کرنے کی کسی تحریک کے سوا حرف گیری نہیں کرے گا؛

(ط) بحث پر اثر انداز ہونے کی غرض سے صدر کا نام استعمال نہیں کرے گا؛ یا

(ی) غدارانہ، باغیانہ یا توہین آمیز الفاظ ادا نہیں کرے گا یا درشت یا غیر پارلیمانی انداز بیان استعمال نہیں کرے گا۔

تشریح:۔ اس شق میں "غیر پارلیمانی انداز بیان" سے کوئی ایسا انداز بیان مراد ہے جس سے کسی رکن سے جھوٹی اغراض وابستہ کی جائیں یا اس پر دروغ گوئی کا الزام عائد کیا جائے یا جو دشنام طرازی پر مبنی ہو۔

باب 4

وزیر اعظم

32۔ **تعین بحث کے بغیر ہوگا:۔** (1) کسی عام انتخاب کے نتیجہ میں اسپیکر اور ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کے بعد یا جب بھی وزیر اعظم کا عہدہ کسی وجہ سے خالی ہو جائے' اسمبلی کوئی کام انجام نہیں دے گی تاوقتیکہ اس امر کا تعین نہ کر لیا جائے کہ اسمبلی کے اراکین میں سے کون سا رکن اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھتا ہے۔

(2) آرٹیکل 91 کی شق (2۔الف) کی غرض سے بلائے گئے خصوصی اجلاس میں' اسمبلی، بہ اخراج کسی دیگر کام اور بحث کے بغیر حسب ذیل طریقے سے کارروائی کرے گی:

(الف) کوئی رکن اس امر کے تعین کے لئے کہ کون اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھتا ہے کسی رکن کا نام تجویز کر سکتا ہے یا اس کی تائید کر سکتا ہے، جس کا بعد ازیں امیدوار کی حیثیت سے حوالہ دیا گیا ہے؛

(ب) ہر تجویز جدول اول میں دیئے گئے فارم پر نامزدگی کے علیحدہ کاغذ پر کی جائے گی اور اس پر تجویز کنندہ اور تائید کنندہ دستخط کریں گے اور نیز امیدوار بھی اس بیان کے ساتھ دستخط کرے گا کہ اس نے نامزدگی پر رضامندی ظاہر کر دی ہے؛

(ج) ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی کسی امیدوار کو نامزد کر سکتے ہیں۔لیکن کوئی رکن تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کی حیثیت سے ایک سے زیادہ کاغذات نامزدگی پر دستخط نہیں کرے گا؛ اور

(د) امیدوار یا اس کا تجویز کنندہ یا تائید کنندہ تعین کے انعقاد کے دن سے ایک دن پہلے دو بجے دوپہر تک سیکرٹری کے سپرد کر دے گا۔

33۔ **جانچ پڑتال:۔** (1) اسپیکر امیدواروں یا ان کے تجویز کنندگان یا تائید کنندگان کی موجودگی میں کاغذ نامزدگی کی جانچ پڑتال کرے گا اور وہ نامزدگی کے کسی کاغذ کو مسترد کر سکتا ہے بشرطیکہ وہ مطمئن ہو کہ:

(الف) امیدوار اسمبلی کا رکن نہیں ہے؛

(ب) قاعدہ 32 کی کسی حکم کی تعمیل نہیں کی گئی ہے؛یا

(ج) تجویز کنندہ، تائید کنندہ یا امیدوار کے دستخط اصلی نہیں ہیں:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) نامزدگی کے کسی کاغذ کے مسترد ہو جانے سے نامزدگی کے کسی دوسرے صحیح کاغذ کے نامزدگی کے ذریعے کسی امیدوار کی نامزدگی کالعدم نہیں ہو گی؛ اور

(ب) اسپیکر نامزدگی کے کسی کاغذ کو کسی ایسی خامی کی بناء پر مسترد نہیں کرے گا جو حقیقی نوعیت کی نہ ہو اور وہ ایسی کسی خامی کے فوری ازالہ کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) اسپیکر نامزدگی کے ہر کاغذ پر اس کے منظور کئے جانے یا مسترد کئے جانے کے بارے میں اپنا فیصلہ تحریر کرے گا اور مسترد کرنے کی صورت میں اس کی وجوہ مختصراً قلمبند کرے گا۔

(3) کاغذات نامزدگی منظور کرنے یا مسترد کرنے کے بارے میں اسپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

34۔ **<u>نام واپس لینا</u>:**۔کوئی امیدوار تعین کے انعقاد سے قبل کسی بھی وقت اپنا نام واپس لے سکتا ہے۔

35۔ **<u>وزیراعظم کے عہدے کیلئے تعین</u>:**۔ (1) تعین کے آغاز سے قبل اسپیکر اسمبلی کے سامنے صحیح طور پر تجویز کئے گئے ایسے امیدواروں کے جنہوں نے اپنے نام واپس نہ لئے ہوں، اور جنہیں بعد ازیں مقابلہ کرنے والے امیدوار کہا گیا ہے، نام اس ترتیب سے پڑھ کر سنائے گا جس میں ان کے کاغذات نامزدگی موصول ہوئے ہوں، اور تعین کے انعقاد کی کارروائی کرے گا۔

(2) اگر مقابلہ کرنے والا امیدوار صرف ایک ہی ہو اور وہ اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل کر لے، اسپیکر اس کے ایسے رکن ہونے کا اعلان کرے گا جو اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھتا ہے۔

(3) اگر مقابلہ کرنے والا امیدوار صرف ایک ہی ہو اور وہ اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کی حمایت میں ناکام رہے، تعین سے متعلق تمام کارروائی از سر نو شروع کی جائے گی۔

(4) اگر مقابلہ کرنے والے امیدوار دو یا زیادہ ہوں تو جو امیدوار اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل کرے گا اس کے ایسے رکن ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا جو قومی اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھتا ہے۔

(5) اگر پہلے دور میں مقابلہ کرنے والا کوئی امیدوار مذکورہ اکثریت حاصل نہ کرے تو دوسرا دوران امیدواروں کے درمیان کرایا جائے گا جنہیں پہلے دور میں سب سے زیادہ تعداد میں اراکین کی حمایت حاصل ہو اور وہ امیدوار جو اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل کرے گا اس کے اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھنے کا اعلان کر دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر دو یا دو سے زیادہ امیدواروں کو اراکین کی مساوی تعداد کی حمایت حاصل ہو، ان کے درمیان اس وقت تک مزید دور منعقد ہو گا جب تک ان میں سے ایک امیدوار اراکین کی اکثریت کی حمایت حاصل نہ کر لے۔

(6) تعین دوسرے جدول میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق ہو گا۔

36۔ **وزیراعظم کی حمایت میں قرارداد اعتماد:**۔ (1) کوئی رکن تین دن کا نوٹس دے کر آرٹیکل 91 کی شق (3) کے تحت وزیراعظم پر اعتماد کے ووٹ کی قرارداد پیش کر سکتا ہے۔

(2) سیکرٹری، جتنی جلدی ہو سکے، اس نوٹس کو اراکین میں تقسیم کرے گا۔

(3) جب ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایک سے زائد نوٹس دیئے جائیں تو قراردادوں کو اس ترتیب سے لیا جائے گا جس میں ان کے نوٹس موصول ہوئے ہوں:

مگر شرط یہ ہے کہ ذیلی قاعدہ (1) کے تحت قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کردہ دن کوئی دیگر کام نہیں کیا جائے گا۔

(4) جدول دوم میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق قرارداد پر رائے دہی ریکارڈ کی جائے گی۔

(5) اگر قرارداد منظور کر لی جائے یا، جو بھی صورت ہو، مسترد کر دی جائے تو دیگر تمام ایسی قراردادیں ساقط ہو جائیں گی۔

37۔ **وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کے لئے قرارداد:**۔ (1) اسمبلی کی کل رکنیت کے اراکین جو بیس فیصد سے کم نہ ہوں آرٹیکل 95 کی شق (1) کے تحت قرارداد کا تحریری نوٹس دیں گے۔

(2) سیکرٹری، جتنی جلد ہو سکے، نوٹس کو اراکین میں تقسیم کرے گا۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی نوٹس کا اندراج متعلقہ اراکین کے نام سے نوٹس کی وصولی سے پورے ایک دن کے اختتام کے بعد پہلے یوم کار کے نظام کار میں کیا جائے گا۔

(4) قرارداد پیش کرنے کی اجازت، سوالات کے بعد، اگر کوئی ہوں، اور نظام کار میں درج کسی دوسرے کام کے آغاز سے قبل طلب کی جائے گی۔

(5) جب قرارداد پیش کی جائے، اسپیکر، کام کی حالت پر غور کرنے کے بعد، تحریک پر بحث کے لئے ایک دن یا زیادہ دن مختص کر سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ قرارداد پیش نہیں کی جائے گی جب اسمبلی مطالبات زر پر غور کر رہی ہو جو اسے سالانہ میزانیہ کے گوشوارہ میں پیش کئے گئے ہوں۔

(6) جس دن قرارداد اسمبلی میں پیش کی جائے اس دن سے تین دن کے اختتام سے قبل، یا سات دن کے بعد، قرارداد پر رائے شماری نہیں کرائی جائے گی۔

(7) جدول دوم کی تصریحات کا اطلاق ضروری ردوبدل کے ساتھ اس قاعدہ کے تحت کسی قرارداد کی رائے شماری پر ہوگا۔

(8) اسمبلی کا اجلاس تحریک کا تصفیہ یا، اگر اجازت دے دی گئی ہو، تو قرارداد پر رائے شماری ہونے تک برخاست نہیں کیا جائے گا۔

38۔ **صدر کو مطلع کیا جائے گا:**۔ قاعدہ 35 کے تحت اراکین کی اکثریت کا اعتماد حاصل کرنے کی صورت میں کسی رکن کا اعلان کئے جانے، یا قاعدہ 36 کے تحت قرارداد اعتماد منظور ہونے یا مسترد ہونے کے بعد، جو بھی صورت ہو، یا قاعدہ 37 کے تحت قرارداد عدم اعتماد منظور ہونے کے بعد اسپیکر فی الفور صدر کو تحریراً مطلع کرے گا اور سیکرٹری نوٹیفکیشن کو گزٹ میں شائع کرائے گا۔

باب 5

قائدحزب اختلاف

39۔ **قائدحزب اختلاف کا اعلان**:۔ (1) آئندہ عام انتخابات کے بعد اور بعد ازاں اسپیکر کسی بھی وقت، قائد ایوان کے تعین ہو جانے کے بعد بعجلت ممکنہ قائدحزب اختلاف کا اعلان کرے گا۔

(2) قائدحزب اختلاف کے تعین کے بعد، اسپیکر اراکین کو ان کے دستخطوں سے قائدحزب اختلاف کے لئے نام پیش کرنے کے لئے تاریخ، وقت اور مقام کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(3) اسپیکر اراکین کے دستخطوں کی توثیق کے بعد سب سے زیادہ عددی اکثریت رکھنے والے رکن کا بطور قائدحزب اختلاف اعلان کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن جو کہ تجویز کا دستخط کنندہ نہیں ہے، اگر وہ گنتی سے پہلے حاضر ہو جاتا، اور تجویز پر دستخط کر دیتا ہے، تو اسے گنتی میں شامل کرلیا جائے گا۔

باب 6

اسمبلی سے غیر حاضری کی اجازت، استعفیٰ اور نشستوں کا خالی ہوجانا

40۔ **اسمبلی سے غیر حاضری کی اجازت کے لئے درخواست:۔** (1) کوئی رکن جو اسمبلی کے کسی اجلاس سے غیر حاضری کی اجازت حاصل کرنا چاہتا ہو اسپیکر کے نام ایک تحریری درخواست دے گا جس میں اپنی غیر حاضری کی وجوہ بیان کرے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت درخواست موصول ہونے پر اسپیکر، فوری طور پر، سوالات کے بعد، اگر کوئی ہوں، لیکن دن کا کوئی دوسرا کام شروع کرنے سے قبل، بحث کے بغیر، سوال پیش کرے گا کہ رخصت دی جائے۔

(3) جب کوئی رکن ایسی درخواست دینے سے قاصر یا معذور ہو، کسی دوسرے رکن کی پیش کردہ تحریک پر یا بعد الوقوع درخواست کی بنیاد پر اسمبلی کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

(4) سیکرٹری، جتنی جلد ممکن ہو، متعلقہ رکن کو اسمبلی کے فیصلے سے مطلع کرے گا۔

41۔ **غیر حاضری کی اجازت کی جاری مدت کا ساقط ہونا:۔** اگر کوئی رکن جسے ان قواعد کے تحت غیر حاضری کی اجازت دی گئی ہو، اس مدت کے دوران اسمبلی کے اجلاس میں شرکت کرے جس کے لئے اسے غیر حاضری کی اجازت دی گئی ہو، اس کی غیر حاضری کی اجازت کا جاری حصہ اس کے حاضر ہونے کی تاریخ سے ساقط ہوجائے گا۔

42۔ **رجسٹر حاضری:۔** سیکرٹری ایک رجسٹر بنوائے گا جس میں ہر اجلاس میں ہر رکن کی حاضری درج کی جائے گی اور یہ رجسٹر اراکین کے معائنے کے لئے دستیاب ہوگا۔

43۔ **نشست سے استعفیٰ:۔** (1) کوئی رکن آرٹیکل 64 کی شق (1) کے تحت، اسپیکر کے نام اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعے، اپنی نشست سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(2) اگر'۔۔

(الف) کوئی رکن اسپیکر کو اصالتاً تحریری استعفیٰ دے اور اسے مطلع کرے کہ استعفیٰ رضا کارانہ اور حقیقی ہے' اسپیکر کو اس کے برعکس کوئی اطلاع یا علم نہ ہو؛ یا

(ب) اسپیکر کو کسی دوسرے ذرائع سے تحریری استعفیٰ ملے اور وہ' یا تو بذات خود یا قومی اسمبلی سیکرٹریٹ کے ذریعے یا کسی دیگر ادارہ کے ذریعے، ایسی تحقیق کے بعد جیسا وہ مناسب خیال کرے' مطمئن ہو کہ استعفیٰ رضا کارانہ اور حقیقی ہے' اسپیکر اسمبلی کو استعفیٰ کے بارے میں مطلع کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن اس وقت استعفیٰ دے جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو اسپیکر ہدایت دے گا کہ اس کے استعفیٰ کی اطلاع جس میں استعفیٰ کی تاریخ ہو ہر ایک رکن کو فوری طور پر دی جائے گی۔

(3) سیکرٹری' اسپیکر کے اپنے طور پر اطمینان کر لینے کے بعد کہ استعفیٰ رضا کارانہ اور حقیقی ہے' گزٹ میں اس مضمون کا اعلان شائع کروائے گا کہ رکن نے اپنی نشست سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اس طرح خالی ہونے والی نشست کو پر کرنے کے اقدامات کے لئے چیف الیکشن کمشنر کو اس اعلان کی ایک نقل ارسال کرے گا۔

(4) کسی رکن کے استعفیٰ کی تاریخ اس تحریر میں صراحت کردہ تاریخ ہوگی جس کے ذریعے اس نے استعفیٰ دیا ہو یا اگر اس میں تاریخ کی صراحت نہ ہو تو اسپیکر کے پاس مذکورہ تحریر کی وصولی کی تاریخ استعفیٰ کی تاریخ ہوگی۔

44۔ **نشست کا خالی ہو جانا:۔** (1) اگر کوئی رکن اسمبلی کی اجازت کے بغیر اس کے اجلاسوں سے متواتر چالیس دن تک غیر حاضر رہے تو اسپیکر اس امر کو اسمبلی کے علم میں لائے گا اور اس پر کوئی رکن تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اس طرح غیر حاضر رہنے والے رکن کی نشست آرٹیکل 64 کی شق (2) کے تحت خالی قرار دے دی جائے۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کردہ تحریک پر غور کرنے پر ایوان تحریک کو موخر، مسترد یا منظور کر سکتا ہے اور اگر تحریک منظور کر لی جاتی ہے تو رکن کی نشست خالی قرار دی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ تحریک کے پیش کئے جانے کی تاریخ سے سات دن کے ختم ہونے سے قبل ایسی کسی تحریک پر غور نہیں کیا جائے گا۔

(3) اگر رکن کی نشست خالی قرار دے دی جائے تو سیکرٹری اس مضمون کا ایک اعلان گزٹ میں شائع کرائے گا اور اس اعلان کی ایک نقل چیف الیکشن کمشنر کو ارسال کرے گا تا کہ وہ اس طرح خالی ہونے والی نشست کو پر کرنے کے لئے اقدامات کرے۔

45۔ **کسی رکن کی نشست سے محرومی، نا اہلیت اور وفات:۔** (1) اگر کوئی رکن آرٹیکل 225 کے تحت انتخابی تنازعہ کے نتیجہ میں نشست سے محروم ہو جائے یا آرٹیکل 63 کے تحت یا رکن بننے سے نا اہل ہو جائے تو چیف الیکشن کمشنر فوری طور پر اسپیکر کو اس امر سے مطلع کرے گا جس میں رکن کے نشست سے محروم ہونے یا جیسی بھی صورت ہو، اس کے رکن بننے سے نا اہل ہونے کی تاریخ کا ذکر ہو گا اور اسپیکر ایسی اطلاع موصول ہونے پر، جتنی جلد ہو سکے، اسمبلی کو مطلع کرے گا کہ مذکورہ رکن نشست سے محروم ہو گیا ہے یا چیف الیکشن کمشنر نے اسے نا اہل قرار دیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو، اسپیکر ہدایت دے گا کہ مذکورہ بالا اطلاع فوری طور پر اراکین کو دی جائے۔

(2) کسی رکن کے وفات پانے کی صورت میں ڈپٹی کمشنر یا ضلعی رابطہ افسر یا، جیسی بھی صورت ہو، متعلقہ پولیٹیکل ایجنٹ فوری طور پر اسپیکر کو مطلع کرے گا اور سیکرٹری، جتنی جلدی ہو سکے، کسی رکن کی وفات کی اطلاع اسپیکر کو موصول ہونے کے بعد اس کا اعلان گزٹ میں شائع کرائے گا جس میں اس رکن کے نام جو وفات پا چکا ہے اور اس کی تاریخ وفات کا ذکر ہو گا اور خالی نشست کو پر کرنے کے اقدامات کے لئے چیف الیکشن کمشنر کو بھی ایک نقل ارسال کرے گا۔

باب 7

اسمبلی کے اجلاس اور کام کی درجہ بندی وترتیب

46۔ **سال کیلئے اسمبلی کے اجلاسوں کی تقویم**:۔ (1) ہر ایک پارلیمانی سال کے آغاز کے بعد، حکومت اسپیکر کو اسمبلی کے اجلاسوں کی تقویم مہیا کرے گی۔

(2) سیکرٹری تقویم کو اراکین کے مابین تقسیم کرائے گا۔

(3) تقویم میں دی گئی تاریخوں پر اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ صدر تقویم کے علاوہ کسی تاریخ کو اسمبلی کا اجلاس طلب کرسکتا ہے۔

(4) قاعدہ ہذا میں شامل کوئی دستور کے آرٹیکل 54 کی شق (3) کے تحت کسی وقت اسمبلی کا مطالبے پر بلائے گئے اجلاس کو طلب کرنے کے اسپیکر کے اختیار کی تحدید نہیں کرے گا۔

47۔ **اسمبلی کے اجلاس**:۔ ہر سال اسمبلی کے کم از کم تین اجلاس ہوں گے اور ایک اجلاس میں اسمبلی کی آخری نشست اور اگلے اجلاس کی پہلی نشست کے لئے مقررہ تاریخ کے درمیان ایک سو بیس دن سے زیادہ وقفہ نہیں ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اسمبلی ہر ایک پارلیمانی سال میں ایک سو تیس ایام کار سے کم اجلاس نہیں کرے گی۔

48۔ **اجلاس کے ایام**:۔ (1) اسمبلی کے اجلاس ایسے ایام میں ہوں گے جن کی اسپیکر اسمبلی کے کام کی نوعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔

(2) ہر اجلاس کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت کے بعد اس کے اردو ترجمہ سے ہوگا۔

49۔ **اجلاس کے اوقات اور التواء**:۔ (1) اسمبلی کا ہر اجلاس ایسے وقت پر شروع ہوگا جس کی اسپیکر ہدایت دے۔

(2) قواعد ہذا کی دیگر تصریحات کے تابع، اسپیکر۔

(الف) اسمبلی کا کوئی اجلاس ملتوی کرسکتا ہے؛ اور

(ب) اگر وہ مناسب سمجھے تو اسمبلی کا کوئی اجلاس اس وقت یا تاریخ سے کسی مختلف وقت یا تاریخ پر طلب کرسکتا ہے جس تک اسے پہلے ملتوی کیا گیا ہو اور تبدیلی کی اطلاع اراکین کو ریڈیو و ٹیلی ویژن پر اعلان کے ذریعے دی جائے گی۔

50۔ **کام کی اقسام**:۔ (1) اسمبلی کے کام کی درجہ بندی اس طرح کی جائے گی۔

(الف) سرکاری کام؛ اور

(ب) نجی اراکین کا کام۔

(2) سرکاری کام میں کسی وزیر کے پیش کردہ یا آغاز کردہ مسودات قانون، قراردادیں، ترمیمات اور دیگر تحریکات شامل ہونگی۔

(3) نجی اراکین کے کام میں اراکین کے پیش کردہ یا آغاز کردہ مسودات قانون، قراردادیں، ترمیمات اور دیگر تحریکات شامل ہونگی۔

51۔ **انصرام کار کے لئے وقت کی تخصیص**:۔ منگل کے دن کو نجی اراکین کے کام کو فوقیت حاصل ہوگی اور تمام دیگر ایام پر، قائد ایوان کی رضامندی کے سوا، سرکاری کام کے علاوہ کوئی دوسرا کام انجام نہیں دیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی فوری اہمیت کا حامل سرکاری مسودہ قانون نجی اراکین کے دن نظام کار کی آخری مد کے طور پر پیش کیا جاسکتا ہے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اگر منگل کے دن کو اجلاس نہ ہو تو اگلے یوم کار پر نجی اراکین کے کام کو فوقیت حاصل ہوگی:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ، اگر اسپیکر میزانیہ پیش کرنے کے لئے یا میزانیہ کے کسی مرحلہ کے لئے منگل کا کوئی دن مختص کردے، اسپیکر نجی اراکین کے کام کے لئے منگل کے ایسے دن کے عوض کوئی دن مختص کرے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اسپیکر نجی اراکین کے کام کی مختلف اقسام کو نمٹانے کے لئے منگل کے مختلف دن مختص کرسکتا ہے اور کام کی کسی خاص قسم کے لئے بایں طور مختص کردہ منگل کے دن، اس قسم کے کام کو فوقیت حاصل ہوگی۔

52۔ **سرکاری کام کی ترتیب**:۔سیکرٹری کام کو اس طرح ترتیب دے گا جس طرح وزیر برائے پارلیمانی امور مطلع کرے گا۔

53۔ **نجی اراکین کے مسودات قانون کی ترجیحی ترتیب**:۔(1) نجی اراکین کے مسودات قانون کی ترجیحی ترتیب قرعہ اندازی کے ذریعے طے کی جائے گی جو جدول سوم میں درج طریق کار کے مطابق عمل میں لائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر، وقتاً فوقتاً، طریق کار میں ایسا ردوبدل کرسکتا ہے جو وہ مناسب خیال کرے۔

(2) قرعہ اندازی ایسے دن کی جائے گی، جو اس دن سے پانچ دن قبل ہو جس کے حوالے سے قرعہ اندازی کی جائیگی، جیسے اسپیکر ہدایت دے۔

(3) تاوقتیکہ ایوان اس کے برعکس فیصلہ نہ کرے، جس دن نجی اراکین کے مسودات قانون کو فوقیت حاصل ہو، اس دن نجی اراکین کے مسودات قانون درج ذیل ترتیب میں لئے جائیں گے:۔

(الف) مسودات قانون جنہیں پیش کیا جانا ہو؛

(ب) آئین کے آرٹیکل 71 کے تحت ثالثی کمیٹی کی طرف سے موصول شدہ مسودات قانون؛

(ج) مسودات قانون جنہیں سینٹ نے منظور کیا ہو اور اسمبلی کو ارسال کیا ہو؛

(د) مسودات قانون جن پر کمیٹی نے رپورٹ پیش کردی ہو؛

(ہ) مسودات قانون جن کے بارے میں یہ تحریک منظور کی جاچکی ہو کہ مسودہ قانون زیرغور لایا جائے؛

(و) مسودات قانون پر رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے انہیں مشتہر کیا گیا ہو؛ اور

(ز) دیگر مسودات قانون۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) کی ایک ہی شق کے تحت آنے والے مسودات قانون کی ترجیحی ترتیب قرعہ اندازی کے ذریعہ طے کی جائے گی جو جدول سوم میں درج طریق کار کے مطابق عمل میں لائی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ، اسپیکر، وقتاً فوقتاً، طریق کار میں ایسا ردوبدل کرسکتا ہے جیسا وہ مناسب خیال کرے۔

54۔ **مماثل مسودات قانون کے بارے میں طریق کار**:۔اگر دو یا دو سے زیادہ مماثل مسودات قانون کے نوٹس موصول ہوں تو قرعہ اندازی میں پہلا مقام حاصل کرنے والے مسودہ قانون پر کارروائی کی جائے گی، اور، اگر قرعہ اندازی میں پہلا مقام حاصل کرنے والے مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت کی تحریک پیش کردی جائے، بقیہ مسودات قانون پر کوئی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

55۔ **قراردادوں کی ترجیح**:۔ (1) ایسی قراردادوں کی تقابلی ترجیح، جن کے نوٹس نجی اراکین نے دیئے ہوں اور جنہیں قبول کیا جا چکا ہو' قرعہ اندازی کے ذریعے طے کی جائے گی جو جدول سوم میں درج طریق کار کے مطابق، اس دن سے، پانچ دن قبل عمل میں لائی جائے گی جس کے حوالے سے قرعہ اندازی کی جائیگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر، وقتاً فوقتاً، طریق کار میں ایسا ردوبدل کرسکتا ہے جیسے وہ مناسب خیال کرے۔

(2) کوئی قرارداد جو قرعہ اندازی میں مقام حاصل نہ کرسکے' ساقط نہیں ہوگی بلکہ اسمبلی کے اس اجلاس کے دوران بعد میں کی جانے والی قرعہ اندازی میں شامل کی جائے گی۔

56۔ تحاریک کی ترجیح:۔ قاعدہ 259 کے تحت تحاریک کی تقابلی ترجیح قاعدہ 55 میں دیئے گئے طریق کار کے مطابق متعین کی جائے گی اس تبدیلی کے ساتھ کہ اس قاعدہ میں قراردادوں کیلئے حوالہ قاعدہ

259 کے تحت تحاریک کیلئے حوالہ کے طور پر متصور ہوگا۔

57۔ **نظام کار**:۔(1) سیکرٹری نظام کار مرتب کرے گا اور اس کی ایک ایک نقل ہر رکن اور کسی ایسے دوسرے شخص کے استفادے کے لئے مہیا کرے گا جو دستور کے تحت اسمبلی میں تقریر کرنے یا بصورت دیگر کارروائی میں حصہ لینے کا مستحق ہو۔

(2) ماسوائے قواعد ہذا کے ذریعے اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو ،۔

(الف) دن کا کام اسی ترتیب سے انجام دیا جائے گا' جس ترتیب میں وہ نظام کار میں درج ہو؛

(ب) نظام کار میں نہ شامل کردہ کام اسپیکر کی رضامندی کے بغیر کسی اجلاس میں انجام نہیں دیا جائے گا؛ اور

(ج) کوئی کام جس کے لئے نوٹس درکار ہو کسی ایسے دن سے پہلے دن پر درج نہیں کیا جائے گا جس دن سے بعد کے دن پر اس قسم کے کام کے لئے ضروری نوٹس کی مدت ختم ہوتی ہو۔

(3) تاوقتیکہ اسپیکر اس کے برعکس ہدایت کرے، قراردادیں جو پانچ سے زیادہ نہ ہوں، علاوہ کسی اور قرارداد کے جو کسی سابقہ دن پر پیش شدہ اور تصفیہ طلب ہو، کسی دن جس میں نجی اراکین کے کام کو ترجیح حاصل ہو، کے نظام کار میں رکھی جائیں گی۔

58۔ **دن کے اختتام پر باقی ماندہ کام**:۔(1) قواعد 53' 55یا 56 میں درج کسی امر کے باوجود' نجی اراکین کا کوئی کام جس پر کارروائی کا آغاز کیا جاچکا ہو' اس قسم کے کام کے لئے مختص کردہ آئندہ دن پر درج کیا جائے گا اور اسے اس دن کے لئے درج کردہ اس درجہ کے تمام دوسرے کاموں پر ترجیح حاصل ہوگی۔

(2) نجی اراکین کی قراردادیں اور تحاریک جو زیر قاعدہ 259 کسی دن کے لئے رکھی گئی ہوں اور اس دن پیش نہ کی گئی ہوں انہیں بعد کے کسی دن پر نہیں رکھا جائے گا، تاوقتیکہ وہ اس دن کے بارے میں عمل میں لائی جانے والی قرعہ اندازی میں ترجیح حاصل کریں۔

باب 8

صدر کا خطاب اور ایوان کے نام پیغامات

59۔ **صدر کا خطاب:**۔ (1) صدر آرٹیکل 56 کے تحت ہر پارلیمانی سال میں اسمبلی کو خطاب کر سکتا ہے، اور دونوں ایوانوں کے یکجا اجلاس سے خطاب کرے گا۔

(2) صدر سیکرٹریٹ خطاب کی ایک مصدقہ نقل اسمبلی سیکرٹریٹ کو فراہم کرے گا۔

60۔ **صدر کے خطاب پر بحث:**۔ (1)صدر کے خطاب کے بعد اسمبلی کے پہلے منعقد ہونے والے اجلاس میں، کوئی وزیر خطاب کی نقل میز پر رکھے گا۔

(2) صدر کے خطاب پر بحث وزیر پارلیمانی امور کی جانب سے پیش کردہ شکریہ کی تحریک کے ذریعے کی جائے گی اور اس کی تائید کوئی وزیر یا کوئی رکن کرے گا۔

61۔ **بحث کے لئے دن کا تعین:**۔ اسپیکر صدر مملکت کے خطاب پر بحث کے لئے دن یا دنوں کا تعین کرے گا اور وقت کی تخصیص کرے گا۔

62۔ **بحث کی حدود اور قیود:**۔ اسمبلی ایسے معاملے پر بحث کرے گی جس کا حوالہ صدر کے خطاب میں دیا گیا ہو۔

63۔ **تقاریر کے لئے وقت کی حد:**۔ اسپیکر مشاورت کار کمیٹی کے فیصلے کے مطابق تقاریر کے لئے وقت کی حد مقرر کرے گا۔

64۔ **ترامیم:**۔ شکریہ کی تحریک میں ترامیم ایسی شکل میں پیش کی جا سکیں گی جیسے اسپیکر مناسب خیال کرے۔

65۔ **حکومت کا جواب دینے کا حق:**۔ کسی وزیر کو حکومت کا دفاع کرنے اور بحث کے دوران اٹھائے گئے نکات کو رد کرنے کا عام حق حاصل ہوگا اور بحث کے اختتام پر جواب دینے کا حق بھی حاصل ہوگا۔

66۔ **دیگر انصرام کار**:۔ (۱) باوجوداس امر کے کہ صدر کے خطاب پر بحث کے لئے کوئی دن مقرر کر دیا گیا ہو:

(الف) اس دن سرکاری مسودہ قانون منظور کیا جاسکے گا؛ اور

(ب) اس دن رسمی نوعیت کا دیگر کام نمٹایا جاسکے گا پیشتر ازیں کہ اسمبلی صدر کے خطاب پر بحث کا آغاز کرے یا اسے جاری رکھے۔

(2) بحث کے دوران تحریک التواء نہیں لی جائے گی۔

67۔ **صدر کی طرف سے پیغامات**:۔ آرٹیکل 56 کی شق (2) کے تحت صدر کی طرف سے کوئی پیغام موصول ہونے پر، اسپیکر اسمبلی میں پیغام پڑھے گا اور مطلوبہ معاملات پر غور کیلئے طریق کار کے ضمن میں ضروری ہدایات دے گا۔

68۔ **صدر کو اطلاع**:۔ صدر کو اسمبلی کی جانب سے بحسب ذیل مطلع کیا جائے گا :

(الف) اس بارے میں اسمبلی میں تحریک پیش ہونے اور اس کے منظور ہونے کے بعد رسمی تحریر کے ذریعے؛ اور

(ب) اسپیکر کی وساطت سے۔

باب 9

سوالات

69۔ **سوالات کا وقت:**۔ (1) ماسوائے جیسا کہ ان قواعد میں اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو' قرآن پاک کی تلاوت اور اراکین کے حلف اٹھانے کے بعد' اگر کوئی ہوں' ہر اجلاس کا پہلا گھنٹہ سوالات دریافت کرنے اور ان کے جوابات دینے کے لئے دستیاب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ منگل کے دنوں میں وقفہ سوالات نہیں ہوگا۔

70۔ **سوالات کا نوٹس:**۔ کسی سوال کا پورے پندرہ دن کا نوٹس دیا جائے گا تا وقتیکہ اسپیکر' متعلقہ وزیر کی رضامندی سے' مختصر تر نوٹس پر کوئی سوال دریافت کرنے کی اجازت دے۔

71۔ **سوالات کے نوٹس کی شکل:**۔ (1) ہر سوال کا علیحدہ نوٹس سیکرٹری کو تحریری طور پر دیا جائے گا اور اس میں اس وزیر کے سرکاری عہدے کی صراحت کی جائے گی جس کے نام وہ سوال ہو؛

(2) جو رکن کوئی نشان دار سوال دریافت کرنا چاہے وہ اسے ستارہ کے نشان سے نمایاں کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر، اسپیکر کی رائے میں، کوئی نشان دار سوال ایسی نوعیت کا ہو کہ اس کا تحریری جواب دینا زیادہ مناسب ہو، وہ ہدایت دے سکتا ہے کہ ایسا سوال بلا نشان سوالات کی فہرست میں درج کیا جائے۔

72۔ **سوالات کی قبولیت کا نوٹس:**۔ کوئی سوال اس وقت تک جواب طلب سوالات کی فہرست میں درج نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اس دن سے پورے دس دن نہ گزر چکے ہوں جس دن سیکرٹری نے اس وزیر کو، جس کے نام وہ سوال ہو' اسپیکر کی جانب سے سوال کی قبولیت کا نوٹس دیا ہو۔

73۔ **سوالات کی تعداد کی حد:**۔ کسی ایک دن کے لئے سوالات کی فہرست میں ایک ہی رکن کے مختصر نوٹس کے ایک سوال سمیت دو نشان دار سوالات اور دو بلا نشان سوالات سے زیادہ سوالات نہیں رکھے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ اس قاعدہ میں کسی امر کا اطلاق کسی ایسے سوال پر نہیں ہوگا جو کسی سابقہ تاریخ سے یا کسی دوسرے شعبہ سے ملتوی یا منتقل کیا گیا ہو۔

74۔ **سوالات کی ترتیب**:۔ سوالات کی فہرست میں سوالات اسی ترتیب سے درج کئے جائیں گے جس میں ان کے نوٹس موصول ہوئے ہوں، لیکن کوئی رکن اس اجلاس سے قبل جس کیلئے اس کا سوال فہرست میں رکھا گیا ہو، کسی بھی وقت تحریری نوٹس دیکر اپنا سوال واپس لے سکتا ہے۔

75۔ **سوالات کے ایام کی تخصیص**:۔ سوالات کے جوابات دینے کیلئے دستیاب وقت کی تخصیص حکومت کے کسی شعبہ یا شعبوں سے متعلق سوالات کے جوابات دینے کیلئے مختلف ایام پر باری باری اس طرح کی جائے گی جس طرح اسپیکر، وقتاً فوقتاً صراحت کرے اور، ایسے دن پر، تاوقتیکہ اسپیکر متعلقہ وزیر کی رضامندی سے کوئی مختلف حکم دے، صرف اسی شعبہ یا شعبوں سے متعلق سوالات، جن کیلئے اس دن وقت مختص کیا گیا ہو، جواب طلب سوالات کی فہرست میں رکھے جائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ جب سوالات کا وقت ایوان کے اجلاس کی تنسیخ یا اس کے کسی کارروائی کے بغیر التواء کی وجہ سے ختم کیا جائے تو اس دن کیلئے نشاندار وغیرنشاندار دونوں سوالات کی فہرست میں درج سوالات کو اگلے اجلاس کیلئے غیرنشاندار سوالات متصور کیا جائے گا اور ایسے سوالات کو ان کے جوابات کے ساتھ ایوان کے سامنے پیش کیا گیا اور اگلے اجلاس کی کارروائی میں شامل کیا گیا متصور کیا جائے گا۔

76۔ **سوالات جن کے زبانی جوابات نہ دیئے گئے ہوں**:۔ اگر کسی دن کے جواب طلب سوالات کی فہرست میں شامل کوئی نشاندار سوال اس دن سوالات کے جوابات دینے کیلئے دستیاب وقت کے اندر اندر جواب دینے کیلئے نہ پکارا جائے تو متعلقہ وزیر کی طرف سے پہلے سے مہیا کردہ جواب میز پر رکھ دیا جائے گا اور ایسے سوال کا نہ زبانی جواب درکار ہوگا اور نہ ہی اس کے بارے میں کوئی ضمنی سوال دریافت کیا جائے گا اور اسے مذکورہ شعبہ کے سوالات پر فوقیت حاصل ہوگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر وزیر متعلقہ کے پاس اس سوال کا جواب تیار نہ ہو تو وہ سوال اس وزیر کے زیر اختیار شعبہ کیلئے مختص کردہ اگلے دن پر یا وزیر کے ساتھ مشورہ کر کے اسپیکر کی جانب سے متعین کردہ کسی دن پر

جواب دینے کے لئے رکھا جائے گا۔

77۔ **سوالات کا نفس مضمون:**۔ (1) ان قواعد کے احکام کے تابع، کوئی سوال عوامی تشویش کے کسی ایسے معاملہ پر معلومات حاصل کرنے کی غرض سے دریافت کیا جا سکتا ہے جو اس وزیر کے خصوصی دائرہ اختیار میں ہو جسے اس میں مخاطب کیا گیا ہو۔

(2) کسی وزیر کے نام کسی سوال کا ان عوامی امور سے متعلق ہونا ضروری ہے جن سے اس کا سرکاری طور پر یا انتظامیہ کے کسی ایسے معاملے سے تعلق ہو جس کے لئے وہ جواب دہ ہو۔

78۔ **سوالات کا قابل قبول ہونا:**۔ کسی سوال کے قابل قبول ہونے کیلئے اس کا درج ذیل شرائط پر پورا اترنا لازمی ہے۔ یعنی:۔

(الف) اس میں کوئی ایسا نام یا بیان شامل نہیں کیا جائے گا جو سوال کو قابل فہم بنانے کے لئے قطعاً ضروری نہ ہو؛

(ب) اگر اس میں کوئی بیان شامل کیا جائے تو رکن ذاتی طور پر بیان کی صحت کی ذمہ داری لے گا؛

(ج) اس میں دلائل، مضمرات، طنزیہ عبارات، اتہامات، القابات یا توہین آمیز بیانات شامل نہیں کئے جائیں گے؛

(د) اس میں کسی خیالی قانونی یا کسی مفروضہ مسئلہ پر اظہار رائے یا اس کے حل کے لئے نہیں کہا جائے گا؛

(ہ) اس میں کسی شخص ماسوائے اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت میں نہ اس کے کردار یا طرز عمل کا کوئی حوالہ دیا جائے گا اور نہ ہی کسی ایسے کردار یا طرز عمل کا حوالہ دیا جائے گا جس پر محض ایک حتمی تحریک کے ذریعے ہی اعتراض کیا جا سکتا ہے؛

(و) وہ بالعموم ایک سو پچاس الفاظ سے تجاوز نہ کرے گا؛

(ز) اس کا تعلق کسی ایسے معاملے سے نہ ہوگا جو بنیادی طور پر حکومت سے متعلق نہ ہو؛

(ح) اس میں نجی نوعیت کا کوئی جلی یا خفی الزام عائد نہیں کیا جائے گا؛

(ط) اس میں پالیسی کے ایسے مسائل نہیں اٹھائے جائیں گے جو اتنے وسیع ہوں کہ کسی سوال کے جواب کی حدود کے اندر نمٹائے نہ جا سکتے ہوں؛

(ی) اس میں ایسے سوالات کے نفس مضمون کا اعادہ نہیں کیا جائے گا جو اسی اجلاس کیلئے قبول کئے گئے ہوں یا جن کے جوابات پہلے ہی دیئے جا چکے ہوں یا اسپیکر مسترد کر چکا ہو یا جن کا اسمبلی میں جواب دینے سے گزشتہ دو اجلاسوں کے دوران انکار کیا جا چکا ہو؛

(ک) وہ غیر اہم، پریشان کن، مبہم یا بے معنی نہیں ہوگا؛

(ل) اس میں ایسی معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جو ایسی دستاویزات میں موجود ہوں جن تک عوام کی رسائی ہو یا جو حوالہ جات کی عام کتب میں موجود ہوں؛

(م) اس میں ایسے امور کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جو ان اداروں یا اشخاص کے زیر اختیار ہوں جو بنیادی طور پر حکومت کے سامنے جواب دہ نہ ہوں یا جن میں حکومت کا کوئی مالی مفاد نہ ہو؛

(ن) اس میں اخبارات کے نام لے کر حوالے نہیں دیئے جائیں گے اور نہ یہ استفسار کیا جائیگا کہ آیا اخبارات میں یا نجی افراد یا غیر سرکاری اداروں کی جانب سے دیئے گئے بیانات صحیح ہیں؛

(س) اس میں کابینہ کی بحثوں، یا صدر کو دیئے گئے کسی مشورہ، یا کسی ایسے معاملہ کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جن کے متعلق معلومات کا فاش نہ کرنا ایک دستوری یا قانونی ذمہ داری ہے؛

(ع) اس میں ایسے معاملات کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جو اسمبلی یا سینٹ کی کسی کمیٹی میں زیر غور ہوں، اور نہ ہی اس میں ایسی کسی کمیٹی کی کارروائی سے متعلق معلومات دریافت کی جائیں گی؛ تاوقتیکہ ایسی کارروائی کمیٹی کی کسی رپورٹ کے ذریعے اسمبلی یا،

جیسی بھی صورت ہو سینٹ کے سامنے پیش کی جا چکی ہو؛

(ف) اس میں۔

(اوّل) صدر یا عدالت عظمیٰ یا کسی عدالت عالیہ کے کسی جج کے طرز عمل پر کوئی حرف گیری نہیں کی جائے گی؛ یا

(دوم) ان امور کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جن پر اسی اجلاس کے دوران کسی تحریک التواء کے ذریعے یا کسی دوسرے طریقے سے پہلے ہی بحث کی جا چکی ہو؛ یا

(سوم) اسمبلی یا سینٹ کے فیصلوں پر کوئی تنقید نہیں کی جائے گی؛ یا

(چہارم) ایسے معاملات کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جو اپنی نوعیت کے اعتبار سے راز یا حساس ہوں؛ یا

(پنجم) کسی بیرونی ملک پر تنقید نہیں کی جائے گی یا اس کا غیر شائستہ طور پر حوالہ نہیں دیا جائے گا؛

(ص) اس میں پاکستان میں قائم شدہ کسی عدالت قانون یا قانون کے تحت قائم شدہ کسی ٹریبونل کے کسی فیصلے پر کوئی حرف گیری نہیں کی جائے گی یا ایسے کلمات شامل نہیں کیے جائیں گے جن سے کسی زیر سماعت معاملہ پر اثر پڑنے کا احتمال ہو؛

(ق) وہ بلحاظ نفس مضمون کوئی خاص راہ عمل تجویز کرنے کے مترادف نہیں ہوگا؛

(ر) اس میں بالعموم گزشتہ تاریخ کے معاملات کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی؛ اور

(ش) اس میں بالعموم ایسے معاملات کے متعلق استفسار نہیں کیا جائے گا جو قانون کی تحت قائم شدہ کسی ایسے ٹریبونل یا قانون کے تحت قائم شدہ کسی ایسی ہیئت مجاز کے پاس زیر سماعت ہوں جو کوئی عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دے رہی ہو یا کسی ایسے کمیشن یا کسی ایسی تحقیقاتی عدالت

کے پاس زیر سماعت ہوں جسے کسی معاملے کے بارے میں تحقیقات یا تفتیش کرنے پر مامور کیا گیا ہو لیکن اس میں ایسے معاملات کا حوالہ دیا جا سکتا ہے جو تحقیقات کے طریق کار یا موضوع یا مرحلہ سے متعلق ہوں، بشرطیکہ اس سے اس ٹریبونل یا کمیشن یا تحقیقاتی عدالت کی جانب سے ان معاملات کے غور پر اثر پڑنے کا احتمال نہ ہو؛ اور

(ت) یہ ایسے معاملہ سے تعلق نہیں رکھے گا، ماسوائے کسی امر واقعہ کے، جو وفاقی حکومت اور صوبائی حکومت کے مابین مراسلت کا نفسِ مضمون ہو، یا رہا ہو۔

79۔ **مختصر نوٹس کے سوالات:۔** (1) عوامی اہمیت کے کسی معاملے سے متعلق کوئی سوال پورے پندرہ دن سے مختصر تر نوٹس پر بھی دریافت کیا جا سکتا ہے اور اگر اسپیکر کی رائے یہ ہو کہ سوال فوری نوعیت کا ہے تو وہ ہدایت دے سکتا ہے کہ متعلقہ وزیر سے دریافت کیا جائے کہ آیا وہ جواب دینے کے قابل ہے اور، اگر ہے، کس تاریخ پر:

مگر شرط یہ ہے کہ:

(الف) کوئی رکن کسی ایک دن پر مختصر نوٹس کا ایک سے زیادہ سوال دریافت نہ کر سکے گا ؛ اور

(ب) مختصر نوٹس کا کوئی سوال کسی ایسے سوال کا قبل از وقت جواب حاصل کرنے کے لئے دریافت نہ کیا جائے جس کا نوٹس پہلے ہی دیا جا چکا ہو۔

(2) اگر وزیر متعلقہ جواب دینے سے اتفاق کرے تو ایسے سوال کا جواب کسی ایسے دن پر دیا جائے گا جس کی وہ نشان دہی کرے اور اسے ان سوالات کے فوراً بعد پکارا جائے جو زبانی جوابات دینے کے لئے فہرست سوالات میں درج ہوں اور نمٹائے جا چکے ہوں۔

(3) اگر وزیر مختصر نوٹس پر سوال کا جواب دینے سے قاصر ہو اور اسپیکر کی رائے یہ ہو کہ سوال کافی عوامی اہمیت کا حامل ہے کہ اسمبلی میں اس کا زبانی جواب دیا جانا چاہئے، وہ ہدایت دے سکتا ہے کہ سوال کو اس دن کی فہرست سوالات میں پہلے سوال کے طور پر درج کیا جائے گا جس دن قاعدہ 70 کے تحت اس کا جواب دینا واجب ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایک دن کے سوالات کی فہرست میں ایسے ایک سے زیادہ سوال کو اولین فوقیت نہیں دی جائے گی۔

(4) جب کوئی رکن مختصر نوٹس کے کسی سوال کا زبانی جواب چاہتا ہوتو وہ مختصر نوٹس پر سوال دریافت کرنے کی وجوہ مختصراً بیان کرے گا جب سوال کے نوٹس میں کوئی وجوہ بیان نہ کی گئی ہوں تو سوال رکن کو واپس کر دیا جائے گا۔

(5) سوال کا نوٹس دینے والا رکن سوال پڑھنے کے لئے اس وقت اپنی نشست پر موجود رہے گا جب اسپیکر اسے پکارے اور متعلقہ وزیر اس کا فوراً جواب دے گا۔

(6) دیگر پہلوؤں سے، مختصر نوٹس کے سوالات کا طریق کار وہی ہوگا جو زبانی جواب کے عام سوالات کیلئے مقرر ہے، ایسے ردوبدل کے ساتھ جیسے اسپیکر ضروری یا موزوں سمجھے۔

80۔ **اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات:**۔ اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات مراسلہ کے ذریعے اسپیکر سے دریافت کئے جاسکتے ہیں اور کسی دوسرے طریقے سے دریافت نہیں کئے جاسکتے:

81۔ **سوالات کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ اسپیکر کرے گا:**۔ نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے پانچ دن کے اندر اندر اسپیکر کسی سوال کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ کرے گا اور کسی ایسے سوال یا اس کے کسی حصہ کو مسترد کر دے گا جو، اس کی رائے میں، ان قواعد کے منافی ہو' یا وہ، اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے، اس کی ہیئت میں ترمیم کر سکتا ہے۔

82۔ **سوالات کی فہرست:**۔ ایسے سوالات جو مسترد نہ کئے گئے ہوں اس دن کے لئے سوالات کی فہرست میں درج کئے جائیں گے اور ان کے جوابات' اگر متعلقہ وزیر کی جانب سے اس دن کا وقفہ سوالات شروع ہونے سے کم از کم اڑتالیس گھنٹے قبل موصول ہو گئے ہوں جس دن کے لئے وہ سوالات فہرست میں رکھے گئے ہوں وہ سوالات کے ساتھ درج کئے جائیں گے، تاوقتیکہ اسپیکر اسمبلی کی اجازت سے سوالات کی ترتیب بدل دے:

مگر شرط یہ ہے کہ متعلقہ وزیر، ایوان میں، جوابات کی عدم فراہمی کی وجوہات بیان کرے گا اگر وہ

متعلقہ وقفہ سوالات کے آغاز سے اڑتالیس گھنٹے قبل فراہم نہ کئے جائیں۔

83۔ **سوالات دریافت کرنے کا طریقہ:۔** (1) سوالات دریافت کرتے وقت، اسپیکر ہر اس رکن کو یکے بعد دیگرے پکارے گا جس کے نام پر سوالات کی فہرست میں کوئی نشان دار سوال درج ہو۔

(2) اس طرح پکارا جانے والا رکن اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے گا اور، تاوقتیکہ وہ بیان دے کہ وہ اپنے نام پر درج سوال دریافت کرنے کا ارادہ نہیں رکھتا، وہ فہرست سوالات کے سلسلہ وار نمبر کے حوالہ سے اپنا سوال دریافت کرے گا۔

(3) اگر، پکارے جانے پر، کوئی سوال پیش نہ کیا جائے یا رکن جس کے نام پر وہ سوال ہو وہ حاضر نہ ہو تو اسپیکر، کسی دوسرے رکن کی درخواست پر، ہدایت دے سکتا ہے کہ اس کا جواب دیا جائے۔

84۔ **ضمنی سوالات:۔** جب کسی سوال کا جواب دیا جا چکا ہو تو کوئی رکن ایسے ضمنی سوالات دریافت کر سکتا ہے جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہوں، لیکن اسپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کو مسترد کر دے گا جو، اس کی رائے میں، یا تو سوالات کے نفس مضمون اور قابل قبول ہونے سے متعلق ان قواعد کے کسی حکم کے منافی ہو یا بصورت دیگر سوالات دریافت کرنے کے حق کا بے جا استعمال ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی سوال کے بارے میں دو سے زیادہ ضمنی سوالات دریافت نہیں کئے جائیں گے۔

85۔ **سوالات کے جوابات کی قبل از وقت تشہیر نہیں کی جائے گی:۔** سوالات کے وہ جوابات جو وزراء اسمبلی میں دینا چاہتے ہوں اس وقت تک اشاعت کیلئے جاری نہیں کئے جائیں گے جب تک کہ وہ جوابات فی الواقع اسمبلی میں دیئے نہ جا چکے ہوں یا اسمبلی کی میز پر پیش نہ کر دیئے گئے ہوں۔

86۔ **سوالات یا جوابات پر بحث کی ممانعت:۔** کسی سوال یا جواب پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی ما سوائے جیسا کہ قاعدہ 87 کے ذریعے صراحت کی گئی ہے۔

—————————

باب 10

عوامی اہمیت کے معاملات

87۔ **عوامی اہمیت کے معاملات پر بحث:** ۔(1) اسپیکر، آخری توجہ مبذول کرانے کا نوٹس لینے سے پہلے، نجی اراکین کے دن اجلاس کا آخری نصف گھنٹہ فوری عوامی اہمیت کے کسی معاملہ، بشمول معاملات جو حال ہی میں کسی سوال، نشان دار یا غیر نشان دار، کا موضوع رہے ہوں پر بحث کے لیے مختص کر سکتا ہے۔

(2) کوئی رکن جو کوئی معاملہ اٹھانا چاہتا ہو سیکرٹری کو اس دن سے جب معاملہ اٹھایا جانے والا ہو تین روز پہلے تحریری نوٹس دے گا۔ نوٹس مختصراً اس نکتہ یا نکات کی تصریح کرے گا جو وہ اٹھانا چاہتا ہو اور ایک تشریحی نوٹ کے ہمراہ ہوگا جس میں متنازعہ معاملہ پر بحث کرنے کے لئے وجہ بیان کی جائیگی:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر، متعلقہ وزیر کی رضامندی سے، نوٹس کی مدت سے متعلق ضرورت کو ترک کر سکتا ہے۔

(3) نوٹس پر ایک رکن سے زائد کی جانب سے دستخط کیے جا سکتے ہیں لیکن یہ اول دستخط کنندہ کی جانب سے دیا گیا تصور کیا جائے گا۔

(4) اسپیکر فیصلہ کرے گا کہ آیا معاملہ فوری عوامی اہمیت کا حامل ہے کہ اسے بحث کے لئے رکھا جائے اور وہ کسی ایسے نوٹس کو نامنظور کر سکتا ہے جس سے، اس کی رائے میں، حکومت کی پالیسی پر نظر ثانی کرنا مقصود ہو۔

(5) اگر اسپیکر نے دو سے زائد نوٹس وصول اور قبول کیے ہوں، سیکرٹری اس مقصد کے لئے تعین کردہ ہر دن کے لئے دو نوٹس نکالنے کی غرض سے قرعہ اندازی کرے گا۔ قرعہ اندازی میں نکالے گئے نوٹسوں کو اس ترتیب میں رکھا جائے گا جس طرح وہ وقت کے لحاظ سے وصول کیے گئے تھے:

مگر شرط یہ ہے کہ، اگر کوئی معاملہ بحث کے لیے جس مخصوص دن پر رکھا جاتا ہے اسے اس دن نہیں نمٹایا جاتا ہے، اس کو کسی اگلے دن کے لئے نہیں رکھا جائے گا۔

(6) اسمبلی کے سامنے نہ کوئی باضابطہ تحریک اور نہ رائے شماری ہوگی۔وہ رکن جس نے نوٹس دیا ہو وہ مختصر بیان دے گا اور متعلقہ وزیر جواب دے گا۔اگر وقت اجازت دے، اسپیکر امر واقعہ کی مزید وضاحت کی غرض سے کسی رکن کو سوال کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(7) ماسوائے بصورت دیگر قواعد ہذا میں جیسا کہ درج ہو،قواعد 77 ' 78 اور 81 کی دفعات کا اطلاق مناسب ردوبدل کے ساتھ اس قاعدہ کے تحت اٹھائے گئے معاملہ پر ہوگا۔

——————

باب 11

توجہ مبذول کرانا

88۔ **توجہ مبذول کرانے سے متعلق طریق کار:۔** کوئی رکن، استحقاق کے سوال اور تحریک التواء ، اگر کوئی ہوں، کے بعد اسپیکر کی ماقبل اجازت کے ساتھ کسی فوری عوامی اہمیت کے معاملہ کی جانب کسی وزیر کی توجہ مبذول کرا سکتا ہے اور وزیر مختصر بیان دے سکتا ہے یا بعد کے وقت یا تاریخ پر بیان دینے کے لئے درخواست کرسکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن کسی ایک اجلاس کے لئے ایسا ایک سے زائد نوٹس نہیں دے گا۔

89۔ **بیان پر کوئی مباحثہ نہیں ہوگا:۔** ایسے بیان پر اس وقت جب وہ دیا جائے' کوئی مباحثہ نہیں ہو گا لیکن ہر رکن جس کے نام سے نظام کار میں وہ اندراج ہو، اسپیکر کی اجازت کے ساتھ، سوال پوچھ سکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ پانچ اراکین سے زائد کے نام نظام کار میں نہیں دکھائے جائیں گے۔

90۔ **نوٹس دینے والا رکن:۔** جب کسی نوٹس پر ایک سے زائد رکن دستخط کریں، تو یہ صرف اوّل دستخط کنندہ کی جانب سے دیا گیا متصور کیا جائے گا۔

91۔ **توجہ مبذول کرانے کا نوٹس:۔** توجہ مبذول کرانے کا کوئی نوٹس اس دن سے ایک دن قبل دیا جائے گا جس دن اس نوٹس پر غور کیا جانا ہو۔

92۔ **معاملات اٹھانے پر پابندی:۔** ایک اجلاس میں ایسے دو سے زائد معاملات کو نہیں اٹھایا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ دوسرا معاملہ اُنہی اراکین کی جانب سے نہیں اٹھایا جائے گا جنہوں نے پہلا معاملہ اٹھایا ہو اور یہ منگل کے دن زیرو آور سے قبل اجلاس کے اختتام پر اٹھایا جائے گا۔

93۔ **معاملات کی ترجیح:۔** ایک ہی دن کے لیے ایک معاملہ سے زائد پیش کئے جانے کی صورت میں ترجیح اس معاملہ کو دی جائے گی جو، اسپیکر کی رائے میں، زیادہ فوری اور اہم ہو۔

94۔ **<u>ساقط ہونے والے نوٹس</u>:۔** تمام نوٹس جو اس اجلاس میں نہیں اٹھائے گئے ہوں جس کے لئے وہ دیئے گئے ہوں اجلاس کے اختتام پر ساقط ہو جائیں گے۔

———————

باب 12

استحقاق

95۔ **استحقاق کا سوال:۔** کوئی رکن، اسپیکر کی رضامندی سے، کسی رکن یا اسمبلی یا اس کی کسی کمیٹی کے استحقاق کی خلاف ورزی سے متعلق کوئی سوال پیش کرسکتا ہے۔

96۔ **استحقاق کے سوال کا نوٹس:۔** کوئی رکن استحقاق کا کوئی سوال پیش کرنے کیلئے خواہشمند ہوتو وہ اس دن کے اجلاس کے آغاز سے قبل جس دن سوال پیش کیا جانا ہو سیکرٹری کو تحریری نوٹس دے گا۔اگر پیش کیا گیا سوال کسی دستاویز پر مبنی ہو،نوٹس کے ساتھ دستاویز بھی لف کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر نوٹس پر غور کے بعد، اگر وہ معاملہ کی فوری نوعیت کے بارے میں مطمئن ہو،کسی اجلاس کے دوران سوالات نمٹانے کے بعد کسی بھی وقت استحقاق کا سوال پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

97۔ **استحقاق کے سوال کے قابل قبول ہونے کی شرائط:۔** استحقاق کا سوال پیش کرنے کے حق پر درج ذیل شرائط کا اطلاق ہوگا یعنی:۔

(الف) ایک ہی رکن ایک ہی نشست کے دوران ایک سے زیادہ سوال پیش نہیں کرے گا؛

(ب) سوال کسی مخصوص معاملہ سے متعلق ہوگا اور اولین موقع پر پیش کیا جائے گا؛

(ج) معاملہ ایسا ہوگا جس میں اسمبلی کی مداخلت درکار ہو۔

98۔ **استحقاق کا سوال پیش کرنے کا طریقہ:۔** جب استحقاق کا کوئی سوال قبول کرلیا جائے، اسپیکر، سوالات اگر کوئی ہوں، نمٹانے کے بعد، اور نظام کار میں درج کوئی دوسرا کام شروع کرنے سے قبل، نوٹس دینے والے رکن کو دعوت دے گا جس پر وہ رکن استحقاق کا سوال پیش کرے گا اور اس سے متعلق ایک مختصر بیان دے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ، جب کسی رکن کو قاعدہ 96 کے جملہ شرطیہ کے تحت کسی اجلاس کے دوران

استحقاق کا سوال پیش کرنے کی اجازت دی جائے ،وہ اجازت ملنے کے فوراً بعد یا ایسے دوسرے وقت پر سوال پیش کرے گا جیسے اسپیکر ہدایت دے۔

تشریح:۔ قاعدہ ھذا کی غرض کے لیے ''محرک'' سے مراد کوئی رکن ہے جس نے اصل میں ایوان میں استحقاق کا سوال پیش کیا ہو۔

99۔ **استحقاق کے سوال کی فوقیت**:۔ استحقاق کے سوال کو تحریکات التواء پر فوقیت حاصل ہوگی۔

100۔ **استحقاق کے سوالات پر اسمبلی یا کمیٹی غور کرے گی**:۔ اگر اسپیکر تحریک کو باضابطہ قرار دے دے ،اسمبلی استحقاق کے سوال پر غور اور فیصلہ کر سکتی ہے یا،سوال پیش کرنے والے رکن یا کسی دوسرے رکن کی تحریک پر،اسے قواعد ضابطہ کار و استحقاقات کمیٹی کے پاس رپورٹ پیش کرنے کے لئے بھیج سکتی ہے۔

101۔ **اسپیکر کی جانب سے کمیٹی کے سپرد کرنا**:۔ ان قواعد میں شامل کسی امر کے باوجود اسپیکر کسی استحقاق کے سوال کو معائنہ،تحقیق اور رپورٹ کیلئے قواعد ضابطہ کار و استحقاقات کی کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے۔

102۔ **کمیٹی کی رپورٹ پر غور کو ترجیح**:۔ (1) قواعد ضابطہ کار و استحقاقات کمیٹی کی رپورٹ زیرغور لانے کی کسی تحریک کو نظام کار پر وقفہ سوالات کے بعد وہی ترجیح دی جائے گی جو استحقاق کے کسی معاملہ کو دی جاتی ہے۔

(2) ایوان قواعد ہذا کے تحت کمیٹی کی سفارشات کے مطابق کارروائی کر سکے گا۔

(3) اسپیکر کو اسمبلی کے فیصلے پر عملدرآمد کے اختیارات حاصل ہوں گے اور سرکاری عہدیدار کے خلاف ضروری کارروائی کا متقاضی کوئی معاملہ متعلقہ ڈویژن یا وزارت کو کارروائی کرنے کیلئے بھیجا جائے گا۔تعمیل رپورٹ طے کردہ مدت کے اندر اسمبلی کو پیش کی جائے گی۔

103۔ **مجسٹریٹ وغیرہ کی جانب سے کسی رکن کی گرفتاری،حراست وغیرہ کے بارے میں اسپیکر کو اطلاع**:۔ جب کوئی رکن کسی فوجداری الزام یا فوجداری جرم میں گرفتار کیا جائے یا اسے کسی عدالت کی جانب سے قید کی سزا دی جائے یا انتظامی حکم کے تحت حراست میں لیا جائے ،سپرد کنندہ جج، مجسٹریٹ یا انتظامی حاکم مجاز،جیسی بھی صورت ہو،گرفتاری،حراست یا سزا کی وجوہات،جیسی بھی صورت ہو،

نیز رکن کے مقام حراست یا قید کی جدول چہارم میں دیئے گئے مناسب فارم میں نشاندہی کرتے ہوئے ایسی حقیقت سے اسپیکر کو فوری طور پر مطلع کرے گا۔

104۔ **کسی رکن کی رہائی پر اسپیکر کو مطلع کرنا:**۔ جب کوئی رکن گرفتار کیا جائے اور سزا سنائے جانے کے بعد اپیل کی تصفیہ تک ضمانت پر رہا کیا جائے یا بصورت دیگر رہا کیا جائے تو متعلقہ حاکم مجاز اسپیکر کو اس امر کی اطلاع بھی جدول چہارم میں دیئے گئے مناسب فارم پر دے گا۔

105۔ **مجسٹریٹ، وغیرہ سے موصول ہونے والے مراسلات پر کارروائی:**۔ اگر اسمبلی کا اجلاس جاری ہو تو اسپیکر قاعدہ 103 یا قاعدہ 104 میں محولہ اطلاع موصول ہونے پر، جتنی جلد ممکن ہو سکے، اسے اسمبلی کو پڑھ کر سنائے گا یا، اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو، ہدایت کردے گا کہ اسے اراکین کی اطلاع کے لئے تقسیم کیا جائے۔

106۔ **اسمبلی کے احاطہ کے اندر گرفتاری:**۔ کسی رکن کو اسمبلی کے احاطہ کے اندر اسپیکر کی اجازت کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

107۔ **قانونی حکم نامہ کی تعمیل:**۔ اسپیکر کی اجازت کے بغیر کسی رکن سے اسمبلی کے احاطہ کے اندر کسی عدالت، ٹربیونل یا دیگر مقتدرہ کے جاری کردہ کسی قانونی حکم نامے کی تعمیل نہیں کرائی جائے گی۔

108۔ **حراست میں کسی رکن کی اسمبلی کی نشست یا کمیٹی کے اجلاس کے لئے حاضری:**۔

(1) اسپیکر یا کسی کمیٹی کا چیئرمین کسی رکن کی درخواست پر کسی ناقابل ضمانت جرم کے الزام میں زیر حراست کسی رکن کو اسمبلی کی کسی نشست یا نشستوں یا کسی کمیٹی کے اجلاس میں جس کا وہ رکن ہو شرکت کے لئے طلب کر سکتا ہے اگر وہ اس کی موجودگی ضروری سمجھتا ہو۔

(2) اس صوبے کی حکومت جہاں رکن زیر حراست ہو، یا متعلقہ مقتدرہ کے نام طلبی کے حکم نامہ پر، جس پر سیکرٹری یا اس سلسلے میں مجاز کردہ کسی دیگر افسر کے دستخط ہوں، صوبائی حکومت یا مذکورہ مقتدرہ زیر حراست رکن کو سارجنٹ ایٹ آرمز کے سامنے حاضر کرے گا، جو، نشست یا اجلاس کے اختتام پر، رکن کو صوبائی حکومت یا دیگر متعلقہ مقتدرہ کے حوالے کردے گا۔

باب 13

تحریکات التواء

109۔ **اسپیکر کی رضامندی:۔** ان قواعد کے احکام کے تابع، اشد ضروری عوامی اہمیت کے کسی خاص معاملہ پر بحث کی غرض سے اسپیکر کی رضامندی سے ایوان کی کارروائی کے التواء کے لئے تحریک پیش کی جا سکے گی۔

110۔ **تحریک کا نوٹس:۔** قاعدہ 109 کے تحت کسی تحریک کے نوٹس کی چار نقول، جس میں زیر بحث لائے جانے والے مجوزہ معاملہ کی وضاحت کی گئی ہو، اس اجلاس کے آغاز سے کم از کم ایک دن قبل سیکرٹری کو دی جائیں گی جس میں اس تحریک کو پیش کرنے کی تجویز ہو، جس پر سیکرٹری اس نوٹس کو اسپیکر، قائد ایوان، متعلقہ وزیر اور وزیر پارلیمانی امور کے علم میں لائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن کسی ایک نشست کے لئے ایک سے زائد ایسا نوٹس نہیں دے گا۔

111۔ **تحریک کے قابل قبول ہونے کی شرائط:** ۔کوئی تحریک قابل قبول نہ ہوگی جو حسب ذیل شرائط پر پوری نہ اترے یعنی:۔

(الف) اس میں عوامی اہمیت کا کوئی اشد ضروری مسئلہ پیش کیا جائے گا؛

(ب) وہ بلحاظ نفس مضمون ایک قطعی مسئلہ سے متعلق ہوگی؛

(ج) وہ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے کسی معاملہ تک محدود ہوگی؛

(د) بلحاظ نفس مضمون ایسی تحاریک کو نہیں دہرائے گی جن کے لئے اسپیکر نے رضامندی مسترد کر دی ہو یا جسے نا قابل قبول پایا گیا ہو یا جس کے لئے ایوان نے منظوری مسترد کر دی ہو یا جس پر اسمبلی پہلے ہی بحث کر چکی ہو؛

(ہ) یہ کسی معاملہ یا کسی تحریک، بشمول گذشتہ چار ماہ کے اندر اسمبلی میں زیر بحث لائی گئی کسی تحریک التواء، پر بحث کی تجدید نہیں کرے گی؛

(و) اس سے کسی ایسے معاملہ پر قبل از وقت بحث مقصود نہیں ہوگی جس پر غور کے لئے کوئی تاریخ پہلے ہی مقرر کی جا چکی ہو؛

(ز) وہ کسی ایسے معاملہ کے بارے میں ہوگی جو بنیادی طور پر حکومت سے متعلق ہو یا کسی ایسے معاملہ کے بارے میں جس سے حکومت کا حقیقی مالی مفاد وابستہ ہو؛

(ح) اس میں دلائل، مضمرات، طنزیہ عبارات یا توہین آمیز بیانات شامل نہیں کئے جائیں گے؛

(ط) اس میں کسی شخص ماسوائے اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت میں اس کے طرز عمل یا کردار کا حوالہ نہیں دیا جائے گا؛

(ی) اس میں ایسی بحث نہیں اٹھائی جائے گی جو مفاد عامہ کے لئے مضر ہو؛

(ک) وہ استحقاق کے کسی سوال سے متعلق نہیں ہوگی؛

(ل) اس کا کسی قیاسی معاملہ سے تعلق نہیں ہوگا؛

(م) وہ کسی ایسے معاملہ سے متعلق نہیں ہوگی جس کا تدارک محض قانون سازی کے ذریعے ہی کیا جا سکتا ہو؛

(س) وہ کسی ایسے دن پر پیش نہیں کی جائے گی جو میزانیہ کی عام بحث کے لئے مختص ہوئیا

(ع) وہ کسی ایسے معاملہ سے متعلق نہیں ہوگی جو کسی عدالت یا کسی ایسی دوسری مقتدرہ کے پاس زیر سماعت ہو جو کوئی عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دے رہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے کسی ایسے معاملے کو اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جو تحقیقات کے طریق کار یا موضوع یا مرحلہ سے متعلق ہو بشرطیکہ اسے اطمینان ہو کہ اس سے اس معاملہ پر ایسی عدالت یا مقتدرہ کی طرف سے غور پر اثر پڑنے کا احتمال نہیں ہے۔

112۔ **تحریک کے لئے اجازت طلب کرنا:** ۔ (1) کوئی تحریک پیش کرنے کی اجازت سوالات، غیر حاضری کی اجازت اور استحقاق کے سوال کے بعد، اگر کوئی ہوں، اور نظام کار میں درج کسی دوسرے کام کے لیے جانے سے قبل طلب کی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ منگل کے دن پر ایسی اجازت قرآن پاک کی تلاوت، غیر حاضری کی اجازت اور استحقاق کے سوال، اگر کوئی ہو، کے بعد طلب کی جائے گی۔

(2) کوئی تحریک پیش کرنے کی اجازت صرف وہی رکن طلب کرے گا جس نے اس کا نوٹس دیا ہو۔

113۔ **اجازت دینا یا روک دینا:**۔ (1) اگر اسپیکر کی رائے یہ ہو کہ معاملہ جسے زیر بحث لانے کی تجویز ہے وہ باضابطہ ہے تو وہ کہے گا آیا اسمبلی رکن کو تحریک پیش کرنے کی اجازت دیتی ہے اور، اگر اعتراض کیا جائے، وہ ایسے اراکین سے جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں انہیں اپنی نشستوں پر کھڑے ہونے کو کہے گا۔

(2) اگر حاضر اراکین کی اکثریت سے کم اراکین کھڑے ہوئے ہوں تو اسپیکر رکن کو مطلع کرے گا کہ اسے اسمبلی کی اجازت حاصل نہیں ہوئی، اور اگر حاضر اراکین کی اکثریت کھڑی ہو جائے، اسپیکر اعلان کرے گا کہ اجازت دے دی گئی ہے اور یہ کہ تحریک اس دن آخری مد کے طور پر زیادہ سے زیادہ دو گھنٹے کے لئے، اسی اجلاس کے اندر، بحث کے لیے لی جائیگی جیسے اسپیکر مقرر کرے۔

114۔ **اجازت طلب کرنے اور اجازت دینے کے لئے وقت کی حد:** ۔کسی ایک دن پر قاعدہ 112 کے تحت اجازت طلب کرنے اور قاعدہ 113 کے تحت اجازت دینے یا روک لینے میں مجموعی طور پر نصف گھنٹہ سے زیادہ وقت نہیں لیا جائے گا۔

115۔ **تحاریک کی تعداد پر پابندی:** ۔اس باب میں مذکور کسی امر کے باوجود کسی ایک دن پر ایک سے زیادہ تحاریک قبول نہیں کی جائیں گی، لیکن ایسی تحاریک، اگر کوئی ہوں، جن کے قابل قبول ہونے کے بارے میں غور زیر التواء ہو وہ اگلے دن کے لئے ملتوی کر دی جائیں گی اور ان پر اسی ترتیب سے غور کیا

جائے گا جس میں وہ موصول ہوئی ہوں۔

116۔ **<u>سوال جو پیش کیا جائے گا</u>:**۔ قاعدہ 110 کے تحت کسی تحریک پر صرف یہ سوال پیش کیا جاسکتا ہے ''کہ اسمبلی کی کارروائی اب ملتوی کی جائے'' لیکن تحریک پر بحث کا وقت ختم ہو جانے کے بعد ایسا کوئی سوال پیش نہیں کیا جائے گا۔

117۔ **<u>تقاریر کے لئے وقت کی حد</u>:** تحریک التواء پر کوئی بحث دو گھنٹے سے زیادہ نہیں کی جائے گی اور ہر رکن کیلئے وقت کا دورانیہ دس منٹ سے زیادہ نہیں ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ محرک یا متعلقہ وزیر دس منٹ سے زائد تقریر کرسکیں گے۔

<u>تشریح</u>:۔ قاعدہ ھذا کی غرض کے لئے "محرک" سے مراد کوئی رکن ہے جو اصل میں ایوان میں تحریک التواء پیش کرتا ہے۔

باب 14

قانون سازی

سرکاری ونجی اراکین کے مسودات قانون کا پیش کرنا

نجی اراکین کے مسودات قانون

118۔ **نجی اراکین کے مسودات قانون کا نوٹس:۔** (1) کوئی نجی رکن سیکرٹری کو مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش کرنے کا پورے دس دن کا نوٹس دے گا۔

(2) نوٹس کے ہمراہ مسودہ قانون کی تین نقول مع بیان اغراض ووجوہ جن پر رکن کے دستخط ثبت ہوں گے مہیا کی جائیں گی۔

(3) اگر دستور کے تحت مسودہ قانون پیش کرنے کیلئے حکومت کی رضا مندی یا صدر کی ماقبل منظوری ضروری ہو، سیکرٹری کی جانب سے وزارت پارلیمانی اُمور کی وساطت سے مذکورہ رضا مندی یا ماقبل منظوری، جیسی بھی صورت ہو یا حاصل کرنے کیلئے ایک درخواست بھی منسلک کی جائے گی۔حکومت کی رضا مندی یا وزارت سے صدر کی منظوری موصول ہونے پر متعلقہ رکن کو حسبہٗ مطلع کیا جائے گا۔

(4) اس سوال کا فیصلہ اسپیکر کرے گا کہ آیا اس ترمیم پر حکومت کی رضا مندی یا صدر کی ماقبل منظوری درکار ہے یا نہیں۔

(5) قومی اسمبلی سیکرٹریٹ اراکین کو ممکنہ معاونت فراہم کرے گا تاکہ مسودات قانون محض بنیادوں پر مسترد نہ ہوں۔

119۔ **نجی اراکین کے مسودات قانون کا پیش کرنا:۔** (1) نجی اراکین کے مسودات قانون پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریکات نجی اراکین کے دن کے نظام کار میں درج کی جائیں گی۔

(2) اگر کسی نجی رکن کے مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک کی مخالفت کی جائے، اسپیکر کسی مزید بحث کے بغیر سوال پیش کرسکتا ہے۔جب اجازت دے دی جائے، رکن

انچارج فوری طور پر مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک پیش کرے گا اور مسودہ قانون پیش شدہ قرار پائے گا۔مسودہ قانون کی نقل اراکین کو فراہم کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب بل پیش کئے جانے کی مخالفت کی جائے، اسپیکر محرک اور اس کی مخالفت کرنے والے وزیر کو مختصر بیان دینے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(3) قواعد ہذا کے تابع، سرکاری مسودات قانون کیلئے اختیار کردہ طریق کار کی نجی اراکین کے مسودات قانون کی بابت اسی طور پیروی کی جائے گی۔

سرکاری مسودات قانون

120۔ **سرکاری مسودہ قانون کا نوٹس:۔** (1) کوئی وزیر کوئی مسودہ قانون پیش کرنے کا نوٹس دے گا۔

(2) نوٹس کے ساتھ مسودہ قانون کی ایک نقل، مع بیان اغراض و وجوہ جس پر وزیر کے دستخط ہوں گے، منسلک ہوگی اگر یہ ایسا مسودہ قانون ہے کہ اسے پیش کرنے کیلئے دستور کے تحت صدر کی ماقبل منظوری ضروری ہو، نوٹس کے ساتھ ایسی منظوری منسلک کی جائے گی۔نوٹس کے ساتھ ایک تصدیق نامہ کہ آیا یہ منی بل ہے یا نہیں ہے بھی منسلک کیا جائے گا۔

(3) اگر یہ سوال پیدا ہو جائے کہ آیا کسی مسودہ قانون کیلئے صدر کی ماقبل منظوری درکار ہے یا نہیں ہے، اس سوال کا فیصلہ اسپیکر کرے گا، جو حتمی ہوگا۔

(4) جب مدپکاری جائے تو وزیر مسودہ قانون پیش کرنے کی تحریک پیش کرے گا، اس پر فوراً ہی مسودہ قانون پیش شدہ قرار پائے گا۔

(5) اس قاعدہ کی غرض کے لئے قاعدہ 170 کے ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسمبلی کے سامنے پیش کردہ کوئی آرڈیننس اس دن اسمبلی میں پیش کردہ مسودہ قانون متصور ہوگا جس دن اسے اس طرح پیش کیا گیا ہو اور، اگر وہ آرڈیننس ایسا ہو، اگر وہ مسودہ قانون کے طور پر پیش کیا جاتا، اسے پیش کرنے کے

لئے صدر کی ماقبل منظوری ضروری ہوتی تو اسے اسمبلی کے سامنے پیش کرتے وقت اس کے ساتھ منظوری بھی منسلک ہوگی۔ اس میں بیان اغراض ووجوہ اور ایک تصدیق نامہ کہ آیا یہ منی بل ہے یا نہیں ہے' بھی شامل ہو گا۔

مسودات قانون کی اشاعت

121۔ **مسودات قانون کی اشاعت:۔** (1) سیکرٹری ہر ایک مسودہ قانون کو جو پیش کیا جا چکا ہو گزٹ میں جتنی جلدی ممکن ہو شائع کرائے گا۔

(2) اسپیکر کسی مسودہ قانون کے پیش کئے جانے سے قبل بیان اغراض ووجوہ کے ہمراہ اس کی اشاعت کا حکم دے سکتا ہے اور، اگر اسے اس طرح شائع کر دیا جائے، اس کے پیش کئے جانے کے بعد اسے دوبارہ شائع کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

مسودات قانون پر غور

122۔ **قائمہ کمیٹیوں کو مسودات قانون کی سپردگی:۔** پیش کئے جانے پر کوئی مسودہ قانون، فنانس بل کے علاوہ، اس قائمہ کمیٹی کے سپرد قرار پائے گا جس کا اس مسودہ قانون کے نفس مضمون سے تعلق ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ وزیر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اس قاعدہ کی مقتضیات موقوف کر دی جائیں اور، اگر تحریک منظور ہو جائے، اس مسودہ قانون پر قاعدہ 123 کی تصریحات کا اطلاق اس طرح ہوگا جیسا کہ وہ قائمہ کمیٹی سے اسی دن واپس موصول ہوا ہو جس دن وہ تحریک منظور کی گئی ہو۔

تشریح:۔ اس قاعدہ میں "فنانس بل" سے وہ مسودہ قانون مراد ہے جو ہر سال وفاقی حکومت کی آئندہ مالی سال کے لئے مالیاتی تجاویز کو روبہ عمل لانے کے لئے پیش کیا جاتا ہے اور اس میں کوئی ایسا مسودہ قانون بھی شامل ہے جس سے اس مالی سال کے دوران کسی عرصہ کے لئے ضمنی مالیاتی تجاویز کو روبہ عمل لانا مقصود ہو۔

123۔ **مسودات قانون پر غور کرنے کے لئے وقت:۔** (1) جب کوئی مسودہ قانون قائمہ کمیٹی کی جانب سے واپس موصول ہو؛ یا جب اس کو واپس بھیجنے کے لئے قائمہ کمیٹی کے پاس مقررہ وقت ختم ہو جائے؛ یا قاعدہ 122 کی مقتضیات کے التواء کے نتیجہ میں مسودہ قانون کمیٹی سے وصول کردہ تصور کیا گیا ہو؛ مسودہ قانون کو نظام کار کے لئے رکھا جائے گا۔ سیکرٹری مسودہ قانون کی نقل پیش کردہ صورت میں کمیٹی کی رپورٹ کا انتظار کئے بغیر ہر ایک رکن کو فراہم کرے گا۔

(2) کسی اجلاس میں اراکین کو مسودہ قانون کی نقول کی فراہمی کے دن اور قاعدہ 124 کے تحت کسی تحریک کے لئے مسودہ قانون کے اندراج کے دن کے درمیان کم از کم پورے دو دن کا وقفہ ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ اس ذیلی قاعدہ کی دفعہ کا اطلاق اس وقت نہیں ہوگا جب مسودہ قانون پر کمیٹی کی رپورٹ کے بغیر غور کیا جارہا ہو۔

124۔ **تحریکات جو رکن انچارج پیش کرے گا:۔**(1) جس دن قاعدہ 123 کے تحت کوئی مسودہ قانون درج کیا جائے یا کسی ایسے بعد کے دن پر جس تک معاملہ ملتوی کیا گیا ہو؛ رکن انچارج اپنے مسودہ قانون کے بارے میں درج ذیل تحریکات میں سے کوئی تحریک پیش کرسکتا ہے:۔

(الف) کہ اسے فی الفور زیر غور لایا جائے؛ یا

(ب) کہ اسے کسی ایسی تاریخ پر زیر غور لایا جائے جو فی الفور مقرر کی جائے؛ یا

(ج) کہ اسے منتخبہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے گا؛ یا

(د) کہ اس پر رائے معلوم کرنے کی غرض سے اسے مشتہر کیا جائے۔

(2) کوئی رکن کسی ترمیم کے طور پر تحریک پیش کرسکتا ہے کہ اس تاریخ تک جس کی ترمیم میں صراحت ہو، مسودہ قانون کو اس پر رائے معلوم کرنے کی غرض سے مشتہر کیا جائے۔

125۔ **اسلامی احکام کے منافی مسودات قانون:۔** (1) قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون نہیں وضع کیا جائے گا جیسا کہ دستور کے آرٹیکل 227 میں بیان کیا گیا ہے۔

(2) اگر کوئی رکن اعتراض کرے کہ کوئی مسودہ قانون اسلامی احکام کے منافی ہے، اسمبلی ایسی

تحریک پر جسے اس کی کل رکنیت کے کم از کم دو بٹا پانچ اراکین کی تائید حاصل ہو؛ اس سوال کو اسلامی نظریاتی کونسل کے مشورے کیلئے بھیج سکتی ہے کہ آیا مسودہ قانون اسلامی احکام کے منافی ہے یا نہیں ہے۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت کسی سپردگی کے باوجود؛ اگر اسمبلی یہ خیال کرے کہ، مفاد عامہ کی خاطر، مسودہ قانون کی منظوری مشورہ مہیا ہونے تک ملتوی نہیں کی جانی چاہئے تو وہ کسی بھی وقت مسودہ قانون پر کارروائی کر سکتی ہے۔

(4) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت اسے بھیجے گئے کسی سوال پر اسلامی نظریاتی کونسل کا مشورہ موصول ہونے پر فی الفور میز پر پیش کر دیا جائے گا اور اگر اس وقت اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو' اسے اسمبلی کے اگلے اجلاس کے پہلے دن میز پر پیش کیا جائے گا۔

(5) اگر اسلامی نظریاتی کونسل کا مشورہ ذیلی قاعدہ (2) میں محولہ مسودہ قانون کے ایکٹ بن جانے کے بعد مہیا کیا جائے اور اس کا مضمون یہ ہو کہ قانون اسلام کے احکام کے منافی ہے' متعلقہ وزیر' مشورے کو میز پر پیش کئے جانے سے سات دن کے اندر اندر' تحریک پیش کرے گا کہ قانون کو زیر غور لایا جائے اور اس پر مزید کارروائی اس باب کے احکام کے مطابق اس طرح کی جائے گی جیسا کہ وہ قانون ایک مسودہ قانون ہو جو قاعدہ 122 کے تحت قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہو۔

126۔ **<u>مسودہ قانون کے اصولوں پر بحث</u>:۔** (1) جس دن قاعدہ 124 میں محولہ تحریکات میں سے کوئی تحریک پیش کی جائے یا کسی بعد کے دن پر جس تک اس کی بحث ملتوی کی گئی ہے مسودہ قانون کے اصولوں اور اس کی عام تصریحات پر بحث کی جا سکتی ہے۔لیکن مسودہ قانون کے اصولوں کی ضروری تشریح سے زیادہ اس کی تفصیلات پر مزید بحث نہیں کی جائے گی۔

(2) اس مرحلے پر مسودہ قانون میں ترامیم پیش نہیں کی جائیں گی، لیکن اگر وزیر اعظم انچارج تحریک پیش کرتا ہے کہ مسودہ قانون پر غور یا منتخب کمیٹی کے سپرد کیا جائے، کوئی رکن ترمیم کی صورت میں تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مسودہ قانون پر رائے معلوم کرنے کیلئے اسے اس تاریخ تک مشتہر کیا جائے جو تحریک میں مقرر کی جائے گی۔

(3) جب یہ تحریک منظور ہو جائے اور اس ہدایت کے ساتھ مسودہ قانون مشتہر کیا جائے اور اس پر آراء موصول ہو جائیں، وزیر انچارج ، اگر وہ اس کے بعد اپنے مسودہ قانون پر کارروائی کا خواہشمند ہو، تحریک پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون متعلقہ قائمہ کمیٹی یا منتخبہ کمیٹی کے سپرد کردیا جائے یا یہ کہ اسے زیر غور لایا جائے۔

127۔ **مسودات کے ضمن میں تحریکات پیش کرنے والا شخص**:۔ رکن انچارج کی جانب سے پیش کردہ تحریک میں ترمیم کے سوا، رکن انچارج کے علاوہ کوئی دوسرا رکن مسودہ قانون پر غور یا منتخبہ کمیٹی کے سپرد کرنے کے لئے کوئی تحریک پیش نہیں کرے گا اور رکن انچارج کے علاوہ کوئی دوسرا رکن مسودہ قانون پر رائے معلوم کرنے کی غرض سے اسے مشتہر کرنے کے لئے کوئی تحریک پیش نہیں کرے گا۔

128۔ **رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد کا طریق کار**:۔ (1) جہاں کسی بل کو منتخبہ کمیٹی کے سپرد کیا گیا ہے تو رکن انچارج، حتمی رپورٹ کے پیش کئے جانے کے بعد، تحریک پیش کرسکے گا،۔

(الف) یہ کہ منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں بل زیر غور لایا جائے گا؛ یا

(ب) یہ کہ منتخبہ کمیٹی کی جانب سے رپورٹ کردہ صورت میں بل کو دوبارہ اسی کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا، چاہے،۔

(اوّل) بحیثیت مجموعی؛ یا

(دوم) صرف مخصوص شقوں یا ترامیم کی بابت کے ساتھ؛ یا

(سوم) بل میں کوئی مخصوص یا اضافی تصریح کرنے کے لئے ہدایات کے ساتھ؛ یا

(ج) یہ کہ بل کو منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں رائے حاصل کرنے یا اس پر مزید رائے کی غرض سے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کیا جائے گا۔

(2) اگر وزیر انچارج تحریک پیش کرتا ہے کہ بل منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ کردہ صورت میں زیر غور لایا جائے تو کوئی رکن اس پر اسی طرح غور کرنے پر اعتراض کرسکتا ہے اگر منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ کی نقل تحریک پیش کئے جانے سے کم از کم دو دن قبل اراکین کے استعمال کیلئے دستیاب نہیں کی گئی ہے اور اس

وقت تک اعتراض برقرار رہے گا جب تک اسپیکر رپورٹ پر غور کرنے کی اجازت نہیں دے دیتا ہے۔

(3) اگر رکن انچارج تحریک پیش کرتا ہے کہ بل منتخبہ کمیٹی رپورٹ کردہ صورت میں زیرِ غور لایا جائے تو کوئی رکن ترمیم کی صورت میں تحریک پیش کرسکتا ہے کہ بل دوبارہ اسی کمیٹی کے سپرد کیا جائے یا اس پر رائے حاصل کرنے کی غرض سے مشتہر کردیا جائے۔

129۔ **ترامیم کا نوٹس:۔** (1) جب کسی مسودہ قانون کو زیرِ غور لانے کی تحریک منظور ہو جائے' کوئی رکن مسودہ قانون میں کوئی ترمیم تجویز کرسکتا ہے۔ اگر کسی ترمیم کا نوٹس اس دن سے پورا ایک دن قبل نہ دیا گیا ہو جس دن اس مسودہ قانون کی متعلقہ شق یا جدول پر غور کیا جانا ہو کوئی رکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض کرسکتا ہے اور ایسا اعتراض غالب رہے گا جب تک اسپیکر ترمیم پیش کرنے کی اجازت نہ دے دے۔

(2) اگر ترمیم ایک ایسی ترمیم ہو کہ اسے پیش کرنے سے قبل دستور کے تحت اس پر حکومت کی رضامندی یا صدر کی ماقبل منظوری ضروری ہو' نوٹس کے ہمراہ ایک درخواست منسلک کی جائے گی کہ ایسی رضامندی یا' جیسی بھی صورت ہو' منظوری حاصل کی جائے اور سیکرٹری اس ترمیم پر صدر یا حکومت کے احکام حاصل کرنے کے لئے اس کی ایک نقل وزارت پارلیمانی امور کو ارسال کرائے گا اور' اس وزارت سے ایسے احکام موصول ہونے پر' متعلقہ رکن کو ان سے آگاہ کرے گا۔

(3) اسپیکر اس سوال کا فیصلہ کرے گا کہ آیا کسی ترمیم کو حکومت کی رضامندی یا صدر کی منظوری ضروری ہے یا نہیں۔

(4) سیکرٹری' جہاں تک ممکن العمل ہو' ان منظور شدہ ترمیمات کی ایک فہرست جن کے نوٹس موصول ہوئے ہوں' ہر رکن کے استفادے کے لئے مہیا کرائے گا۔

130۔ **ترامیم کے قابل قبول ہونے کی شرائط:۔** ترمیمات کے قابل قبول ہونے پر حسب ذیل شرائط کا اطلاق ہوگا:۔

(الف) ایک ترمیم مسودہ قانون کے دائرہ کے اندر ہوگی اور اس شق کے نفس مضمون سے ہم آہنگ ہوگی جس سے اس کا تعلق ہو؛

(ب) کوئی ترمیم ایسے ہی سوال پر آسمبلی کے کسی سابقہ فیصلے کے غیر مطابق نہیں ہوگی؛

(ج) کوئی ترمیم ایسی نہیں ہوگی کہ وہ اس شق کو جس کی ترمیم کی تجویز کی جائے ناقابل فہم یا صرف ونحو کی رو سے غلط بنا دے؛

(د) اگر کسی ترمیم میں کسی بعد کی ترمیم یا جدول کا حوالہ ہو، یا وہ اس کے بغیر قابل فہم نہ ہو، پہلی ترمیم پیش کرنے سے قبل بعد کی ترمیم یا جدول کا نوٹس دیا جائے گا، تاکہ سلسلہ وار ترمیمات بحیثیت مجموعی قابل فہم ہو جائیں:

مگر شرط یہ ہے کہ وقت بچانے اور دلائل کی تکرار سے بچنے کی خاطر ایک دوسرے پر منحصر سلسلہ وار ترمیمات کا احاطہ کرنے کے لئے یکجا بحث کی اجازت دی جاسکتی ہے۔

(ہ) اسپیکر اس مقام کا تعین کرے گا جہاں کوئی ترمیم پیش کی جائے گی؛

(و) اسپیکر کوئی ترمیم پیش کرنے سے انکار کر سکتا ہے، جو، اس کی رائے میں، غیر سنجیدہ یا بے معنی ہو۔

(ز) کسی ترمیم پر کوئی ترمیم پیش کی جاسکتی ہے، جو اسپیکر پہلے ہی پیش کر چکا ہو؛

(ح) کسی ایسی ترمیم کی تحریک پیش نہیں کی جائے گی جو محض منفی ووٹ کا اثر رکھتی ہو؛ اور

(ط) آسمبلی میں زیر غور مسودہ قانون کی کسی ترمیم کے سلسلے میں، اسپیکر کو متعدد بعینہ یا کافی حد تک ایک جیسی ترامیم میں سے ایک ترمیم منتخب کرنے کا اختیار ہوگا۔

131۔ **ترامیم کی ترتیب:۔** (1) ترمیمات پر مسودہ قانون کی ان شقات کی ترتیب کے مطابق غور کیا جائے گا جن سے وہ علی الترتیب متعلق ہوں؛ اور ایسی کسی شق کے بارے میں یہ تحریک پیش شدہ متصور ہوگی ''کہ یہ شق مسودہ قانون کا حصہ قرار دی جائے''۔

(2) ترمیم اس رکن کی جانب سے پیش کی جائے گی جس نے اس کا نوٹس دیا ہو۔

132۔ **ترامیم کا واپس لینا:**۔ کوئی ترمیم جو پیش کی جا چکی ہو' وزیر یا پیش کرنے والے رکن کی درخواست پر' اسمبلی کی اجازت سے' واپس لی جاسکتی ہے' لیکن کسی دوسری طرح واپس نہیں لی جاسکتی۔ اگر کسی ترمیم پر کوئی ترمیم پیش کی جا چکی ہو، اصل ترمیم اس وقت تک واپس نہیں لی جائے گی جب تک کہ اس پر مجوزہ ترمیم کا تصفیہ نہ ہو جائے۔

133۔ **مسودہ قانون کا شق وار پیش کرنا:**۔ ان قواعد میں مذکورہ کسی امر کے باوجود' جب کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے کی کوئی تحریک منظور ہو جائے' اسپیکر مسودہ قانون کو' یا مسودہ قانون کے کسی حصے کو' اسمبلی کے سامنے شق وار پیش کرسکتا ہے۔ اسپیکر ہر شق کو الگ الگ پکار سکتا ہے اور جب اس سے متعلق ترمیمات نمٹ جائیں تو وہ سوال پیش کرے گا'' کہ یہ شق (یا، جیسی بھی صورت ہو' کہ یہ شق ترمیم کردہ صورت میں) مسودہ قانون کا حصہ قرار دی جائے''۔

134۔ **شق کا ملتوی کرنا:**۔ اسپیکر' اگر وہ مناسب سمجھے' کسی شق پر غور ملتوی کرسکتا ہے۔

135۔ **جدول:**۔ جدول یا جداول، اگر کوئی ہوں' شقات پر غور کے بعد زیر غور لائی جائیں گی۔ جداول مسند کی طرف سے پیش کی جائیں گی' اور ان میں ترمیمات کی جاسکتی ہیں، جس طریقے سے شقات میں کی جاتی ہیں' اور نئی جداول اصل جداول کے بعد زیر غور لائی جائیں گی۔ بعد ازاں سوال پیش کیا جائے گا" کہ یہ جدول (یا، جیسی بھی صورت ہو' کہ یہ جدول ترمیم کردہ صورت میں) مسودہ قانون کا حصہ قرار دی جائے"۔

136۔ **مسودہ قانون کی شق ایک، تمہید اور عنوان:**۔ کسی مسودہ قانون کی شق ایک' تمہید، اگر کوئی ہوں' اور عنوان اس وقت تک ملتوی رہیں گے جب تک کہ دیگر شقات اور جداول (بشمول نئی شقات اور نئے جداول) کا تصفیہ ہو جائے اور اس کے بعد اسپیکر سوال پیش کرے گا کہ'' شق ایک یا تمہید یا عنوان' (یا، جیسی بھی صورت ہو' کہ شق ایک یا تمہید یا عنوان ترمیم کردہ صورت میں) مسودہ قانون کا حصہ قرار دیئے جائیں''۔

مسودات قانون کا منظور کرنا

137۔ **مسودہ قانون کو منظور کرنا:۔** (1) جب کسی مسودہ قانون کو زیرِ غور لانے کی تحریک منظور ہو جائے اور مسودہ قانون میں کوئی ترمیم نہ کی گئی ہو' وزیر فی الفور تحریک پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے۔

(2) اگر مسودہ قانون میں کوئی ترمیم کی جائے تو کوئی رکن مسودہ قانون کو فی الفور منظور کرنے کی تحریک پیش کئے جانے پر اعتراض کرسکتا ہے، اور ایسا اعتراض غالب رہے گا تاوقتیکہ اسپیکر تحریک پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(3) جب کوئی ایسا اعتراض جس کا ذکر اوپر کیا گیا ہے غالب رہے، مسودہ قانون کو منظور کرنے کی تحریک کسی بعد کے دن پر پیش کی جاسکتی ہے۔

(4) اس مرحلے پر' مسودہ قانون میں کوئی ترمیم پیش نہیں کی جاسکتی' ماسوائے لفظی ترمیمات کے' جو رسمی یا ذیلی نوعیت کی ہوں۔

138۔ **دائرہ بحث:۔** کسی مسودہ قانون کو منظور کرنے کی کسی تحریک پر بحث یا تو مسودہ قانون کی حمایت میں یا اسے مسترد کرنے کی غرض سے دلائل پیش کرنے تک محدود رہے گی۔ اپنی تقریر کے دوران' کوئی رکن مسودہ قانون کی تفصیلات کا حوالہ اس سے زیادہ نہیں دے گا جو اس کے دلائل کی غرض کے لئے ضروری ہوں، جو عام نوعیت کی ہوں گی۔

139۔ **مسودات قانون کا واپس لینا:۔** وزیر، مسودہ قانون کے کسی مرحلے پر، مسودہ قانون کو اسپیکر کی رضامندی سے واپس کرسکتا ہے اور اس مسودہ قانون کے حوالے سے کوئی مزید تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

140۔ **سینٹ کو منی بلوں کے سوا دیگر مسودات قانون کی ترسیل:۔** جب منی بل کے سوا کوئی دوسرا مسودہ قانون منظور ہو جائے' اسے اسی مضمون کے ایک پیغام کے ساتھ غور کے لئے سینٹ کو ارسال کیا جائے گا۔

141۔ **سینٹ کو منی بلوں کی ترسیل:۔** (1) جب کوئی منی بل بشمول فنانس بل جس میں سالانہ میزانیائی گوشوارہ موجود ہو' اسمبلی میں پیش کیا جائے، اسمبلی اس کی ایک نقل سینٹ کو ارسال کرے گی۔

(2) اگر سینٹ کو ارسال کردہ کوئی مسودہ قانون سفارشات کے ساتھ اسمبلی کو واپس بھیجا جاتا ہے، سیکرٹری فوری طور پر سفارشات اراکین میں تقسیم کرائے گا۔

(3) جب مسودہ قانون کو شق وار زیر غور لایا جائے تو سینٹ کی جانب سے کی گئی سفارشات کو مسودہ قانون' جس سے یہ تعلق رکھتی ہوں' کی شقات کی ترتیب سے زیر غور لایا جائے گا اور قواعد 131 اور 133 کی تصریحات کو مناسب تبدیلیوں کے ساتھ سینٹ کی سفارشات پر لاگو کیا جائے گا۔

142۔ **منی بلوں کی تصدیق و ترسیل:۔** (1) جب کوئی منی بل اسمبلی میں منظور ہو جائے، سیکرٹری، اسپیکر کے دستخط سے اس کی ایک تصدیق شدہ نقل، آرٹیکل 75 کے تحت توثیق کیلئے صدر کو ارسال کرے گا۔

(2) صدر کو توثیق کے لئے پیش کردہ ہر منی بل پر اسپیکر کے دستخط سے ایک سرٹیفکیٹ درج ہوگا کہ یہ ایک منی بل ہے اور مذکورہ سرٹیفکیٹ تمام اغراض کے لئے قطعی ہوگا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

143۔ **صدر کی جانب سے منظور کردہ منی بل:۔** جب صدر کسی منی بل کی منظوری آرٹیکل 75 کے تحت دے دے، سیکرٹری اسے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ایکٹ کے طور پر فی الفور گزٹ میں شائع کرائے گا۔

مسودات قانون جو ابتداً سینٹ میں پیش ہوئے ہوں اور اسمبلی کو ارسال کئے گئے ہوں۔

144۔ **مسودات قانون جن کی ابتدا اور منظوری سینٹ میں ہوئی ہو اور اسمبلی کو ارسال کئے گئے ہوں:۔** جب کسی مسودہ قانون کی ابتدا سینٹ میں ہوئی ہو اور سینٹ نے اسے منظور کر لیا ہو اور اسمبلی کو ارسال کیا ہو' سیکرٹری اسے، جتنی جلد ممکن ہو' اراکین میں تقسیم کرائے گا۔

145۔ **نوٹس:**۔ مسودہ قانون کے اس طرح تقسیم کئے جانے کے بعد کسی بھی وقت' سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں کوئی وزیر یا' کسی دوسری صورت میں' کوئی رکن تحریک پیش کرنے کے اپنے ارادے کا نوٹس دے سکتا ہے کہ مسودہ قانون زیر غور لایا جائے۔

146۔ **تحریک برائے غور:**۔ جس دن غور کیلئے تحریک نظام کار میں درج کی جائے' تاوقتیکہ اسپیکر مختلف ہدایت دے' نوٹس کی موصولی سے دو دن سے پہلے درج نہیں کی جائے گی،نوٹس دینے والا وزیر یا' جیسی بھی صورت ہو' رکن تحریک پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون زیر غور لایا جائے۔

147۔ **بحث:**۔ اس دن پر جس دن ایسی تحریک پیش کی جائے یا کسی بعد کے دن پر جس تک بحث ملتوی کی جائے' مسودہ قانون کے اصولوں اور اس کی عام تصریحات پر بحث کی جاسکتی ہے لیکن مسودہ قانون کی تفصیلات پر اس سے زیادہ بحث نہیں کی جائے گی جو اس کے اصولوں کی وضاحت کے لئے ضروری ہو۔

148۔ **قائمہ کمیٹی کو سپردگی:**۔کوئی رکن ترمیم کے طور پر تحریک پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون کسی قائمہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے اور' اگر ایسی تحریک منظور ہو جائے' مسودہ قانون قائمہ کمیٹی کے سپرد ہو جائے گا' اور اس کے بعد اس پر ابتداً اسمبلی میں پیش کئے جانے والے اور قائمہ کمیٹی کے سپرد کئے جانے والے مسودات قانون سے متعلقہ قواعد کا اطلاق ہوگا۔

149۔ **غور اور منظوری:**۔اگر مسودہ قانون پر غور کرنے کی تحریک منظور ہو جائے' مسودہ قانون پر شق وار غور کیا جائے گا اور اس پر مسودات قانون کی ترمیمات پر غور سے متعلق ان قواعد کے احکام اور اس کے بعد مسودات قانون کی منظوری سے متعلق طریق کار کا اطلاق ہوگا۔

150۔ **مسودات قانون جو بلا ترمیم منظور کئے جائیں:**۔ اگر مسودہ قانون بلا ترمیم منظور کر لیا جائے تو سینٹ کو اسی مضمون کا ایک پیغام ارسال کیا جائے گا۔

151۔ **مسودات قانون جو ترمیم کے ساتھ منظور کئے جائیں یا مسترد کر دیئے جائیں:**۔ اگر مسودہ قانون کو مسترد کر دیا جائے یا موصول ہونے کے بعد نوے یوم کے اندر اندر منظور نہیں ہوتا یا ترمیم کے

ساتھ منظور کیا جائے' اسے اسی مضمون کے ایک پیغام کے ساتھ سینٹ کو واپس ارسال کر دیا جائے گا۔

152۔ **منظوری کے لئے مسودات قانون کی تصدیق اور ترسیل:**۔ جب سینٹ کی جانب سے ارسال کردہ یا مصالحت کمیٹی کی جانب سے پیش کردہ کسی مسودہ قانون کو اسمبلی' بغیر ترمیم' منظور کرے' سیکرٹری' اس کی ایک تصدیق شدہ نقل جس پر اسپیکر کے دستخط ہوں' منظوری کیلئے آرٹیکل 75 کے تحت صدر کو ارسال کرے گا۔

153۔ **صدر کی جانب سے منظور کردہ مسودات قانون:**۔ جب صدر کسی مسودہ قانون کی آرٹیکل 75 کے تحت منظوری دے دے' سیکرٹری اسے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ایک ایکٹ کے طور پر فی الفور گزٹ میں شائع کرائے گا۔

اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ اور سینٹ کی جانب سے ترمیم کردہ، مسترد کردہ یا نامنظور کردہ مسودات قانون

154۔ **سینٹ کی جانب سے ترمیم کردہ، مسترد کردہ یا نامنظور کردہ مسودات قانون:**۔ اگر اسمبلی کی جانب سے منظور کردہ اور سینٹ کو ترسیل کردہ کوئی مسودہ قانون مسترد ہو جاتا ہے یا اپنی موصولی کے نوے دن کے اندر اندر منظور نہیں ہوتا یا سینٹ اس کو ترمیم کے ساتھ منظور کرتا ہے' سیکرٹری فوری طور پر اراکین کو اس حقیقت سے مطلع کرے گا۔

155۔ **مصالحت کمیٹی کو مسودات قانون کی سپردگی:**۔ (1) کوئی وزیر' سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں' یا، کسی دیگر صورت میں' کوئی رکن' دو دن کا نوٹس دینے کے بعد، کسی یوم کار پر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ قاعدہ 154 میں محولہ مسودہ قانون کو مصالحت کمیٹی کے سپرد کیا جائے۔

(2) جب آرٹیکل 70 کی شق (2) کے تحت کوئی مسودہ قانون مصالحت کمیٹی کے سپرد کیا جائے' تو مصالحت کمیٹی' نوے یوم کے اندر اندر' ایک متفقہ مسودہ قانون جس کا مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے دونوں ایوانوں سے منظور ہونے کا امکان ہو' تیار کرے گی اور آرٹیکل 71 کی شق (4) کے تحت وضع کردہ قواعد مصالحت کمیٹی کے مطابق ہر ایوان میں الگ الگ متفقہ مسودہ قانون پیش کرے گی۔

(3) مصالحت کمیٹی کی جانب سے پیش کئے گئے کسی مسودہ قانون پر اسمبلی غور کرے گی اور وہی طریق کار اختیار کیا جائے گا جیسا کہ قائمہ کمیٹی کی جانب سے اسکے واپس موصول ہونے پر کیا جاتا ہے۔

دستور کی ترمیم کا مسودہ قانون

156۔ **دستور کی ترمیم کا مسودہ قانون:۔** (1) دستور میں ترمیم کی غرض سے پیش کئے جانے والے کسی مسودہ قانون کے بارے میں اس قاعدہ کی تصریحات کے علاوہ فنانس بل کے سوا، دیگر مسودات قانون سے متعلق قواعد کا اطلاق اس حد تک ہوگا جس حد تک کہ وہ اس قاعدہ یا آرٹیکل 239 کے کسی تصریح کے غیر مطابق نہ ہوں۔

(2) ہر ایک شق یا جدول یا ترمیم شدہ شق یا جدول، جیسی بھی صورت ہو، علیحدہ علیحدہ اسمبلی کے ووٹ کے لئے پیش کی جائے گی اور مسودہ قانون کا حصہ قرار پائے گی بشرطیکہ رائے دہی اراکین کا اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر ہوگی۔

(3) شقوں یا جدولوں میں ترامیم کا فیصلہ حاضر اراکین کی اکثریت سے اور اسی انداز میں رائے دہی سے جیسا کہ کسی دیگر مسودہ قانون کی صورت میں ہو، کیا جائے گا۔

(4) جب کبھی "تحریک غور" اسمبلی کی کل رکنیت کے دوتہائی ووٹوں سے منظور کی جاتی ہو، تو رائے دہی اراکین کے اپنی نشستوں سے کھڑے ہوکر ہوگی۔

(5) اگر ایسے مسودہ قانون کے بارے میں تحریک پیش کی جائے کہ مسودہ قانون، یا، جیسی بھی صورت ہو، ترمیم کردہ صورت میں مسودہ قانون، منظور کیا جائے، اس صورت میں تحریک کو منظور شدہ تصور کیا جائے گا بشرطیکہ اسے اسمبلی کی کل رکنیت دوتہائی ووٹوں سے منظور کرلے اور رائے دہی بذریعہ تقسیم عمل میں لائی جائے گی۔

(6) اگر رائے دہی کے نتیجے سے ظاہر ہو کہ اسمبلی کی کل رکنیت کی دوتہائی اکثریت تحریک کی تائید کرتی ہے، اسپیکر، نتیجے کا اعلان کرتے ہوئے، کہے گا کہ تحریک اسمبلی کی کل رکنیت کے دوتہائی ووٹوں سے

منظور کی جاتی ہے۔

(7) اگر سینٹ کی جانب سے منظور کردہ کوئی مسودہ قانون اسمبلی کی کل رکنیت کے دوتہائی ووٹوں سے منظور کرلیا جائے یہ، ذیلی قاعدہ (9) کی تصریحات کے تابع، آرٹیکل 239 کی شق (2) کے تحت توثیق کے لیے صدر کو بھیجا جائیگا۔

(8) اگر اسمبلی کا منظور کردہ اور سینٹ کو ارسال کردہ کوئی مسودہ قانون سینٹ کی جانب سے ترمیم کے ساتھ منظور کیا جائے' اسمبلی ذیلی قواعد (2) تا (6) میں صراحت کردہ طریقے پر اس پر دوبارہ غور کرے گی اور اگر سینٹ کی جانب سے ترمیم کردہ صورت میں قانون اسمبلی کی کل رکنیت کے دوتہائی ووٹوں سے منظور کرلیا جائے یہ ذیلی قاعدہ (9) کی تصریحات کے تابع' آرٹیکل 239 کی شق (3) کے تحت توثیق کے لئے صدر کو بھیجا جائے گا۔

(9) دستور میں ترمیم کرنے کا کوئی مسودہ قانون جو کسی صوبہ کی حدود میں ردوبدل کرنے کا اثر رکھتا ہو اس وقت تک صدر کو توثیق کے لئے پیش نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ اسے صوبہ کی صوبائی اسمبلی اپنی کل رکنیت کے دوتہائی ووٹوں سے منظور کرلے۔

(10) جب صدر کی جانب سے مسودہ قانون کی توثیق ہو جائے' سیکرٹری اسے مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے ایک ایکٹ کے طور پر فوراً گزٹ میں شائع کرائے گا۔

———————

باب 15

قراردادیں جن کا دستور میں ذکر نہیں کیا گیا ہے

157۔ **قرارداد پیش کرنے کا حق:** ۔ ان قواعد کی تصریحات کے تابع کوئی رکن یا کوئی وزیر عمومی مفاد عامہ کے کسی معاملہ کے بارے میں کوئی قرارداد پیش کرسکتا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اسی اجلاس میں کسی نجی رکن کی جانب سے پیش کی جانے والی قراردادوں کے نوٹسوں کی تعداد پانچ سے تجاوز نہیں کرے گی۔

158۔ **قرارداد کا نوٹس:** ۔ (1) کوئی نجی رکن جو کوئی قرارداد پیش کرنا چاہے ایسا کرنے کا اپنے ارادے کے لیے سات دن کا نوٹس دے گا اور، نوٹس کے ساتھ، اس قرارداد کی ایک نقل پیش کرے گا جس کی وہ تحریک پیش کرنا چاہتا ہو۔

(2) تمام اراکین کے نام جن سے ایسے نوٹس موصول ہوں قرعہ اندازی کی جائے گی اور وہ اراکین جو قرعہ اندازی میں ایک سے زائد قرارداد حاصل کرنے میں کامیاب ہو جائیں، رکن کی پہلی قرعہ اندازی میں نکالی گئی قرارداد کو اس کی دیگر قراردادوں پر تقدم ہوگا۔ ہر کامیاب رکن کو نظام کار میں ایک قرارداد مختص کی جائے گی۔

(3) کوئی وزیر جو کوئی قرارداد پیش کرنا چاہے' ایسا کرنے کیلیے اپنے ارادے کا تین دن کا نوٹس دے گا اور، نوٹس کے ساتھ، اس قرارداد کی ایک نقل پیش کرے گا، جس کی وہ تحریک پیش کرنا چاہتا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر فوری نوعیت کی قرارداد کی تحریک پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

159۔ **قرارداد کی شکل:** ۔ کوئی قرارداد رائے کے اعلان یا سفارش' یا پیغام پہچانے' یا توصیف کرنے' یا کسی کارروائی کے لئے زور دینے یا درخواست کرنے' یا حکومت کی توجہ کسی معاملہ یا صورتحال پر غور کے لئے توجہ مبذول کرانے کی شکل میں یا ایسی دیگر صورت میں ہوسکتی ہے جیسے اسپیکر مناسب سمجھے۔

160۔ **قرارداد کے مندرجات:۔** (1) وہ کسی ایسے معاملے کے بارے میں ہو گی جس سے بنیادی طور پر وفاقی حکومت کا تعلق ہو یا کسی ایسے معاملے کے بارے میں ہوگی جس سے حکومت کا حقیقی مالی مفاد وابستہ ہو۔

(2) اسے صاف اور صحیح طور پر بیان کیا جائے گا اور اس میں نفس مضمون کے اعتبار سے ایک قطعی مسئلہ پیش کیا جائے گا۔

(3) اس میں۔

(الف) دلائل، مضمرات، طنزیہ عبارات یا توہین آمیز بیانات شامل نہیں کیے جائیں گے؛

(ب) کسی شخص کی ماسوائے سرکاری یا عوامی حیثیت کے، اس کے طرز عمل یا کردار کا حوالہ نہیں دیا جائے گا؛

(ج) مفاد عامہ کے لئے مضر بحث نہیں اٹھائی جائے گی؛

(د) عدالت عظمٰی یا کسی عدالت عالیہ یا کسی ذیلی عدالت کے کسی جج پر حرف گیری نہیں کی جائے گی؛

(ہ) کسی معاملے سے تعلق نہیں ہو گا جو کسی عدالت کے پاس زیر سماعت ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر، اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے، اسمبلی میں کسی ایسے معاملے کے اٹھائے جانے کی اجازت دے سکتا ہے جس کا تعلق تحقیقات کے طریق کار یا موضوع یا مرحلے سے ہو بشرطیکہ اسے یہ اطمینان ہو کہ اس سے ایسی عدالت کی طرف سے معاملہ کے غور پر اثر پڑنے کا احتمال نہیں ہے۔

161۔ **اسپیکر قرارداد کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ کرے گا:۔** اسپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا کوئی قرارداد یا اس کا کوئی حصہ ان قواعد کے تحت قابل قبول ہے یا نہیں اور وہ کسی قرارداد یا اس کے کسی حصے کو مسترد کر سکتا ہے جب اس کی رائے میں اس سے قرارداد پیش کرنے کا حق بے جا استعمال ہوتا ہو یا اس کا مقصد اسمبلی کے طریق کار میں رکاوٹ پیدا کرنا یا اس پر مضر اثر ڈالنا ہو یا وہ ان قواعد میں سے کسی قاعدے

کے منافی ہو۔

162۔ **قرارداد کا پیش کرنا یا اس کا واپس لینا:**۔ (1) کوئی رکن یا کوئی وزیر جس کے نام پر نظام کار میں کوئی قرارداد درج ہو، بشرطیکہ پیشتر ازیں واپس نہ لی گئی ہو، پکارے جانے کے وقت، یا تو:

(الف) قرارداد پیش کرسکتا ہے جس صورت میں وہ اپنی تقریر کا آغاز ایک باضابطہ تحریک کے ذریعے ان الفاظ میں کرے گا جو نظام کار میں درج ہو؛ یا

(ب) قرارداد پیش نہ کرے، لیکن ایک مختصر بیان دے سکتا ہے۔

(2) رکن کی عدم موجودگی میں، قرارداد ختم کردی جائے گی۔

163۔ **قرارداد کی ترمیم:**۔ جب کوئی قرارداد پیش کردی جائے، کوئی رکن' ان قواعد کے تابع' اس قرارداد پر کوئی ترمیم پیش کرسکتا ہے۔

164۔ **ترمیم کا نوٹس:**۔ (1) اگر کسی ترمیم کا نوٹس اس دن سے پورے ایک دن قبل نہ دیا گیا ہو جس دن وہ پیش کی جائے، کوئی رکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض کرسکتا ہے، اور اس پر وہ اعتراض غالب رہے گا، تاوقتیکہ اسپیکر اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(2) سیکرٹری' اگر وقت اجازت دے، ہر ایک ترمیم کی ایک نقل ہر رکن کے استفادے کے لئے مہیا کرے گا۔

165۔ **قرارداد یا ترمیم پیش کئے جانے کے بعد واپس لینا:**۔ کوئی رکن یا کوئی وزیر جس نے کوئی قرارداد یا کسی قرارداد پر کوئی ترمیم پیش کی ہو' اس قرارداد، یا جیسی بھی صورت' ترمیم کو ماسوائے اسمبلی کی اجازت کے واپس نہیں لے گا۔

166۔ **قرارداد کی تکرار:**۔ (1) جب کوئی قرارداد پیش کی چکی ہو، سابقہ قرارداد پیش کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر کوئی ایسی قرارداد یا ترمیم پیش نہیں کی جائے گی جس میں بنیادی طور پر وہی سوال اٹھایا گیا ہو۔

(2) جب کوئی قرارداد اسمبلی کی اجازت سے واپس لے لی گئی ہو، سابقہ قرارداد پیش کرنے کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر کوئی ایسی قرارداد پیش نہیں کی جائے گی جس میں بنیادی طور پر وہی سوال اٹھایا گیا ہو۔

167۔ **تقاریر کے لئے وقت کی حد:**۔ ماسوائے اسپیکر کی اجازت کے، کسی قرارداد پر کوئی تقریر دس منٹ سے تجاوز نہیں کرے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی قرارداد کا محرک اسے پیش کرتے وقت اور متعلقہ وزیر دس منٹ سے زائد تقریر کر سکتے ہیں۔

168۔ **دائرہ بحث:**۔ کسی قرارداد پر بحث قرارداد کے نفس مضمون تک قطعی طور پر محدود رکھی جائے گی:

مگر شرط یہ ہے کہ اس قرارداد پر کوئی بحث نہیں ہوگی جس کی مخالفت نہ کی گئی ہو۔

169۔ **متعلقہ شعبہ کو نقل کی ترسیل:**۔ (1) بحث کے اختتام پر، اسپیکر ایک قرارداد، یا جیسی بھی صورت ہو ترمیم کردہ صورت میں قرارداد، کو ایوان میں ووٹ کے لئے پیش کرے گا اور بشرطیکہ ایوان اسے منظور کرے، اس کی ایک نقل متعلقہ ڈویژن کو ارسال کی جائے گی۔

(2) متعلقہ ڈویژن قرارداد پر کی گئی کارروائی کے بارے میں اسمبلی کو اسمبلی سیکرٹریٹ کی تاریخ مراسلت سے چھ ماہ کی مدت کے اندر اطلاع دے گا۔

———————

باب 16

قراردادیں جن کا دستور میں ذکر کیا گیا ہے۔

170۔ **آرڈیننسوں کی نامنظوری کے بارے میں قراردادیں:**۔ (1) کسی اجلاس کے آغاز پر جتنی جلدی ممکن ہو، گزشتہ اجلاس کے برخاست کئے جانے کے بعد وضع اور نافذ کئے جانے والے تمام آرڈیننس' میز پر پیش کئے جائیں گے۔

(2) کوئی رکن کسی آرڈیننس کی نامنظوری کیلئے کوئی قرارداد اپنے ارادے کے پورے تین دن کا نوٹس دینے کے بعد پیش کرسکتا ہے۔

(3) جب ذیلی قاعدہ (2) کے تحت ایک ہی آرڈیننس کے بارے میں ایک سے زیادہ نوٹس دیئے جائیں، نجی اراکین کے دن قراردادوں پر اسی ترتیب سے کارروائی کی جائے گی جس میں کہ ان کے نوٹس موصول ہوئے ہوں۔

(4) اگر کسی آرڈیننس کو نامنظور کرنے کی کوئی قرارداد منظور ہو جائے، اس آرڈیننس سے متعلقہ تمام دیگر قراردادیں ساقط ہو جائیں گی۔

(5) جبکہ کوئی قرارداد ذیلی قاعدہ (4) کے تحت منظور کی جائے، سیکرٹری اس کو فوراً گزٹ میں شائع کرائے گا اور اعلان کی ایک نقل وزارت پارلیمانی امور کو بھی ارسال کرے گا۔

171۔ **چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کی معیاد میں توسیع کے بارے میں قرارداد:**۔ (1) آرٹیکل 215 کی شق (1) کے جملہ شرطیہ کی تعمیل میں، کوئی رکن یا کوئی وزیر، سات دن کا نوٹس دینے کے بعد' چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کی معیاد میں توسیع کے لئے قرارداد پیش کرسکتا ہے جو ایک سال سے تجاوز نہ کرے۔

(2) جب ذیلی قاعدہ (1) کے تحت ایک سے زیادہ نوٹس دیئے جائیں تو قراردادوں پر اسی ترتیب سے کارروائی کی جائے گی جس میں کہ ان کے نوٹس موصول ہوئے ہوں۔

(3) اگر چیف الیکشن کمشنر کے عہدے کی معیاد میں توسیع کی کوئی قراردادمنظور ہو جائے ، اس سے متعلق تمام دیگر قراردادیں ساقط ہو جائیں گی۔

(4) جب قراردادذیلی قاعدہ (3) کے تحت منظور کی گئی ہو، سیکرٹری اس کو فوراً گزٹ میں شائع کرائے گا اوراس کی ایک نقل صدر کو بھی ارسال کرے گا۔

172۔ **قراردادپیش کئے جانے کے بعد واپس لینا**: ۔کوئی رکن جس نے کوئی قراردادپیش کی ہو اس قراردادکو ماسوائے اسمبلی کی اجازت کے واپس نہیں لے گا۔

173۔ **ترمیم**: ۔ اس باب کے تحت کسی قراردادپر کوئی ترمیم پیش نہیں کی جائے گی۔

174۔ **باب 15 کی بعض تصریحات کا اطلاق ہوگا**: ۔ اس باب کے تحت قراردادوں پر قواعد 162، 167 اور 169 کی تصریحات کا اطلاق ہوگا۔

باب 17

صوبائی اسمبلیوں کی منظور کردہ قراردادیں

175۔ **قراردادوں پر کارروائی:۔** (1) آرٹیکل 144 کے تحت دو یا زیادہ صوبائی اسمبلیوں کی منظور کردہ قراردادیں، موصول ہونے پر، میز پر پیش کردی جائیں گی اور اگر اس وقت اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو، انہیں اراکین کی اطلاع کے لئے تقسیم کردیا جائے گا۔ ایسی ہر ایک قرارداد کی نقل وزارت پارلیمانی امور اور متعلقہ ڈویژن کو بھی ارسال کی جائے گی۔

(2) کوئی صوبائی اسمبلی، جب وہ قومی اسمبلی کو قرارداد ارسال کررہی ہو، وضاحت کے ساتھ بیان کرے گی کہ آیا صوبائی اسمبلی نے قرارداد آرٹیکل 144 کے تحت یا اس کے برعکس منظور کی ہے۔

(3) کوئی قرارداد جو صوبائی اسمبلی کی جانب سے آرٹیکل 144 کے تحت منظور کردہ قرارداد کے علاوہ ہو اور قومی اسمبلی کی توجہ کسی معاملے کی جانب مبذول کرارہی ہو، موصول ہونے پر، اراکین کے نوٹس میں لائی جائے گی۔

باب 18

رپورٹیں جو اسمبلی میں رکھی جائیں گی

176۔ **قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات:۔** کوئی وزیر' قومی مالیاتی کمیشن کی سفارشات' مع ایک وضاحتی یادداشت جو ان پر کی گئی کارروائی کے بارے میں ہو موصول ہونے پر' میز پر رکھے گا۔

177۔ **آڈیٹر جنرل کی رپورٹ:۔** (1) کوئی وزیر' وفاق کے حسابات سے متعلق آڈیٹر جنرل کی سالانہ رپورٹیں' صدر سے موصول ہونے پر' میز پر رکھے گا۔

(2) آڈیٹر جنرل کی رپورٹ رکھی گئی صورت میں حسابات عامہ کمیٹی کے سپرد کی جائے گی۔

178۔ **حکمت عملی کے اصولوں کی پابندی کے بارے میں رپورٹ:۔** کوئی وزیر' وفاق کے معاملات سے متعلق حکمت عملی کے اصولوں کی پابندی اور ان پر عملدرآمد کے بارے میں رپورٹ' موصول ہونے پر' میز پر رکھے گا۔

179۔ **اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ:۔** اسلامی نظریاتی کونسل وقتاً فوقتاً کوئی رپورٹ پیش کر سکتی ہے، جسے کوئی وزیر ایوان میں پیش کرے گا۔

180۔ **رپورٹ پر بحث وغیرہ:۔** (1) جب قاعدہ 178 یا قاعدہ 179 میں محولہ کوئی رپورٹ میز پر رکھ دی جائے، اس کے بعد اسپیکر اس پر بحث کے لئے کوئی دن مقرر کرے گا۔

(2) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت مقرر کردہ دن پر، متعلقہ وزیر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ اسمبلی رپورٹ پر بحث کرے اور وہ رپورٹ کی خاص خاص باتوں کی وضاحت کے لئے ایک مختصر بیان دے سکتا ہے۔

(3) اسمبلی' قرارداد کے ذریعے' رپورٹ پر اپنی رائے کا اظہار کر سکتی ہے یا کوئی تبصرہ یا سفارش کر سکتی ہے۔

181۔ **قائمہ کمیٹی کو سپردگی:**۔ کوئی رپورٹ، قواعد 176، 178 اور 179 میں محولہ رپورٹوں کے علاوہ، ایوان کی میز پر پیش کی گئی، متعلقہ قائمہ کمیٹی کے سپرد ہو جائیگی۔

———————

باب 19

مالی امور کے بارے میں طریق کار

182۔ **بجٹ:۔** (1) بجٹ اسمبلی کے سامنے ایسے دن اور وقت پر پیش کیا جائے گا جو قائد ایوان مقرر کرے۔

(2) کوئی مطالبہ زر حکومت کی سفارش کے بغیر پیش نہیں کیا جائے گا۔

183۔ **مطالبات زر:۔** (1) ہر وزارت یا شعبے کے لئے مجوزہ گرانٹ کے بارے میں ایک الگ مطالبہ پیش کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ حکومت ایک ہی مطالبہ میں دو یا دو سے زیادہ وزارتوں یا شعبوں کے لئے مجوزہ گرانٹیں شامل کرا سکتی ہے یا ایسے اخراجات کے بارے میں، جن کی کسی خاص وزارت یا شعبے کے تحت فوری طور پر درجہ بندی نہ کی جا سکتی ہو' کوئی مطالبہ زر شامل کرا سکتی ہے۔

(2) ہر ایک مطالبہ زر مجوزہ مجموعی گرانٹ کے کے کیفیت نامہ اور مدات میں تقسیم شدہ ہر ایک گرانٹ کے تحت تفصیلی تخمینہ کے کیفیت نامہ پر مشتمل ہوگا۔

184۔ **بجٹ کا پیش کرنا:۔** بجٹ وزیر خزانہ پیش کرے گا یا اس کی غیر حاضری میں قائد ایوان کی طرف سے مجاز کردہ کوئی دوسرا اور وزیر پیش کرے گا جس کا اس باب میں بعد ازیں بطور وزیر انچارج حوالہ دیا گیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ بجٹ پیش کئے جانے کے دن ،کوئی دوسرا کام ،بشمول سوالات' توجہ مبذول کرانے کے نوٹس' استحقاق کا سوال اور تحریک التواء ماسوائے فنانس بل پیش کرنے کے نہیں کیا جائے گا۔

185۔ **بجٹ پیش کئے جانے کے دن کوئی بحث نہیں ہوگی:** ۔جس دن بجٹ اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائے گا اس پر اس دن کوئی بحث نہیں ہوگی۔

186۔ **بجٹ پر بحث کے مراحل:۔** اسمبلی بجٹ پر حسب ذیل مراحل میں کارروائی کرے گی:۔

(الف) بجٹ پر بحیثیت مجموعی عام بحث؛

(ب) تخصیصات زر پر (چارج شدہ مصارف کے بارے میں) بحث؛ اور

(ج) مطالبات زر پر (چارج شدہ مصارف کے سوا دیگر مصارف کے بارے میں) بحث اور رائے دہی، بشمول تحریکات تخفیف، اگر کوئی ہوں، پر رائے شماری۔

187۔ **دنوں کی تخصیص:۔** اسپیکر، وزیر انچارج کے مشورہ سے قاعدہ 186 میں محولہ بجٹ کے مختلف مراحل کے لئے دن مختص کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ وہ بجٹ پیش کئے جانے کے دن اور بجٹ پر عام بحث کیلئے مختص کردہ پہلے دن کے درمیان کم از کم دو دن کا وقفہ ہوگا:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ بجٹ پر عام بحث کے لئے چار دن سے کم مختص نہیں کئے جائیں گے۔

188۔ **بجٹ پر عام بحث:۔** (1) بجٹ پر عام بحث کے لئے مختص کردہ دنوں پر، اسمبلی بجٹ پر مجموعی طور پر یا اس میں شامل کسی اصولی سوال پر بحث کرسکتی ہے، لیکن اس مرحلہ پر نہ کوئی تحریک پیش کی جائے گی اور نہ ہی بجٹ اسمبلی کی رائے دہی کے لئے پیش کیا جائے گا۔

(2) بحث کے اختتام پر وزیر انچارج کو جواب دینے کا عمومی حق حاصل ہوگا۔

(3) اسپیکر، اگر مناسب سمجھے تو تقاریر کے لئے وقت کی کوئی حد مقرر کرسکتا ہے۔

189۔ **تحریکات تخفیف:۔** کوئی رکن مطالبہ زر کی رقم میں تخفیف کیلئے مندرجہ ذیل طریقوں میں کسی طریقے سے تحریک تخفیف پیش کرسکتا ہے:۔

(الف) ''کہ مطالبہ زر کی رقم کم کرکے ایک روپیہ کردی جائے'' جو مطالبہ زر میں مضمر حکمت عملی کو مسترد کرنے کی علامت ہوگی۔ ایسی تحریک ''حکمت عملی کو مسترد کرنے کی تخفیف'' کہلائے گی۔ ایسی تحریک کا نوٹس دینے والا رکن واضح الفاظ میں حکمت عملی کی وہ تفصیلات بیان کریگا جن پر وہ بحث کرنا چاہتا ہے۔ بحث نوٹس میں متذکرہ خاص نکتے یا نکات تک محدود رکھی جائے گی اور اراکین کو کسی متبادل حکمت عملی کی وکالت کرنے کی اجازت ہوگی؛

(ب) ''کہ مطالبہ زر کی رقم میں ایک مصرحہ رقم کی تخفیف کر دی جائے'' یہ ایسی بچت کی

علامت ہوگی جو کی جا سکتی ہے۔ ایسی مصرحہ رقم یا تو مطالبہ زر میں یک مشت تخفیف کے لئے ہو سکتی ہے یا مطالبہ زر کی کسی مد کے اخراج یا اس میں تخفیف کے لئے ہو سکتی ہے۔ یہ تحریک ''تخفیف بچت'' کہلائے گی۔ نوٹس میں اس خاص معاملہ کو مختصراً اور واضح الفاظ میں بیان کیا جائے گا جس پر بحث کرنا مقصود ہو اور تقاریر اس بحث تک محدود رکھی جائیں گی کہ بچت کس طرح کی جا سکتی ہے۔

(ج) ''کہ مطالبہ زر کی رقم 100 روپے کی کمی کر دی جائے'' تا کہ کسی خاص شکایت کا اظہار کیا جا سکے جو حکومت کی ذمہ داری کے دائرے میں ہے۔ ایسی تحریک ''علامتی تخفیف'' کہلائے گی اور اس پر بحث تحریک میں مصرحہ خاص شکایت تک محدود رکھی جائے گی۔

190۔ **تحریک تخفیف کے قابل قبول ہونے کی شرائط:**۔ مطالبہ زر کی رقم میں تخفیف کے کسی نوٹس کے قابل قبول ہونے کے لئے اس کا مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترنا لازمی ہے یعنی:۔

(الف) وہ محض ایک مطالبہ زر سے متعلق ہوگا؛

(ب) اس سے کسی کی گرانٹ میں اضافہ کرنا یا کسی گرانٹ کا مقصد تبدیل کرنا مقصود نہیں ہوگا؛

(ج) وہ وفاقی مجموعی فنڈ سے چارج شدہ مصارف سے متعلق نہیں ہوگا؛

(د) وہ واضح الفاظ میں بیان کیا جائے گا اور اس میں دلائل، مضمرات، طنزیہ عبارات، اتہامات، القابات یا توہین آمیز بیانات شامل نہیں ہوں گے؛

(ہ) وہ ایک مصرحہ معاملہ تک محدود ہوگا جو واضح الفاظ میں بیان کیا جائے گا؛

(و) اس میں کسی ایسے شخص کے کردار یا طرز عمل پر حرف گیری نہیں کی جائے گی جس کے طرز عمل پر محض ایک حقیقی تحریک کے ذریعے ہی اعتراض کیا جا سکتا ہو؛

(ز) اس میں کسی موجودہ قانون کی ترمیم یا تنسیخ کی تجاویز پیش نہیں کی جائے گی؛

(ح) اس میں کسی ایسے معاملے کا حوالہ نہیں دیا جائے گا جو بنیادی طور پر حکومت سے تعلق نہ رکھتا ہو؛

(ط) اس کا کسی ایسے معاملے سے تعلق نہ ہوگا جو کسی ایسی عدالت قانون کے زیر تصفیہ ہو جسے

پاکستان کے کسی حصے میں اختیار سماعت حاصل ہو؛

(ی) اس سے کسی استحقاق کا سوال نہیں اٹھایا جائے گا؛

(ک) اس سے کسی ایسے معاملے پر بحث کی تجدید نہیں کی جائے گی جس پر اسی اجلاس میں بحث کی جا چکی ہو اور یہاں پر فیصلہ کیا جا چکا ہو؛

(ل) اس سے کسی ایسے معاملے پر قبل از وقت بحث کی تحریک نہیں کی جائے گی جس پر اسی اجلاس میں غور کرنا پہلے طے پا چکا ہو اور نہ اس کا تعلق کسی غیر اہم معاملے سے ہوگا؛ اور

(م) اس کا کسی ایسے معاملے سے تعلق نہ ہوگا جو کسی عدالت یا کسی ایسی دوسری مقتدرہ کے پاس زیر سماعت ہو جو عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دے رہی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر، اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے، اسمبلی میں کسی ایسے معاملے کے اٹھائے جانے کی اجازت دے سکتا ہے جس کا تعلق تحقیقات کے طریق کار یا موضوع یا مرحلے سے ہو بشرطیکہ اسے یہ اطمینان ہو جائے کہ اس سے ایسی عدالت یا مقتدرہ کی طرف سے معاملہ کے غور پر اثر پڑنے کا احتمال نہیں ہے۔

191۔ **تحاریک تخفیف کے قابل قبول ہونے کا فیصلہ اسپیکر کرے گا:۔** اسپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا کوئی تحریک تخفیف ان قواعد کے تحت قابل قبول ہے یا نہیں اور وہ کسی تحریک تخفیف کو مسترد کر سکتا ہے بشرطیکہ اس کی رائے میں، اس سے تحریک تخفیف پیش کرنے کا حق کا بیجا استعمال ہوا ہے یا اس کا مقصد اسمبلی کے طریق کار میں رکاوٹ پیدا کرنا اس پر مضر اثر ڈالنا ہے یا وہ ان قواعد میں سے کسی قاعدے کے منافی ہے۔

192۔ **تحریک تخفیف کا نوٹس:۔** اگر کسی تحریک تخفیف کا نوٹس اس دن سے پورے دو دن قبل نہ دیا گیا ہو جس دن اس مطالبہ زر پر غور شروع ہو تو کوئی رکن تحریک پیش کئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور وہ اعتراض غالب رہے گا تاوقتیکہ اسپیکر اس تحریک کو پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

193۔ **تحریک تخفیف میں ترمیم:۔** کسی تحریک تخفیف میں کسی ترمیم کی اجازت نہیں ہوگی۔

194۔ **مطالبات زر پر رائے دہی:۔** (1) قاعدہ 186 شق (3) میں محولہ ہر ایک مطالبہ زر پر الگ الگ بحث کی جائے گی۔

(2) کسی مطالبہ زر کے بارے میں کوئی سوال پیش کرنے سے قبل اس مطالبہ زر سے متعلق تمام تحاریک تخفیف پر بحث اور رائے دہی کی جائے گی۔

(3) جب ایک جیسے مطالبات زر کے بارے میں متعدد تحاریک تخفیف داخل کی جائیں تو ان پر اس ترتیب سے بحث کی جائے جس ترتیب سے بجٹ میں وہ مدات جن سے ان کا تعلق ہو درج ہوں۔

(4) قاعدہ 186 شق (3) میں محولہ مرحلہ کے لئے قاعدہ 187 کے تحت مختص کردہ دنوں کے آخری دن پر جس وقت اجلاس ختم ہونے والا ہو' اسپیکر مطالبات زر کے بارے میں تمام بقایا معاملات کو نمٹانے کے لئے ہر ضروری سوال فی الفور پیش کرے گا۔

195۔ **منظور شدہ مصارف کی جدول:** ۔منظور شدہ مصارف کی جدول' آرٹیکل 83 کی شق (1) یا آرٹیکل 84 کے تحت تصدیق ہو جانے پر' میز پر پیش کی جائے گی لیکن اس پر بحث یا رائے شماری کی اجازت نہیں ہوگی۔

196۔ **حسابات پر رائے دہی:** ۔ (1) حسابات پر رائے دہی کی کسی تحریک میں اس مجموعی رقم کی صراحت کی جائے گی جس پر رائے دہی مطلوب ہو اور اس تحریک سے منسلک جدول میں اس رقم میں شامل ان مختلف رقوم کی صراحت کی جائے گی جو ہر شعبہ' محکمہ یا مد اخراجات کے لئے درکار ہوں۔

(2) پورے مطالبہ زر کی تخفیف کیلئے یا ان مدات کی تخفیف یا اخراجات کے لئے ترمیمات پیش کی جاسکتی ہیں جن پر مطالبہ زر مشتمل ہو۔

(3) کسی تحریک یا اس پر پیش کردہ کسی ترمیم پر عام نوعیت کی بحث کی اجازت دی جاسکتی ہے' لیکن گرانٹ کی تفصیلات پر بحث اس سے زیادہ نہیں کی جائے گی جو عام نکات کی وضاحت کے لئے ضروری ہو۔

(4) دوسرے لحاظ سے حسابات پر رائے دہی کی تحریک پر اسی طرح کارروائی کی جائے گی جو وفاقی مجموعی فنڈ سے چارج شدہ مصارف کو پورا کرنے کے لئے درکار ہوں۔

(5) ذیلی قاعدہ (ا) میں محولہ جدول میں ان رقوم کی الگ الگ صراحت کی جائے گی جو وفاقی مجموعی فنڈ سے چارج شدہ مصارف کو پورا کرنے کیلئے درکار ہوں۔

197۔ **ضمنی اور متجاوز مطالبات پر کارروائی کرنے کا طریق کار**: خرچ کے ضمنی تخمینہ جات اور متجاوز مطالبات زر پر کارروائی کا طریق کار، حتی الامکان، وہی ہوگا جو بجٹ کیلئے مقرر ہے ماسوائے اس کے کہ، اگر، کسی ضمنی گرانٹ کیلئے مطالبہ زر کے سلسلے میں، کسی نئے مقصد کیلئے مجوزہ مصارف پورے کرنے کیلئے رقم کسی دوسری مد سے دستیاب ہو، علامتی رقم عطا کرنے کا مطالبہ زر اسمبلی کی رائے دہی کیلئے پیش کیا جاسکتا ہے اور اگر اسمبلی مطالبہ زر کی منظوری دے دے، رقم مہیا کی جاسکتی ہے۔

باب 20

کمیٹیاں

حصہ اول

قائمہ کمیٹیاں اور قائمہ کمیٹیوں سے متعلق عمومی تصریحات

198۔ **اسمبلی کی کمیٹیاں:**۔(1) حسابات عامہ، قواعد ضابطہ کار و استحقاقات، ایون و کتب خانہ، حکومتی یقین دہانیاں اور مشاورت کار پر قائمہ کمیٹیوں کے علاوہ حکومت کی ہر ایک وزارت کیلئے اسمبلی کی ایک قائمہ کمیٹی ہوگی۔

تشریح:۔ اس باب کی اغراض کے لئے، کابینہ سیکرٹریٹ اور وزیر اعظم سیکرٹریٹ ایک وزارت متصور ہوں گے۔

(2) ہر ایک کمیٹی ان موضوعات کو نمٹائے گی جو قواعد کے تحت سرکاری کام کے انصرام اور تعین کیلئے ڈویژن یا وزارت کو جس سے یہ متعلق ہو تفویض کئے گئے ہوں یا کوئی ایسا دوسرا معاملہ جو اسمبلی کی طرف سے اسے بھیجا گیا ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی وزارت کو کوئی موضوع جو اس طرح سے تفویض نہ کیا گیا ہو یا موضوعات جو تفویض کئے گئے ہوں جن کیلئے قائمہ کمیٹی تشکیل نہ دی گئی ہو وزارت پارلیمانی امور کی قائمہ کمیٹی کی طرف سے نمٹائے جائیں گے۔

(3) جب وزارتوں کی تشکیل یا ان کے نام میں کوئی تبدیلی ہو تو اسپیکر، وزیر پارلیمانی امور اور متعلقہ وزیر کے مشورے سے موجودہ قائمہ کمیٹی کی باز تعین کیلئے یا، جیسی بھی صورت ہو، ان کے نام میں ترمیم اور نئی قائمہ کمیٹیوں کے انتخاب کے سلسلے میں مناسب ہدایات جاری کرے گا۔

199۔ **قائمہ کمیٹی کو سپردگی:**۔ ماسوائے کہ ان قواعد میں اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو، اسمبلی یا اسپیکر کوئی موضوع یا معاملہ کسی ایسی قائمہ کمیٹی کے سپرد کر سکتا ہے جس سے اس کا تعلق ہو اور وہ قائمہ کمیٹی

اسمبلی کو قانون سازی کا مشورہ دینے یا سفارشات پیش کرنے کے نقطۂ نظر سے ایسے موضوع یا معاملہ کا جائزہ لے گی۔

200۔ **تشکیل**:۔ (1) ماسوائے ان قواعد میں اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو ہر ایک کمیٹی قائد ایوان کے تعین کے بعد تیس دنوں کے اندر اندر اسمبلی کے ذریعے منتخب ہونے والے اراکین جو سترہ سے زائد نہ ہوں پر مشتمل ہوں گی۔

(2) متعلقہ وزیر بلحاظ عہدہ کمیٹی کا رکن ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ وزیر رکن بلحاظ عہدہ کی حیثیت سے ووٹ دینے کا اہل نہیں ہوگا جب تک وہ اسمبلی کا رکن نہ ہو:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کسی ایسی وزارت کی صورت میں جو وزیر اعظم کی تحویل میں ہو یا جس کیلئے کوئی وزیر مقرر نہ ہو' متعلقہ وزیر مملکت' اگر کوئی ہو' اس کمیٹی کا بلحاظ عہدہ رکن ہوگا اور' جہاں وزیر مملکت بھی نہ ہو' وہ وزیر یا وزیر مملکت جسے کمیٹی کو سپرد کردہ موضوع یا معاملہ سونپا جائے اس کمیٹی کے بلحاظ عہدہ رکن کی حیثیت سے کام کریگا اور مذکورہ موضوع یا معاملے کی عدم تفویض کی صورت میں وزیر پارلیمانی امور کمیٹی کے بلحاظ عہدہ رکن کی حیثیت سے کام کرے گا۔

(3) وزیر کے علاوہ کوئی رکن انچارج یا کوئی رکن جس کی تحریک پر کوئی موضوع یا معاملہ قائمہ کمیٹی کو بھیجا گیا ہو کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کرسکتا ہے' لیکن اس وقت تک ووٹ نہیں دے گا جب تک وہ کمیٹی کا رکن نہ ہو۔

(4) متعلقہ وزارت یا ڈویژن کا سیکرٹری یا کوئی افسر جس کا عہدہ جوائنٹ سیکرٹری سے کم نہ ہو' اس کی طرف سے قانون، انصاف وانسانی حقوق وزارت کا سیکرٹری یا اس کی طرف سے نامزد کردہ کوئی افسر جس کا عہدہ جوائنٹ سیکرٹری سے کم نہ ہو' کمیٹی کے اجلاسوں میں شرکت کرسکتا ہے۔

201۔ **فرائض**:۔ (1) کمیٹی اس مسودہ قانون' موضوع یا معاملہ پر غور کرے گی جو اسمبلی یا اسپیکر' جیسی بھی صورت ہو' نے اس کے سپرد کیا ہو اور اسمبلی یا اسپیکر کو قانون سازی کی تجاویز سمیت اگر کوئی ہوں' ایسی

سفارشات پر مشتمل رپورٹ پیش کرے گی جنہیں وہ ضروری سمجھے۔ کسی مسودہ قانون کی صورت میں، کمیٹی اس امر کا جائزہ بھی لے گی کہ آیا مسودہ قانون دستور کی خلاف ورزی کرتا ہے، اسے نظر انداز کرتا ہے یا بصورت دیگر اس کے مطابق نہیں ہے۔

(2) کمیٹی ترمیمات تجویز کرسکتی ہے، جنہیں مسودہ قانون کی اصل تصریحات کے ساتھ اس کی رپورٹ میں دکھایا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی کو مسودہ قانون کو اسمبلی کی جانب سے غور کئے جانے سے روکنے کا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔

(3) اگر کوئی کمیٹی مقررہ مدت یا دیئے گئے وقت کے اندر اپنی رپورٹ پیش نہ کرے، اسمبلی کسی رکن یا متعلقہ وزیر کی تحریک پر رپورٹ کا انتظار کئے بغیر کمیٹی کے سپرد کردہ مسودہ قانون، موضوع یا معاملہ پر غور کرسکتی ہے اور ایسا مسودہ قانون، موضوع یا معاملہ کمیٹی سے واپس لیا گیا متصور ہوگا۔

(4) کمیٹی متعلقہ وزارت اور اس سے منسلک سرکاری اداروں کے اخراجات، انتظامیہ، تفویض کردہ قانون سازی، عرضداشت ہائے عامہ اور پالیسیوں کا جائزہ لے سکتی ہے اور نتائج تحقیق اور سفارشات پر مشتمل اپنی رپورٹ وزارت کو پیش کرسکتی ہے اور وزارت اپنا جواب کمیٹی کو پیش کرے گی۔

(5) مسودہ قانون پر پیش کردہ عرض داشت ہائے عامہ پیش کی جاسکتی ہیں، یا ایوان کے سامنے موخر کارروائی سے متعلق کوئی معاملہ، یا عوام کے مفاد عامہ کا کوئی ایسا معاملہ جو بنیادی طور پر حکومت سے متعلق ہو، مگر شرط یہ ہے کہ یہ ایسا نہ ہو جو کسی عدالت کے دائرہ اختیار میں آتا ہو، نہ کسی عدالت یا عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دینے والی کسی اتھارٹی کے سامنے التواء سے متعلق ہو۔

کمیٹی برائے حسابات عامہ

202۔ **تشکیل:۔** قائمہ کمیٹی برائے حسابات عامہ اسمبلی کے ذریعے منتخب ہونے والے اراکین جو 19 سے زیادہ نہ ہوں پر مشتمل ہوگی اور وزیر خزانہ اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہوگا۔

203۔ **فرائض:۔** (1) کمیٹی حکومت کے اخراجات کے لئے اسمبلی کی منظور کردہ رقوم کی تخصیصات پر مشتمل حسابات، حکومت کے سالانہ مالی حسابات آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹ اور ایسے دیگر امور کا جائزہ لے گی جو وزیر خزانہ اس کے سپرد کرے۔

(2) حکومت کے تخصیصی حسابات اور ان پر آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹوں کا جائزہ لیتے وقت کمیٹی کا فرض ہوگا کہ وہ ان امور کا اطمینان کرے،۔

(الف) کہ وہ رقوم جو حسابات میں ادا کردہ ظاہر کی گئی ہیں اس خدمت یا مقصد کے لئے جائز طور پر دستیاب اور اطلاق پذیر تھیں جن کے لئے انہیں صرف یا ادا کیا گیا؛

(ب) کہ اخراجات اس اختیار کے مطابق ہیں جن کا اس پر اطلاق ہوتا ہے؛ اور

(ج) کہ ہر انتقال زر وزارت خزانہ کے تشکیل کردہ قواعد کے تحت اس ضمن میں وضع کردہ تصریحات کے مطابق کیا گیا ہے۔

(3) کمیٹی کا یہ فرض بھی ہوگا کہ وہ ،۔

(الف) سرکاری کارپوریشنوں، تجارتی اور صنعتی اسکیموں، اداروں اور منصوبوں کے آمد و خرچ پر مشتمل حسابات کے گوشواروں کے ساتھ ساتھ ان پرچہ جات و اصل باقی اور حسابات نفع اور نقصان کے گوشواروں کا جائزہ بھی لے جنہیں مرتب کرنے کے لئے صدر نے حکم دیا ہو یا جو قانون کے تحت وضع کردہ ان قواعد کی تصریحات کے تحت مرتب کئے جاتے ہوں جن کا اطلاق کسی خاص کارپوریشن، تجارتی یا صنعتی اسکیم یا ادارے یا منصوبے کی سرمایہ کاری پر ہوتا ہو اور وہ ان پر آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹ کا جائزہ بھی لے؛

(ب) ان خودمختار اور نیم خودمختار اداروں کے آمد و خرچ پر مشتمل حسابات کے گوشواروں کے جائزہ لے جن کی تنقیح کا کام آڈیٹر جنرل پاکستان صدر کی ہدایات کے تحت مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کے کسی قانون کے تحت انجام دیتے ہو؛ اور۔

(ج) ایسے معاملوں میں آڈیٹر جنرل پاکستان کی رپورٹ پر غور کرے جن میں صدر نے اسے

کسی وصولی کی تنقیح کا کام کرنے یا سامان اور ذخائر کے حسابات کا جائزہ لینے پر مامور کیا ہو۔

(4) اگر کسی مالی سال کے دوران کسی خدمت کے لئے اسمبلی کی منظور کردہ رقم سے زیادہ صرف کی گئی ہو تو کمیٹی ہر معاملہ کے حقائق کے حوالے سے ان حالات کا جائزہ لے گی جو اس تجاوز کا باعث ہے اور ایسی سفارش پیش کرے گی جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(5) کمیٹی کی رپورٹ اس تاریخ سے ایک سال کی مدت کے اندر پیش کی جائے گی جس تاریخ کو اسمبلی نے اسے سپرد کیا ہو تاوقتیکہ اسمبلی' کوئی تحریک پیش کئے جانے پر' ہدایات کرے کہ رپورٹ پیش کرنے کی معیاد میں اس تاریخ تک توسیع کردی جائے جس کی تحریک میں صراحت کی گئی ہو:

مگر شرط یہ ہے کہ رپورٹ پیش کرنے کے لئے وقت میں توسیع کے لئے قاعدہ کے تحت دیئے گئے وقت کے ختم ہونے سے قبل درخواست کی جائے گی۔

204۔ **کمیٹی کا نامکمل کام:۔** کوئی رپورٹ' یادداشت یا کیفیت جو کمیٹی نے تیار کی ہو یا کوئی شہادت جو کمیٹی نے اسمبلی کے تحلیل ہونے سے قبل لی ہو' نئی کمیٹی کو فراہم کی جائے گی۔

205۔ **کارروائی کا تسلسل:۔** ان قواعد میں شامل کسی امر کے باوجود' کمیٹی برائے حسابات عامہ اسی مرحلے سے کارروائی شروع کرسکے گی جہاں سے گزشتہ کمیٹی نے اسمبلی کے تحلیل ہونے سے قبل چھوڑی تھی۔

کمیٹی برائے قواعد ضابطہ کار و استحقاقات

206۔ **تشکیل:۔** کمیٹی برائے قواعد ضابطہ کار و استحقاقات اراکین جو بائیس سے زیادہ نہ ہوں پر مشتمل ہوگی جنہیں اسمبلی کے ذریعے منتخب کیا جائے گا، اور وزیر پارلیمانی امور اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہوگا۔

207۔ **فرائض:۔** کمیٹی،۔

(الف) اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے امور پر غور کرے گی اور ان قواعد میں ایسی ترمیمات کی سفارش کرے گی جو ضروری سمجھی جائیں؛

(ب) استحقاق کے ہر اس سوال کا جائزہ لے گی جو اسمبلی یا سپیکر اس کے سپرد کرے اور ہر

معاملہ کے حقائق کے حوالہ سے اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا استحقاق کی کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے اور اگر ہوئی ہے تو اس خلاف ورزی کی نوعیت کیا ہے اور کون سے حالات اس کا باعث بنے ہیں، اور ایسی سفارشات پیش کرے گی جنہیں وہ مناسب سمجھے؛ اور

(ج) اپنی سفارشات پر عملدرآمد کے لئے ایسا طریق کار تجویز کرسکتی ہے جس پر اسمبلی عمل کرے۔

کمیٹی برائے ایوان و کتب خانہ

208۔ **تشکیل:**۔ (1) ایوان و کتب خانہ کی ایک کمیٹی اراکین جو تیرہ سے زیادہ نہ ہوں پر مشتمل ہو گی جنہیں اسمبلی کے ذریعے منتخب کیا جائیگا۔

(2) ڈپٹی اسپیکر کمیٹی کا چیئرمین بلحاظ عہدہ ہوگا اور وزیر مکانات و تعمیرات اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہوگا۔

209۔ **فرائض:**۔ کمیٹی کے فرائض حسب ذیل ہوں گے:۔

(الف) صدر کے مہمانوں کی نشست گاہ اور اسپیکر کے مہمانوں کی نشست گاہ کے سوا گیلریوں کے لئے داخلہ کے اجازت ناموں کے اجراء سے متعلق ایسے معاملات اور اراکین کی قیام گاہوں سے متعلق ایسے امور پر کارروائی کرنا جو اسپیکر وقتاً فوقتاً اس کے سپرد کرے؛

(ب) پارلیمنٹ لاجز اور گورنمنٹ ہاسٹل میں اجلاس کے دوران اراکین کو مہیا کی جانے والی قیام و طعام اور دیگر آسائشوں سے متعلق سہولتوں کی نگرانی کرنا؛

(ج) اراکین مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی ان کے فرائض کی بجا آوری میں مدد دینے کے پیش نظر کتب خانہ، اس کی مطالعہ گاہ، آٹومیشن اینڈ ریسرچ سنٹر کو ترقی دینا؛

(د) کتب، جرائد اور اخبارات کے انتخاب کے لئے تجاویز اور مشورہ طلب کرنا؛

(ہ) دوست ممالک کے ساتھ اسمبلی کے مباحث اور دیگر مطبوعات کے تبادلے کے سلسلہ میں دوطرفہ معاہدوں کیلئے مشورہ دینا؛

(و) کتب خانے کو بہتر بنانے کے لئے تجاویز پر غور کرنا اور مستقبل میں اس کی توسیع میں مدد دینا؛

(ز) کتب خانہ کی طرف سے فراہم کردہ خدمات سے پوری طرح استفادہ کرنے میں اراکین مجلس شوریٰ (پارلیمنٹ) کی معاونت اور حوصلہ افزائی کرنا؛

(ح) اسمبلی سیکرٹریٹ کے عملہ کے لئے رہائشی قیام گاہ سے متعلق معاملات سے نمٹنا؛ اور

(ط) مذکورہ بالا فرائض کے بارے میں ضمنی اور ذیلی معاملات پر غور کرنا۔

کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں

210۔ **تشکیل:**۔ کمیٹی برائے حکومتی یقین دہانیاں اراکین جو سولہ سے زیادہ نہ ہوں پر مشتمل ہوگی، جنہیں اسمبلی کے ذریعے منتخب کیا جائیگا، اور وزیر پارلیمانی امور اس کا رکن بلحاظ عہدہ ہوگا۔

211۔ **فرائض:**۔ کمیٹی کا یہ فرض ہوگا کہ وہ وزراء کی جانب سے اسمبلی کے ایوان میں وقتاً فوقتاً دی گئی حکومت کی یقین دہانیوں، وعدوں، عہدوں اور ذمہ داریوں کا نوٹس لے اور ان کی جانچ پڑتال کرے اور باقاعدگی سے رپورٹ کرے۔

(الف) کس حد تک ایسی یقین دہانیوں اور وعدوں پر عملدرآمد کیا گیا ہے؛ اور

(ب) جہاں عملدرآمد کیا گیا ہے آیا وہاں عملدرآمد بروقت ہوا ہے۔

کمیٹی برائے مشاورت کار

212۔ **تشکیل:**۔ ایوان کے آغاز پر، یا وقتاً فوقتاً، جیسی بھی صورت ہو، اسپیکر قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کی مشاورت سے کمیٹی برائے مشاورت کار کے نام سے موسوم ایک کمیٹی نامزد کرسکتا ہے جو اراکین بشمول اسپیکر انیس سے کم نہ ہوں پر مشتمل ہوگی اور اسپیکر کمیٹی کا چیئرمین ہوگا۔

213۔ **فرائض:**۔ (1) کمیٹی کا فرض ہوگا کہ وہ ایسے سرکاری مسودات قوانین کے مرحلے یا مراحل اور دیگر کام پر بحث کے لئے مختص کئے جانے والے وقت کی سفارش کرے جو اسپیکر قائد ایوان کے مشورہ سے کمیٹی کے سپرد کئے جانے کی ہدایت کرے۔

(2) کمیٹی کو مجوزہ اوقات نامہ میں ان مختلف اوقات کی نشاندہی کرنے کا اختیار ہوگا جس میں مسودہ قانون کے مختلف مراحل یا دیگر کام مکمل کئے جائیں گے۔

(3) کمیٹی ایسے دیگر فرائض سرانجام دے گی جو اسپیکر کی جانب سے وقتاً فوقتاً اسے سونپے جائیں۔

قائمہ کمیٹیوں سے متعلق عمومی تصریحات

214۔ **کمیٹیوں کی رکنیت:**۔ایک رکن بیک وقت ایک سے زیادہ کمیٹیوں کا رکن ہوسکتا ہے۔

215۔ **اسپیکر کی جانب سے قائمہ کمیٹیوں کا تقرر:**۔ قائمہ کمیٹیوں کے انتخابات ہونے تک کی مدت کے لئے' اسپیکر قائمہ کمیٹیاں قائم کرسکتا ہے اور ان کے چیئرمین نامزد کرسکتا ہے۔

216۔ **کمیٹی کا چیئرمین:**۔ (1) ہر ایک کمیٹی کا چیئرمین کمیٹی کی جانب سے اپنے اراکین میں سے کمیٹی کے انتخاب کے بعد تیس دن کے اندر اندر منتخب کیا جائیگا اور سیکرٹری گزٹ میں اس کا نوٹیفیکیشن شائع کرائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی وزیر اس کے چیئرمین کے طور پر منتخب نہیں کیا جائیگا:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اگر چیئرمین کو وزیر یا، پارلیمانی سیکرٹری، کے طور پر مقرر کیا جاتا ہے' وہ چیئرمین نہیں رہے گا۔

(2) اگر چیئرمین کسی اجلاس میں حاضر نہ ہو' کمیٹی اپنے حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو اس اجلاس کیلئے بطور چیئرمین کام کرنے کے لئے منتخب کریگی۔

217۔ **اجلاس کا کورم:**۔کسی کمیٹی کے کسی اجلاس کا کورم پورا کرنے کیلئے کمیٹی کی کل رکنیت کی ایک چوتھائی اراکین کی حاضری ہوگی۔

218۔ **کمیٹی سے اراکین کا استعفیٰ:**۔کوئی رکن اسپیکر کے نام اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعہ کسی کمیٹی کی رکنیت سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

219۔ **اتفاقی آسامیاں:**۔(1) کسی کمیٹی میں اتفاقی آسامیاں خالی ہونے کے بعد' جتنی جلد ممکن ہوئبذریعہ انتخاب پر کی جائیں گی۔

(2) کورم کے مقتضیات کے تابع' کسی کمیٹی کو اپنی رکنیت میں کسی خالی آسامی کے باوجود کام کرنے کا اختیار رہوگا۔

220۔ **کمیٹی کے اجلاس کا التواءوغیرہ:**۔ (1) اگر، کسی کمیٹی کے اجلاس کیلئے مقررہ کردہ وقت پر یا ایسے کسی اجلاس کے دوران کسی وقت موجود اراکین کی تعداد کورم سے کم ہو' کمیٹی کا چیئرمین یا تو اجلاس اتنے وقت تک معطل کردے گا جو ایک گھنٹے سے متجاوز نہیں ہوگا یا اجلاس ملتوی کردے گا۔

(2) ایک گھنٹہ کے لئے اجلاس معطل کرنے کے بعد اگر کورم مکمل نہیں ہوتا' اجلاس ملتوی کردیا جائے گا۔

221۔ **کمیٹی کے اجلاس سے غیر حاضر اراکین کی علیحدگی:**۔اگر کوئی رکن چیئرمین کی اجازت کے بغیر کسی کمیٹی کے تین یا تین سے زیادہ متواتر اجلاسوں سے غیر حاضر رہے' کوئی رکن کمیٹی سے اس رکن کو علیحدہ کرنے کی تحریک اسمبلی میں پیش کرسکتا ہے۔

222۔ **کمیٹی میں رائے دہی:**۔کسی کمیٹی کے کسی اجلاس میں تمام امور حاضر اور رائے دہندہ اراکین کی اکثریت سے طے کئے جائیں گے۔

223۔ **چیئرمین کی فیصلہ کن رائے:**۔کسی کمیٹی کے چیئرمین یا اس کی عدم حاضری میں چیئرپرسن کو' مساوی ووٹوں کی صورت میں' فیصلہ کن رائے دینے کا حق حاصل ہوگا۔

224۔ **ذیلی کمیٹیاں قائم کرنے کا اختیار:**۔ (1) کوئی کمیٹی ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی کمیٹیاں قائم کرسکتی ہے جن میں سے ہر ایک کو ان کے سپرد کئے جانے والے کسی معاملہ کا جائزہ لینے کے لئے کل کمیٹی

کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(2) کسی ذیلی کمیٹی کو سپردگی کے حکم نامے میں تحقیق طلب نکتہ یا نکات واضح طور پر بیان کئے جائیں گے۔کل کمیٹی ذیلی کمیٹی کی رپورٹ پر غور کرے گی اور جب اسے کل کمیٹی منظور کرلے تو وہ اس کمیٹی کی رپورٹ تصور کی جائے گی۔

225۔ **<u>کمیٹیوں کے اجلاس</u>:۔** (1) کسی کمیٹی کا اجلاس ایسے دن اور ایسے وقت پر ہو گا جیسے چیئرمین، سیکرٹری کے مشورے سے مقرر کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ کمیٹی کے چیئرمین کے انتخاب کیلئے اس کا اجلاس سیکرٹری اسپیکر کے مشورے سے مقرر کرے گا۔

(2) کسی کمیٹی کے اجلاس بالعموم اسمبلی کے احاطہ کے اندر منعقد کئے جائیں گے۔

(3) اگر کسی کمیٹی کا اجلاس ایسے وقت پر ہو رہا ہو جب کہ اسمبلی کا اجلاس بھی جاری ہو، کمیٹی کا چیئرمین اسمبلی میں تقسیم کا اعلان کئے جانے کی صورت میں کمیٹی کی کارروائی اتنے وقت کے لئے ملتوی کر دے گا جس میں، اس کی رائے میں، اراکین تقسیم میں ووٹ دے سکیں۔

(4) ذیلی قاعدہ (1) کے تابع، کسی کمیٹی کے اراکین جو چار سے کم نہ ہوں کے مطالبہ پر کمیٹی کا چیئرمین مطالبہ کی تاریخ سے چودہ دن کے اندر اندر کمیٹی کا اجلاس طلب کرے گا۔

(5) اگر کسی کمیٹی کے اجلاس بلانے کے مطالبہ کا نوٹس موصول ہو جائے جبکہ چیئرمین کمیٹی کا اجلاس بلانے کے قابل نہ ہو تو یہ اسپیکر کو پیش کیا جائے گا، جو کمیٹی کا اجلاس طلب کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

226۔ **<u>خفیہ اجلاس</u>:۔** کسی کمیٹی کے خفیہ اجلاس منعقد کئے جا سکتے ہیں اگر کمیٹی اس طرح فیصلہ کرے۔

227۔ **<u>شہادت قلمبند کرنے یا کاغذات، ریکارڈ یا دستاویزات طلب کرنے کا اختیار</u>:۔**

(1) کسی چیئرمین کو اشخاص کی حاضری یا کاغذات یا ریکارڈ پیش کرنے کا حکم دینے کا اختیار ہوگا اگر اپنے فرائض کی بجاآوری کے لئے ایسا کرنا ضروری خیال کرے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر یہ سوال پیدا ہو جائے کہ آیا کسی شخص کی شہادت یا کسی دستاویز کا پیش کیا جانا کمیٹی کے مقاصد سے متعلق ہے یہ سوال اسپیکر کے سپرد کیا جائے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ حکومت کسی دستاویز کو پیش کرنے سے اس بناء پر انکار کرسکتی ہے کہ اس کا انشاء پاکستان کے دفاع، سلامتی یا خارجہ تعلقات کے لئے نقصان دہ ہوگا۔ اور، اگر، یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کسی دستاویز کا انشاء مذکورہ بالا کے مطابق نقصان دہ ہوگا، یہ سوال اسپیکر کے سپرد کیا جائے گا جو، دستاویز کو بغور پڑھنے کے بعد، فیصلہ کرے گا کہ آیا دستاویز کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے یا نہیں۔

(2) اس قاعدہ کی تصریحات کے تابع، سیکرٹری کے دستخط شدہ حکم کے ذریعے کسی گواہ کو طلب کیا جاسکتا ہے اور وہ کمیٹی کے سامنے پیش ہوگا اور ایسی دستاویز پیش کرے گا جو کمیٹی کے استفادے کے لئے مطلوب ہوں۔

(3) کوئی چیئرمین کمیٹی کے زیر غور کسی معاملے کے بارے میں خصوصی دلچسپی رکھنے والے کسی رکن یا کسی دوسرے شخص کو مدعو کرسکتا ہے یا طلب کرسکتا ہے یا اس کے سامنے حاضر ہونے کی اجازت دے سکتا ہے اور ماہرانہ شہادت کی سماعت کرسکتا ہے اور سماعت عامہ کرسکتا ہے۔

(4) آرٹیکل 66 کی شق (3) کے تابع، کمیٹی کو کسی شخص کی حاضری کی تعمیل کرانے اور دستاویزات کو جبراً پیش کرانے کے لئے وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو دیوانی عدالت کو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1908ء) کے تحت حاصل ہیں۔

228۔ **<u>حلف پر شہادت</u>:**۔ (1) کوئی کمیٹی اس کے سامنے بیان دینے والے کسی گواہ سے حلف یا اقرار حلفی لے سکتی ہے۔

(2) حلف یا اقرار حلفی کی شکل حسب ذیل ہوگی:

''میں .... اللہ کی قسم کھاتا ہوں / صدق دل سے تصدیق کرتا ہوں کہ اس معاملے میں، میں جو گواہی دوں گا وہ سچ ہوگی، یہ کہ میں کوئی بات نہیں چھپاؤں گا، اور میری گواہی کا کوئی حصہ جھوٹا نہیں ہوگا''۔

229۔ **گواہوں کا بیان:** ۔کمیٹی کے سامنے گواہ کا بیان حسب ذیل طور پر لیا جائے گا۔

(الف) کمیٹی، بیان کے لئے کسی گواہ کو طلب کرنے سے پہلے، طریق کار کے انداز اور سوالات کی نوعیت کا جو گواہ سے دریافت کئے جا سکتے ہیں، فیصلہ کرے گی۔

(ب) کمیٹی کا چیئرمین پہلے گواہ سے ایسا سوال یا سوالات دریافت کر سکتا ہے جو وہ اس قاعدہ کی شق (الف) میں مذکورہ طریقہ کار کے انداز کے مطابق زیر غور معاملے یا اس سے منسلک کسی موضوع کے حوالے سے ضروری خیال کرے۔

(ج) چیئرمین کمیٹی کے دوسرے اراکین کو ایک ایک کر کے کوئی دوسرے سوالات دریافت کرنے کے لئے بلا سکتا ہے۔

(د) کسی گواہ کو کوئی دوسرے متعلقہ نکات جن کا احاطہ نہ کیا گیا ہو اور جنہیں کوئی گواہ کمیٹی کے سامنے پیش کرنا ضروری خیال کرے کمیٹی کے سامنے پیش کرنے کو کہا جائے گا۔

(ہ) جب کسی گواہ کو شہادت دینے کے لئے طلب کیا جائے تو کمیٹی کی کارروائی کا لفظ بلفظ ریکارڈ رکھا جائے گا۔

(و) کمیٹی کے سامنے دی گئی شہادت کمیٹی کے تمام اراکین کو فراہم کی جا سکے گی۔

230۔ **شہادت یا اطلاع مخفی یا راز میں رکھی جائے گی:** ۔ کسی کمیٹی کے روبرو دی گئی کوئی شہادت یا بہم پہنچائی گئی کوئی اطلاع خفیہ یا راز تصور کی جائے گی، تاوقتیکہ کمیٹی مفاد عامہ کی خاطر اس کے برعکس فیصلہ کرے۔

231۔ **نجی اراکین کے مسودات قانون پر وزارتوں یا شعبوں کی آراء کے لئے درخواست:** ۔
نجی اراکین کے کسی مسودہ قانون کی صورت میں سیکرٹری مسودہ قانون کی ایک نقل متعلقہ وزارت یا شعبہ کو اس درخواست کے ساتھ ارسال کرے گا کہ وہ کمیٹی کے غور کے لئے مسودہ قانون پر اپنی آراء پیش کرے۔

232۔ **کمیٹیوں کی کارروائی کا ریکارڈ:** ۔ سیکرٹری ہر ایک کمیٹی کی کارروائی کے ریکارڈ کا ایک خلاصہ برقرار رکھے گا۔

233۔ **کارروائی کی اشاعت وغیرہ پر پابندی:** ۔ (1) کوئی کمیٹی ہدایت کر سکتی ہے کہ اس کی کل کارروائی یا اس کا کوئی حصہ یا اس کا کوئی خلاصہ میز پر پیش کر دیا جائے۔

(2) کسی کمیٹی کی رپورٹ جسے اسمبلی کے سامنے پیش کرنا ضروری ہو اور جو اسمبلی میں پیش نہ کی گئی ہو یا کسی کمیٹی کی کوئی کارروائی یا اس کا خلاصہ جو میز پر پیش نہ کیا گیا ہو خفیہ متصور ہوگا اور کمیٹی کی اجازت کے بغیر قابل معائنہ نہیں ہوگا۔

(3) اسپیکر ہدایت کر سکتا ہے کہ کسی کارروائی کا کوئی حصہ میز پر پیش کئے جانے سے قبل اراکین کو خفیہ طور پر بتا دیا جائے۔

(4) کوئی کمیٹی اسپیکر کی اجازت سے اپنی رپورٹ یا اس کا کوئی حصہ اسمبلی میں پیش کرنے سے قبل حکومت کو مہیا کر سکتی ہے اور حکومت ایسی رپورٹ یا حصہ کو اسمبلی میں پیش ہونے تک خفیہ تصور کرے گی۔

234۔ **خصوصی رپورٹیں:** ۔ کوئی کمیٹی' اگر مناسب سمجھے' اپنے کام کے دوران پیش آنے والے یا ظاہر ہونے والے کسی ایسے معاملہ پر خصوصی رپورٹ پیش کر سکتی ہے جسے وہ اسپیکر یا اسمبلی کے علم میں لانا ضروری خیال کرے۔

235۔ **کمیٹی کی رپورٹیں:** ۔ (1) جبکہ اسمبلی نے کوئی رپورٹ پیش کرنے کے لئے کوئی مدت مقرر نہ کی ہو تو کوئی کمیٹی اس تاریخ سے تیس دن کے اندر اندر رپورٹ پیش کرے گی جس تاریخ کو اسمبلی نے اس کے سپرد کیا ہو، تاوقتیکہ اسمبلی' تحریک پیش کئے جانے پر' ہدایت کرے کہ رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں تحریک میں درج تاریخ تک توسیع کر دی جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ مدت کو شمار کرتے وقت وہ دن منہا کر دیئے جائیں گے جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو۔

(2) رپورٹیں ابتدائی یا قطعی ہو سکتی ہیں۔

(3) رپورٹ،۔

(الف) میں معاملہ سے متعلقہ وزیر کی آراء اگر کوئی ہوں' شامل کی جائیں گی؛

(ب) میں کمیٹی کی سفارشات مع اختلافی نکات کے اگر کوئی ہوں' درج کی جائیں گی؛ اور

(ج) کمیٹی کی طرف سے چیئرمین یا اگر چیئرمین موجود نہ ہو یا فوری طور پر دستیاب نہ ہو' کمیٹی کا چنا ہوا کوئی دوسرا رکن دستخط کرے گا۔

(4) سیکرٹری کسی کمیٹی کی ہر رپورٹ کی ایک نقل مع اختلافی نکات کے' اگر کوئی ہوں' اسمبلی کے ہر رکن کے استفادے کے لئے بہم پہنچائے گا' رپورٹ اگر کسی مسودہ قانون کے بارے میں ہو تو اقلیت کی آراء کے ساتھ' اگر کوئی ہوں' گزٹ میں شائع کی جائے گی۔

236۔ **رپورٹ کا پیش کیا جانا:۔** (1) کسی کمیٹی کی رپورٹ جسے اسمبلی کے سامنے پیش کیا جانا ضروری ہو اس کا چیئرمین یا' اس کی عدم موجودگی میں' کمیٹی کا کوئی دوسرا رکن جسے اس ضمن میں چیئرمین نے اختیار دیا ہو پیش کرے گا۔

(2) رپورٹ پیش کرتے وقت چیئرمین یا اس کی عدم موجودگی میں رپورٹ پیش کرنے والا رکن' اگر کوئی کلمات کہے' وہ انہیں حقائق کے مختصر بیان تک محدود رکھے گا' لیکن اس مرحلہ پر اس بیان پر کوئی بحث نہیں کی جائے گی۔

237۔ **رپورٹوں پر بحث:۔** (1) بجز جیسا کہ ان قواعد میں بصورت دیگر قرار دیا گیا ہو' اسمبلی کو کوئی رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد' کمیٹی کے چیئرمین یا کوئی دوسرا رکن تحریک پیش کرسکتا ہے کہ رپورٹ کو زیر غور لایا جائے جس پر اسپیکر ایوان کے سامنے سوال پیش کرسکتا ہے۔

(2) ایوان کے سامنے سوال پیش کرنے سے قبل' اسپیکر اس تحریک پر بحث کی اجازت دے سکتا ہے جس کا دورانیہ نصف گھنٹہ سے زیادہ نہ ہو اور ایسی بحث میں رپورٹ کی تفصیلات کا اس سے زیادہ حوالہ نہیں دیا جائے گا جتنا کہ ایوان کی جانب سے رپورٹ پر غور کے لئے معاملہ بنانے کے لئے ضروری ہو۔

(3) ذیلی قاعدہ (1) کے تحت تحریک منظور ہو جانے کے بعد' اسپیکر رپورٹ پر بحث کے لئے ایک یا زیادہ دن مختص کرسکتا ہے۔

238۔ **آسمبلی میں پیش کیے جانے سے قبل رپورٹ کی طباعت، اشاعت یا تقسیم:۔** جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو، اسپیکر درخواست کیے جانے پر، کسی کمیٹی کی کوئی رپورٹ طبع، شائع یا تقسیم کرنے کا حکم دے سکتا ہے اگر چہ وہ اسمبلی میں پیش نہ کی گئی ہو ایسی صورت میں رپورٹ اسمبلی کے اگلے اجلاس میں اولین مناسب موقع پر پیش کی جائے گی۔

239۔ **کمیٹیوں کے اجلاسوں کا ایجنڈا اور نوٹس:۔** (1) چیئرمین متعلقہ وزیر کے مشورہ سے کمیٹی کے کام کے لئے تقسیم اوقات اور کمیٹی کے ہر ایک اجلاس کا ایجنڈا طے کرے گا۔

(2) کسی کمیٹی کے تمام اجلاسوں کی اطلاع کمیٹی کے اراکین اور اٹارنی جنرل پاکستان اور متعلقہ اہلکاروں کو بھیجی جائے گی۔

240۔ **ضمنی قواعد:۔** کوئی کمیٹی اسپیکر کی منظوری سے اپنے ضابطہ کار کیلئے ایسے ضمنی قواعد وضع کر سکتی ہے جو ان قواعد کے غیر مطابق نہ ہوں۔

241۔ **اسمبلی کے عام قواعد کا اطلاق:۔** اس باب میں درج قواعد اور کمیٹی کے ضمنی قواعد کے تابع، اگر کوئی ہوں، اسمبلی کے عام قواعد کا اطلاق ہر ایک کمیٹی کی کارروائی پر ہوگا۔

242۔ **شبہ کا ازالہ اور قواعد کی تعبیر:۔** اگر ضابطہ کار کے کسی نکتہ پر یا ان قواعد کی تعبیر میں کوئی شبہ پیدا ہو جائے تو چیئرمین اس نکتہ کے بارے میں اسپیکر سے رجوع کر سکتا ہے جس کا اس بارے میں فیصلہ قطعی ہو گا۔

243۔ **اجلاس برخاست ہونے پر کمیٹیوں کے ذمہ کام کا ساقط نہ ہونا:۔** کسی کمیٹی کے پاس زیر التواء کوئی کام محض اسمبلی کا اجلاس برخاست ہو جانے کی بناء پر ساقط نہیں ہوگا اور کمیٹی ایسی برخاستگی کے باوجود کام کرتی رہے گی۔

حصّہ دوم

دیگر کمیٹیاں

244 **(الف) منتخبہ کمیٹی برائے مسودات قانون:۔** (1) وزارت کا وزیر انچارج، جس سے کوئی مسودہ قانون متعلق ہے، مسودہ قانون سے متعلق قائمہ کمیٹی کا چیئر مین، رکن انچارج اور وزیر قانون، انصاف و پارلیمانی امور کو ہر منتخبہ کمیٹی میں شامل کیا جائے گا اور ایسی کسی کمیٹی کے انتخاب کے لئے کسی بھی تحریک میں ان کا نام شامل کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

(2) اسمبلی کمیٹی کے دیگر اراکین کا انتخاب اس وقت کرے گی جب یہ تحریک کہ مسودہ قانون منتخبہ کمیٹی کے سپرد کیا جائے، منظور کی جائے گی۔

(3) کسی منتخبہ کمیٹی کے اراکین کے انتخاب کے وقت، اسمبلی ان اراکین کی تعداد مقرر کرے گی جن کی موجودگی کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنے کے لئے ضروری ہوگی۔

(4) کوئی وزیر منتخبہ کمیٹی کے چیئر مین کے طور پر منتخب کیا جا سکے گا۔

(5) اگر چیئر مین کسی اجلاس میں حاضر نہ ہو تو کمیٹی اس اجلاس کے لئے اپنے کسی رکن کو چیئر مین کے طور پر کام کرنے کے لئے چن لے گی۔

(ب) خصوصی کمیٹیاں:۔ اسمبلی تحریک کے ذریعے خصوصی کمیٹی مقرر کر سکتی ہے جس کی تشکیل اور فرائض وہ ہوں گے جن کی تحریک میں صراحت کی جائے گی۔

245۔ **قائمہ کمیٹیوں کے بارے میں تصریحات کا اطلاق دیگر کمیٹیوں پر بھی ہوگا:۔** کسی کمیٹی سے متعلق خصوصی تصریحات کی عدم موجودگی میں قائمہ کمیٹیوں سے متعلق تصریحات کا اطلاق مناسب ردوبدل کے ساتھ کسی منتخبہ کمیٹی یا کسی خصوصی کمیٹی پر ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی وزیر کسی خصوصی کمیٹی کے چیئر مین کے طور پر منتخب کیا جا سکے گا۔

———————

باب 21

ضابطہ کار کے عام قواعد

246۔ **عام قواعد کا اطلاق:۔** ماسوائے اس معاملہ کے جس کے لئے ان قواعد میں خصوصی تصریحات وضع کی گئی ہیں اس باب میں شامل عام قواعد کا اطلاق تمام معاملات پر ہوگا' اور اگر' اور جس حد تک' کسی معاملہ سے متعلق خصوصی قواعد میں کوئی تصریح عام قواعد سے متناقض ہوتو اول الذکر غالب رہیں گی۔

247۔ **اراکین کی جانب سے نوٹس:۔** (1) ان قواعد کے تحت مطلوبہ ہر نوٹس سیکرٹری کے نام تحریری طور پر دیا جائے گا اور نوٹس دینے والے رکن کا دستخط شدہ ہوگا' اسے نوٹس آفس میں دیا جائے گا جو اس مقصد کے لئے ہر یوم کار پر ان اوقات کے دوران کھلا رہے گا جن کا وقتاً فوقتاً اعلان کیا جائے گا۔

(2) نوٹس آفس بند ہوجانے پر دیا گیا کوئی نوٹس اگلے یوم کار پر دیا گیا متصور ہوگا۔

(3) اگر کوئی رکن' ان قواعد کے تحت کسی معاملہ کے ضمن میں نوٹس دینے کے بعد وزیر تعینات کیا جاتا ہے یا رکن نہیں رہتا' تو ایسے نوٹس کو ساقط سمجھا جائے گا۔

248۔ **اراکین میں نوٹس کی تقسیم:۔** (1) سیکرٹری ہر رکن اور ایسے دوسرے شخص کو جو اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کا مستحق ہو ہر نوٹس یا دوسرے کاغذ کی ایک ایک نقل تقسیم کرنے کی تمام تر کوشش کرے گا جسے ان قواعد کے تحت ان کے استفادے کے لئے مہیا کرنا ضروری ہو۔

(2) کوئی نوٹس یا دوسرا کاغذ ہر رکن کے استفادے کے لئے مہیا کردہ تصور کیا جائے گا اگر اس کی ایک نقل ایسے طریقے اور ایسے مقام پر رکھ دی جائے جس کی اسپیکر وقتاً فوقتاً ہدایت دے۔

249۔ **چیئرمینوں کی کونسل:۔** قائمہ کمیٹیوں سے متعلق معاملات پر غور کرنے اور ان میں ربط پیدا کرنے کے لئے قائمہ کمیٹیوں کے چیئرمینوں پر مشتمل چیئرمینوں کی ایک کونسل ہوگی جس کا سربراہ اسپیکر ہوگا۔

250۔ **اجلاس برخاست ہوجانے پر زیر التواء نوٹسوں کا ساقط ہوجانا:**۔اسمبلی کا اجلاس برخاست ہوجانے پر، تمام زیر التوا ءنوٹس ساقط ہوجائیں گے:

مگر شرط یہ ہے کہ کسی مسودہ قانون کو پیش کرنے سے رخصت کے ارادی نوٹس، کسی مسودہ قانون میں ترمیم کا نوٹس اور استحقاق کا کوئی سوال ساقط نہیں ہونگے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا کا اطلاق نہیں ہوگا، اگر کسی اجلاس میں اسمبلی کی آخری نشست اور اگلے اجلاس کی پہلی نشست کیلئے مقررہ تاریخ کے درمیان تین دن یا اس سے کم عرصے کا وقفہ ہو۔

251۔ **پیش شدہ تحریک' قرارداد یا ترمیم کا ساقط نہ ہونا:**۔کوئی تحریک' قرارداد یا ترمیم جو پیش کی جا چکی ہو اور اسمبلی میں زیر التواء ہو محض اسمبلی کا اجلاس برخاست ہوجانے کی بناء پر ساقط نہیں ہوگی۔

252۔ **اسپیکر کا سوالات' تحاریک' وغیرہ کے نوٹسوں میں ترمیم کرنا:**۔ اگر اسپیکر کی رائے میں کسی نوٹس میں ایسے الفاظ' فقرات یا عبارات شامل ہوں جو بحث انگیز' غیر پارلیمانی' طنزیہ' غیر متعلقہ' طوالانی یا کسی دوسری طرح نامناسب ہوں تو وہ' اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے ایسے نوٹس کے تقسیم کئے جانے سے قبل اس میں ترمیم کرسکتا ہے۔

253۔ **اسمبلی کی تحلیل کا اثر:**۔ (1) اسمبلی کے تحلیل ہوجانے پر زیر التوا تمام کام ساقط ہوجائے گا۔

(2) اسمبلی میں زیر التوا ءکوئی مسودہ قانون یا کوئی مسودہ قانون جو اسمبلی میں منظوری کے بعد سینٹ میں زیر التواء ہو اسمبلی کے تحلیل ہوجانے پر ساقط ہوجائے گا۔

254۔ **تحریک کی تکرار:**۔(1) ماسوائے جیسا کہ ان قواعد میں اس کے برعکس صراحت کی گئی ہو' یہ کسی معاملہ یا کسی تحریک پر بحث بشمول تحریک التواء کے قابل قبول ہونے پر بحث دوبارہ شروع نہیں کرے گی جس پر گزشتہ چار ماہ کے اندر اسمبلی یا سینٹ میں بحث ہوچکی ہے۔

(2) یہ قاعدہ درج ذیل تحریکات میں سے کوئی تحریک پیش کرنے میں مانع تصور نہیں کیا جائے گا' یعنی:۔

(الف) کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے یا اسے کسی قائمہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی

کوئی تحریک جبکہ مسودہ قانون کو زیر غور لانے یا اسے کسی منتخبہ کمیٹی کے سپرد کرنے کی کسی سابقہ تحریک پر اس مضمون کی کوئی ترمیم منظور کی جا چکی ہو کہ مسودہ قانون پر رائے معلوم کرنے کی غرض سے اس مشتہر کیا جائے؛

(ب) کسی ایسے مسودہ قانون میں ترمیم کی کوئی تحریک جو کسی منتخبہ کمیٹی کے دوبارہ سپرد کیا گیا ہو یا جسے رائے معلوم کرنے کی غرض سے دوبارہ مشتہر کیا گیا ہو؛ یا

(ج) کسی مسودہ قانون کی ترمیم کی تحریک جو ذیلی ہو یا جس سے محض کسی ایسی دوسری ترمیم کے مسودہ میں ردوبدل کرنا مقصود ہو جو منظور کی جا چکی ہو۔

255۔ **اسمبلی کے سامنے پیش کسی معاملہ پر قبل از وقت بحث:**۔ کسی تحریک یا ترمیم کے لئے لازمی ہوگا کہ وہ کسی ایسے معاملہ کو قبل از وقت زیر بحث لانے کے متعلق نہ ہو جس بارے میں اسمبلی میں غور کرنا پہلے ہی طے پا چکا ہو اور اس امر کا تصفیہ کرتے وقت کہ آیا کوئی تحریک یا ترمیم قبل از وقت بحث کی بناء پر خلاف ضابطہ ہے، اسپیکر قبل از وقت زیر بحث لائے جانے والے معاملے کے مناسب مدت کے اندر اسمبلی کے سامنے پیش ہونے کے امکان کو ملحوظ رکھے گا۔

256۔ **تحریک کا واپس لینا:**۔ (1) کوئی رکن جس نے کوئی تحریک پیش کی ہو اسے اسمبلی کی اجازت سے واپس لے سکتا ہے۔

(2) ذیلی قاعدہ (3) کے تابع یہ اجازت سوال پیش کرنے پر نہیں، بلکہ اسپیکر کی جانب سے اسمبلی کی رضا معلوم کرنے پر دی جائے گی۔ اسپیکر استفسار کرے گا ''کیا آپ راضی ہیں کہ تحریک واپس لے لی جائے؟'' اگر کوئی اختلاف نہ کرے تو اسپیکر کہے گا ''تحریک واپس لینے کی اجازت دی جاتی ہے'' لیکن اگر مخالفت میں کوئی آواز سنائی دے یا کوئی رکن بحث جاری رکھنے کے لئے کھڑا ہو جائے تو اسپیکر فی الفور تحریک پیش کر دے گا۔

(3) اگر کسی تحریک پر کوئی ترمیم تجویز کی گئی ہو، اصل تحریک واپس نہیں لی جائے گی جب تک ترمیم کا تصفیہ نہ ہو جائے۔

257۔ **تحریک پر بحث ملتوی کیا جانا:**۔کسی تحریک کے پیش کئے جانے کے بعد کسی بھی وقت کوئی رکن تحریک پیش کر سکتا ہے کہ تحریک پر بحث ملتوی کر دی جائے۔

258۔ **قواعد ہذا کے لیے بے جا استعمال سے تاخیری تحریک:**۔ (1) اگر اسپیکر کی یہ رائے ہو کہ کسی بحث کے التواء کی کسی تحریک سے ان قواعد کا بے جا استعمال ہوا ہے تو وہ یا اس پر فی الفور سوال پیش کر سکتا ہے یا سوال پیش کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

(2) اگر اسپیکر کی یہ رائے ہو کہ کسی مسودہ قانون پر مزید رائے معلوم کرنے کے لئے اسے دوبارہ مشتہر کرنیکی کوئی تحریک بلحاظ نوعیت ایک تاخیری تحریک ہے جس سے ان قواعد کا اس طرح بے جا استعمال ہوا ہے' کہ ابتدائی تشہیر کافی یا جامع تھی یا سابقہ تشہیر کے بعد کوئی ایسا نیا یا غیر متوقع واقع پیش نہیں آیا ہے جس سے مسودہ قانون کو دوبارہ مشتہر کرنا ضروری ہو تو وہ اس پر فی الفور سوال پیش کر سکتا ہے یا سوال پیش کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

(3) اگر اسپیکر کی یہ رائے ہو کہ کسی مسودہ قانون کو دوبارہ کسی منتخبہ کمیٹی کے سپرد کرنے یا اس مسودہ قانون پر منتخبہ کمیٹی کی رپورٹ پیش ہو چکنے کے بعد مشتہر یا دوبارہ مشتہر کرنے کی کوئی تحریک بلحاظ نوعیت ایک تاخیری تحریک ہے جس سے ان قواعد کا بے جا استعمال ہوا ہے کہ ابتدائی تشہیر کافی یا جامع تھی' یا یہ کہ کمیٹی کو سابقہ تشہیر کا اختیار دینے کے بعد کوئی غیر متوقع یا نیا واقع پیش نہیں آیا تو دوبارہ پیش کرنے کے جواز کے لئے وہ اس پر فی الفور سوال پیش کر سکتا ہے یا سوال پیش کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

259۔ **پالیسی' صورت حال' بیان یا کوئی دوسرا معاملہ زیر غور لانے کی تحریک:**۔ (1) کوئی وزیر یا رکن ایسی تحریک کا نوٹس دے سکتا ہے کہ کوئی پالیسی' صورتحال' بیان یا کوئی دوسرا معاملہ زیر غور لایا جائے۔

(2) محرک کی تقریر کے اختتام کے بعد اسمبلی اس تحریک پر بحث کا آغاز کر دے گی اور بحث کے اختتام پر کوئی سوال پیش نہیں کیا جائے گا تاوقتیکہ کوئی وزیر یا کوئی رکن' اسپیکر کی منظوری سے' مناسب الفاظ میں کوئی حتمی تحریک پیش کرے جس صورت میں کوئی سوال پیش کیا جائے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ حتمی تحریک اسپیکر کی طرف سے اصل تحریک ایوان کے سامنے پیش کرنے کے فوراً بعد پیش کی جائے گی۔

(3) ماسوائے جیسا کہ قاعدہ ہذا میں اس کے برعکس صراحت کی گئی ہے' قواعد' 158 تا 169 کی تصریحات ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کردہ غور کے لئے کسی تحریک پر جس کا اس قاعدہ میں بعد ازاں بطور اصل تحریک حوالہ دیا گیا اور اصل تحریک کی جگہ پیش کردہ کسی حتمی تحریک جس کا اس قاعدہ میں بعد ازاں متبادل تحریک کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے' ضروری ردوبدل کے ساتھ اس طرح اطلاق پذیر ہوں گی گویا کہ مذکورہ اصل تحریک کوئی قرارداد تھی اور متبادل تحریک قرارداد کے بارے میں کوئی ترمیم تھی۔

(4) اگر ایک یا زائد متبادل تحریک پیش کی گئی ہوں تو اسپیکر' اپنی صوابدید استعمال کرتے ہوئے' انہیں اسمبلی کے سامنے رائے کیلئے پیش کرسکتا ہے تا کہ اصل تحریک میں محولہ معاملہ کی نامنظوری ظاہر کرنے والی تحریک پر منظوری ظاہر کرنے والی تحاریک سے پہلے ان پر رائے شماری ہو جائے۔

(5) جب متبادل تحریک منظور ہو جائے' ایسی دیگر تمام تحاریک جو اسمبلی کے سامنے پیش نہ کی گئی ہوں ساقط ہو جائیں گی۔

260۔ **<u>ترمیمات کے قابل قبول ہونے کی شرائط</u>:۔** (1) کوئی ترمیم اس تحریک کے نفس مضمون کے دائرے کے اندر اور اس سے متعلق ہوگی جس کے بارے میں وہ تجویز کی جائے۔

(2) کسی ترمیم کے ذریعہ کوئی ایسا سوال پیش نہیں کیا جائے گا' جو ان قواعد کے تحت محض ایک حتمی تحریک کا نوٹس دینے کے بعد ہی پیش کیا جا سکتا ہے۔

(3) کوئی ایسی ترمیم پیش نہیں کی جائے گی جو محض ایک منفی ووٹ کا اثر رکھتی ہو۔

(4) کوئی ترمیم کسی ترمیم پر پیش کی جا سکتی ہے؛ جو اسمبلی میں پیش کی گئی ہو؛

(5) اسمبلی میں زیر غور کسی تحریک کے بارے میں اسپیکر کو تجویز کی جانے والی متعدد مماثل یا حقیقی طور پر مماثل تراميم میں سے ایک ترمیم منتخب کرنے کا اختیار ہوگا۔

261۔ **نمایاں غلطیوں کی تصحیح:۔** جبکہ ایوان کسی مسودہ قانون یا کسی قرارداد کی منظوری دے، اسپیکر کو، مسودہ قانون یا قرارداد میں نمایاں غلطیوں کی تصحیح کرنے اور ایسی دیگر ترامیم کرنے کا اختیار رہوگا جو ایوان کی طرف سے منظور کردہ ترامیم سے متعلق ہوں یا ان کا نتیجہ ہوں۔

262۔ **ترمیمات کا نوٹس:۔** کسی تحریک میں کسی ترمیم کا نوٹس اس تحریک پر غور شروع ہونے سے ایک دن قبل دیا جائے گا' تاوقتیکہ اسپیکر ایسے نوٹس کے بغیر ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

263۔ **ترمیمات کا انتخاب:۔** اسپیکر کو کسی تحریک کے بارے میں تجویز کی جانے والی ترمیمات کو منتخب کرنے کا اختیار رہوگا' اور' اگر وہ مناسب سمجھے' کسی ترمیم کا نوٹس دینے والے رکن کو دعوت دے سکتا ہے کہ وہ ترمیم کی غایت کی ایسی وضاحت کرے جس سے اسپیکر اس کے بارے میں کسی فیصلہ پر پہنچنے کے قابل ہو سکے۔

264۔ **ترمیمات کا پیش کرنا:۔** اسپیکر ترمیمات کو ایسی ترتیب سے پیش کرسکتا ہے جیسے وہ مناسب سمجھے:

مگر شرط یہ ہے کہ اسپیکر کسی ایسی ترمیم کو پیش کرنے سے انکار کرسکتا ہے جو اس کی رائے میں غیر سنجیدہ ہو۔

265۔ **خطاب کرنے کا طریقہ:۔** اسمبلی کے سامنے پیش کسی معاملہ پر تقریر کرنے یا کوئی نکتہ اعتراض یا استحقاق کا سوال پیش کرنے کا خواہش مند کوئی رکن صرف اسی وقت تقریر کرے گا جب اسپیکر اسے ایسا کرنے کی دعوت دے' وہ اپنی نشست سے تقریر کرے گا' کھڑا ہو کر تقریر کرے گا اور اسپیکر سے مخاطب ہوگا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن جو بیماری یا کمزوری کے باعث معذور ہو اسے بیٹھ کر تقریر کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے:

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کسی رکن کی تقریر جو اسپیکر کی اجازت کے بغیر تقریر کرے ریکارڈ نہیں کی جائے گی اور وہ اسمبلی کی کارروائی کا حصہ قرار نہیں پائے گی۔

266۔ **بحث پر تحدید:۔** (1) جب کبھی کسی مسودہ قانون سے متعلق کسی تحریک پر یا کسی دوسری تحریک پر بحث بے جا طور پر طویل ہو جائے، اسپیکر اسمبلی کی منشاء معلوم کرنے کے بعد، اس مسودہ قانون یا، جیسی بھی صورت ہو، اس تحریک کے کسی مرحلے یا تمام مراحل پر بحث کے اختتام کے لئے وقت کی کوئی حد مقرر کر سکتا ہے۔

(2) تاوقتیکہ بحث اس سے پہلے ختم نہ ہو جائے، اسپیکر کسی مسودہ قانون یا کسی تحریک کے کسی خاص مرحلہ کی تکمیل کے لئے وقت کی مقرر کردہ حد کے مطابق مقرر ساعت پر اس مسودہ قانون یا اس تحریک کے اس مرحلہ سے متعلق تمام باقی ماندہ امور کو نمٹانے کے لئے ہر ضروری سوال فی الفور پیش کر دے گا۔

267۔ **سوالات اسپیکر کی وساطت سے دریافت کئے جائیں گے:۔** جب بحث کے دوران وضاحت کی اغراض کے لئے یا کسی دوسری معقول وجہ کی بناء پر، کسی رکن کو کسی ایسے معاملہ کی بابت جو فی الوقت اسمبلی کے زیر غور ہو کسی دوسرے رکن سے کوئی سوال دریافت کرنے کی ضرورت پیش آ جائے، وہ اسپیکر کی وساطت سے سوال کرے گا۔

268۔ **غیر متعلقہ باتیں یا تکرار:۔** اسپیکر، اسمبلی کی توجہ کسی ایسے رکن کے طرز عمل کی طرف مبذول کرانے کے بعد جو بحث کے دوران غیر متعلقہ باتیں کرنے یا خود اپنے دلائل یا دیگر اراکین کے پیش کردہ دلائل کی اکتا دینے والی تکرار پر مصر ہو، اسے اپنی تقریر بند کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

269۔ **ذاتی وضاحت:۔** کوئی رکن، اسپیکر کی اجازت سے، ذاتی وضاحت پیش کر سکتا ہے خواہ اسمبلی کے سامنے کوئی سوال نہ ہو، البتہ اس پر کسی بحث کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

270۔ **تقاریر کی ترتیب اور جواب دینے کا حق:۔** (1) جب وہ رکن جس نے کوئی تحریک پیش کی ہو، تقریر کر چکے تو دیگر اراکین اس تحریک پر اسی ترتیب سے تقریر کر سکتے ہیں جس میں اسپیکر انہیں دعوت دے۔ اگر کوئی رکن جسے ایسی دعوت دی جائے تقریر نہ کرے، وہ بحث کے بعد کے کسی مرحلے میں تحریک پر تقریر کرنے کا مستحق نہیں ہوگا۔

(2) جواب دینے کے کسی حق کے استعمال کے سوا یا جیسا کہ ان قواعد میں اس کے برعکس

صراحت کی گئی ہو' کوئی رکن کسی تحریک پر ایک سے زیادہ مرتبہ تقریر نہیں کرے گا' ماسوائے اس کے کہ اسپیکر اسے کوئی ذاتی وضاحت پیش کرنے کی غرض سے اجازت دے دے لیکن اس صورت میں کوئی بحث طلب معاملہ پیش نہ کیا جاسکے گا۔

(3) کوئی رکن جس نے کوئی تحریک پیش کی ہو جواب کے طور پر تقریر کرسکتا ہے' اور اگر تحریک کسی نجی رکن نے پیش کی ہو' محرک کے جواب کے دوران اور بعد میں متعلقہ وزیر تقریر کرسکتا ہے۔

(4) ذیلی قاعدہ (3) سے یہ تصور نہیں کیا جائے گا کہ یہ کسی تحریک تخفیف کے محرک کو یا کسی مسودہ قانون' قرارداد یا تحریک پر کسی ترمیم کے محرک کو جواب دینے کا کوئی حق دیتا ہے' بجز اس کے کہ اسپیکر اس امر کی اجازت دے دے۔

271۔ **محرک کے جواب پر بحث ختم ہو جائے گی:**۔ قاعدہ 270 کے ذیلی قاعدہ (3) کے تابع' اصل تحریک کے محرک کے جواب پر تمام صورتوں میں بحث ختم ہو جائے گی۔

272۔ **طریق کار جب اسپیکر خطاب کرے:**۔ (1) جب کبھی اسپیکر اسمبلی سے خطاب کرے تو اس کی بات خاموشی سے سنی جائے گی اور کوئی رکن جو اس وقت تقریر کر رہا ہو یا تقریر کرنے کی پیش کش کر رہا ہو فوراً اپنی نشست پر بیٹھ جائے گا۔

(2) جب اسپیکر اسمبلی سے خطاب کر رہا ہو تو کوئی رکن اپنی نشست نہیں چھوڑے گا۔

273۔ **اختتام بحث:**۔ (1) کسی تحریک کے پیش ہو چکنے کے بعد کسی بھی وقت کوئی رکن تحریک پیش کرسکتا ہے ''کہ اب سوال پیش کیا جائے'' اور' تاوقتیکہ اسپیکر کو محسوس ہو کہ تحریک سے ان قواعد کا بے جا استعمال ہوا ہے یا معقول بحث کے حق کی خلاف ورزی ہوئی ہے' اسپیکر تحریک پیش کرے گا' ''کہ اب سوال پیش کیا جاتا ہے''۔

(2) جب ذیلی قاعدہ (1) کے تحت پیش کردہ کوئی تحریک منظور ہو جائے تو ترمیم یا بحث کے بغیر سوال پیش کیا جائے گا تاوقتیکہ اسپیکر کسی رکن کو جواب دینے کا ایسا حق جو اسے ان قواعد کے تحت حاصل ہو دے دے۔

274۔ **اسمبلی کا فیصلہ:۔** (1) کوئی معاملہ جس پر اسمبلی کا فیصلہ درکار ہو کسی رکن کی پیش کردہ کسی تحریک پر اسپیکر کی طرف سے پیش کئے گئے سوال کے ذریعے طے کیا جائے گا۔

(2) اسمبلی کا کوئی فیصلہ کسی وزیر یا کسی رکن کی جانب سے پیش کردہ تحریک پر اسمبلی کے مابعد فیصلہ پر واپس لیا جاسکتا ہے۔

275۔ **تجویز کرنا اور پیش کرنا:۔** جب کوئی تحریک پیش کی جاچکی ہو' اسپیکر غور کے لئے سوال تجویز کرے گا' اور اسے اسمبلی کے فیصلے کے لئے پیش کرے گا۔ اگر کوئی تحریک دو یا دو سے زیادہ الگ الگ تجاویز پر مشتمل ہو' اسپیکر ان تجاویز کو الگ الگ سوالات کی شکل میں پیش کرسکتا ہے۔

276۔ **رائے دہی:۔** (1) ماسوائے جیسا کہ اس کے برعکس صراحت کی گئی ہے' اسپیکر کے پیش کردہ کسی سوال پر اراکین کی رائے پہلی مرتبہ زبانی لی جاسکتی ہے۔ کسی بحث کے اختتام پر اسپیکر سوال پیش کرے گا اور تحریک کی حمایت کرنے والوں کو ''ہاں'' کہنے اور تحریک کی مخالفت کرنے والوں کو ''نہیں'' کہنے کی دعوت دے گا۔

(2) اس کے بعد اسپیکر کہے گا ''میرے خیال میں موئدین (یا جیسی بھی صورت ہو' مخالفین) جیت گئے ہیں'' اور اسمبلی کے سامنے سوال اسی کے مطابق طے کیا جائے گا۔

(3) اگر کسی سوال کے فیصلے کے بارے میں اسپیکر کی رائے پر اعتراض کیا جائے' وہ حکم دے گا کہ لابی خالی کرائی جائے۔

(4) دو منٹ گزرنے کے بعد وہ دوسری مرتبہ سوال پیش کرے گا اور اعلان کرے گا کہ آیا اس کی رائے میں ''موئدین'' یا ''مخالفین'' جیت گئے ہیں۔

(5) اگر اس طرح اعلان کردہ رائے پر دوبارہ اعتراض کیا جائے' وہ حکم دے گا کہ جدول پنجم میں درج طریقہ کے مطابق تقسیم کے ذریعہ یا خودکار ووٹ ریکارڈر چلا کر دونوں کا اندراج کیا جائے:

مگر شرط یہ ہے کہ' اگر اسپیکر کی رائے میں' تقسیم کا مطالبہ غیر ضروری طور پر کیا گیا ہو تو وہ ''حمایت'' اور ''مخالفت'' کرنے والے اراکین کو علی الترتیب اپنی اپنی جگہوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہہ سکتا ہے اور گنتی

کئے جانے پر وہ اسمبلی کے فیصلہ کا اعلان کرسکتا ہے۔ایسی صورت میں رائے دہندگان کے ناموں کا اندراج نہیں کیا جائے گا۔

(6) اسپیکر تقسیم کے ذریعہ رائے دہی کے نتیجہ کا اعلان کرے گا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(7) کوئی رکن کسی ایسے سوال پر ووٹ نہ دے سکے گا جس سے اس کا کوئی مالی مفاد وابستہ ہو۔ اگر وہ ایسے کسی سوال پر ووٹ دے، ووٹ' اسمبلی کی منظور کردہ کسی حتمی تحریک پر' مسترد کردیا جائے گا۔

تشریح:۔ اس ذیلی قاعدہ میں متصورہ مالی مفاد دور افتادہ یا عمومی نہیں بلکہ براہ راست اور نجی ہوگا۔

277۔ **خودکار ووٹ ریکارڈر کے ذریعے تقسیم:**۔ (1) جبکہ اسپیکر قاعدہ 276 کے ذیلی قاعدہ (5) کے تحت ہدایت دے کہ خودکار ووٹ ریکارڈر کو چلا کر ووٹ درج کئے جائیں گے' اسے حرکت میں لایا جائے گا اور اراکین الاٹ شدہ اپنی اپنی نشستوں سے اس غرض کے لئے فراہم کئے گئے بٹنوں کو دبا کر اپنے ووٹ ڈالیں گے۔

(2) عددنما تختے پر رائے دہی کے نتائج ظاہر ہونے کے بعد' اسپیکر تقسیم کے نتیجے کا اعلان کرے گا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائیگا۔

(3) کوئی رکن جو کسی وجہ سے' جسے اسپیکر کافی سمجھے اس غرض کے لئے فراہم کردہ بٹن کو دبا کر اپنا ووٹ نہ ڈال سکے' اسپیکر کی اجازت سے' تقسیم کے نتیجے کا اعلان ہونے سے قبل' تحریک کے حق یا مخالفت میں بیان دے کر زبانی طور پر اپنا ووٹ درج کراسکتا ہے۔

(4) اگر کسی رکن کو معلوم ہو کہ اس نے غلط بٹن دبا کر غلطی سے ووٹ دے دیا ہے تو اسے اپنی غلطی کی اصلاح کرنے کی اجازت دی جاسکتی ہے مگر شرط یہ ہے کہ وہ تقسیم کے نتیجہ کے اعلان سے قبل یہ امر اسپیکر کے علم میں لے آئے۔

278۔ **سوال پیش کئے جانے کے بعد کوئی تقریر نہیں ہوگی:**۔کوئی رکن اسپیکر کی جانب سے اسمبلی کے سامنے کوئی سوال پیش کئے جانے کے بعد اس سوال پر تقریر نہیں کرے گا۔

279۔ **فیصلہ کن رائے:۔** اسپیکر مساوی ووٹوں کے سوا ووٹ نہیں دے گا۔

280۔ **کارروائی کا جواز:۔** (1) طریق کار میں کسی بے ضابطگی کی بناء پر اسمبلی کی کارروائی کے جواز پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(2) رکنیت میں کسی خالی اسامی کے باوجود اسمبلی کو کام کرنے کا اختیار ہوگا اور اسمبلی کی کوئی کارروائی محض اس بناء پر کالعدم نہیں ہوگی کہ کوئی ایسا شخص جو رکن بننے یا رہنے کا اہل نہیں تھا یا کوئی ایسا شخص جو کسی دوسری وجہ سے اس کا مستحق نہیں تھا' کارروائی کے دوران حاضر تھا یا اس نے ووٹ دیا یا کسی دوسرے طریقہ سے اس میں شرکت کی۔

281۔ **اسمبلی کی زبان:۔** (1) اراکین اردو یا انگریزی میں اسمبلی سے خطاب کریں گے بشرطیکہ اسپیکر کسی ایسے رکن کو جو ان میں سے کسی ایک زبان میں اپنا مافی الضمیر مناسب طور پر بیان نہ کرسکتا ہو، اپنی مادری زبان میں اسمبلی سے خطاب کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(2) اگر کوئی رکن چاہے کہ اس کی اردو کے سوا کسی دوسری زبان میں کی گئی تقریر کا اردو خلاصہ اسمبلی کو پڑھ کر سنایا جائے تو وہ اس خلاصہ کی ایک نقل اسپیکر کو مہیا کرے گا جو اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے اسے اسمبلی کو پڑھ کر سنانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ ایسا خلاصہ اسمبلی کی کارروائی کے ریکارڈ میں شامل کیا جائے گا۔

(3) اسمبلی کی کارروائی کا سرکاری ریکارڈ اردو اور انگریزی میں رکھا جائے گا۔

282۔ **کارروائی کی رپورٹ:۔** (1) سیکرٹری اسمبلی کی ہر نشست کی کارروائی کی مکمل رپورٹ مرتب کرائے گا اور اسے' جتنی جلد ممکن العمل ہو' ایسی شکل میں اور ایسے طریقے سے شائع کرائے گا جس کی اسپیکر' وقتاً فوقتاً' ہدایت دے۔

(2) سیکرٹری اسمبلی کا ایک سرکاری خبرنامہ بھی مرتب کرائے گا۔

283۔ **دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل:۔** گزٹ میں شائع شدہ اصل دستاویزات سمیت تمام ریکارڈ' دستاویزات اور اسمبلی یا اس کی کسی کمیٹی یا اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق کاغذات سیکرٹری کی تحویل میں

ہوں گے اور وہ کسی ایسے ریکارڈ، دستاویزات یا کاغذات کو اسپیکر کی تحریری اجازت کے بغیر نہیں دے گا۔

284۔ **مباحث سے الفاظ کا حذف کرنا:**۔ اگر اسپیکر کی رائے یہ ہو کہ بحث میں ایسے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں جو اہانت میز، ناشائستہ، غیر پارلیمانی یا نازیبا ہیں تو وہ اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے بحث کے دوران یا اس کے بعد حکم دے سکتا ہے کہ ایسے الفاظ اسمبلی کی کارروائی سے حذف کر دیئے جائیں۔

285۔ **مطبوعہ مباحث میں حذف شدہ کارروائی کی نشاندہی:**۔ قاعدہ 284 کے تحت اسمبلی کی کارروائی سے حذف شدہ حصہ کی جگہ ستاروں کے نشان لگائے جائیں گے اور کارروائی میں حسب ذیل ایک وضاحتی ذیلی حاشیہ شامل کیا جائے گا:۔

''اسپیکر کے حکم سے حذف کیا گیا''

286۔ **سیکرٹری کمیٹیوں کا بلحاظ عہدہ سیکرٹری ہوگا:**۔ سیکرٹری اسمبلی کی تمام کمیٹیوں کا بلحاظ عہدہ سیکرٹری ہوگا۔

287۔ **سیکرٹری کسی افسر کو اختیار دے سکتا ہے:**۔ سیکرٹری سیکرٹریٹ کے کسی افسر کو ایسے فرائض انجام دینے کا اختیار دے سکتا ہے جن کی وہ ہدایت دے۔

288۔ **قواعد کی معطلی:**۔ جب کبھی ان قواعد کے اطلاق میں کوئی عدم مطابقت یا دشواری پیش آجائے، کوئی رکن، اسپیکر کی رضامندی سے، تحریک پیش کرسکتا ہے کہ اسمبلی کے سامنے پیش کسی خاص تحریک کو کسی قاعدہ کے اطلاق سے مستثنٰی کر دیا جائے اور اگر تحریک منظور کر لی جائے تو وہ قاعدہ بایں طور پر معطل قرار پائے گا۔

289۔ **کسی وزیر کی جانب سے دیا گیا بیان:**۔ کوئی وزیر اسپیکر کی رضامندی سے عوامی اہمیت کے کسی معاملے پر بیان دے سکتا ہے لیکن جس وقت بیان دیا جائے اس وقت نہ کوئی سوال کیا جائے گا اور نہ اس پر بحث کی جائے گی۔

290۔ **اسمبلی کے دارالاجلاس کے استعمال پر پابندی:**۔ دارالاجلاس، مشترکہ اجلاس، دونوں ایوانوں کے یکجا اجلاس، اسمبلی کے اجلاس یا دورہ کرنے والے کسی سربراہ مملکت یا سربراہ حکومت کے خطاب کے سوا کسی دوسرے مقصد کے لئے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

291۔ **محولہ کاغذات میز پر رکھے جائیں گے:**۔ اگر وزیر اسمبلی میں کسی ایسے مراسلے یا دوسرے سرکاری کاغذ کا حوالہ دے جو اسمبلی میں پیش نہ کیا گیا ہو تو وہ اس کا متعلقہ اقتباس میز پر رکھے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ جب کوئی وزیر کسی ایسے مراسلے یا سرکاری کاغذ کا خلاصہ یا لب لباب اپنے لفظوں میں بیان کرے تو اس کا متعلقہ اقتباس میز پر رکھنے کی ضرورت نہیں ہوگی۔

292۔ **میز پر رکھے گئے کاغذات پر کارروائی:**۔ (1) کسی رکن یا کسی وزیر کی جانب سے میز پر رکھا جانے والا کوئی کاغذ یا دستاویز رکن یا وزیر کی جانب سے مناسب طور پر تصدیق کیا جائے گا جس کی جانب سے اسے اس طرح رکھا گیا ہے۔

(2) میز پر رکھے گئے تمام کاغذات اور دستاویزات عام تصور کئے جائیں گے۔

باب 22

قواعد کی ترمیم

293۔ **قواعد ہذا کی ترمیم کا نوٹس:۔** (1) تاوقتیکہ اسپیکر بصورت دیگر ہدایت دے ان قواعد کی ترمیم کی اجازت طلب کرنے کی کسی تحریک کا سیکرٹری کو پورے سات دن کا نوٹس دیا جائے گا اور نوٹس کے ہمراہ مجوزہ ترمیم لف کی جائے گی۔

(2) سیکرٹری جتنی جلدی ہو سکے گا اراکین میں نوٹس تقسیم کرے گا۔

(3) تحریک نوٹس کی مدت کے اختتام پر نظام کار میں شامل کی جائے گی۔

(4) جب تحریک کی باری آئے محرک اسمبلی کو مجوزہ ترمیم پڑھ کر سنائے گا اور اسپیکر دریافت کرے گا کہ آیا رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے یا نہیں ہے۔ اگر اعتراض کیا جائے اسپیکر ایسے اراکین کو جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں اپنی جگہوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہے گا اور اگر حاضر اراکین کی اکثریت اس طرح کھڑی نہ ہو وہ اعلان کرے گا کہ رکن کو قومی اسمبلی کی اجازت حاصل نہیں ہے یا اگر کوئی اعتراض نہ کیا جائے یا اتنے اراکین کھڑے ہو جائیں اسپیکر اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔

(5) جب کسی رکن کو ذیلی قاعدہ (4) کے تحت اسمبلی کی اجازت حاصل ہو جائے وہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم کو زیر غور لایا جائے اور ایسی کسی تحریک پر کوئی دوسرا رکن ترمیم کے طور پر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم قواعد ضابطہ کار و استحقاقات کمیٹی کے سپرد کی جائے۔

(6) اگر مجوزہ ترمیم کو کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز منظور ہو جائے معاملہ کمیٹی کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(7) جب مجوزہ ترمیم کمیٹی کے سپرد کر دی جائے اس کے بارے میں جہاں تک ہو سکے کسی اس طرح سپرد کردہ مسودہ قانون کے طریق کار کے مطابق عمل کیا جائے گا مع ایسے ردوبدل کے جیسے اسپیکر ضروری سمجھے۔

(8) جب تحریک غور کے لئے منظور ہو جائے' رکن جس نے نوٹس دیا تھا وہ تحریک پیش کرے گا کہ ترمیم منظور کی جائے اور تحریک اسمبلی کی رائے شماری کے لئے پیش کی جائے گی۔

(9) جب اسمبلی کوئی قاعدہ یا کسی قاعدہ کی ترمیم منظور کرے یہ فی الفور نافذ العمل ہو جائے گا۔

294۔ **تنسیخ اور مستثنیات:۔** (1) قومی اسمبلی میں کارروائی اور طریق کار کے قواعد' 1992 بذریعہ ہذا منسوخ کئے جاتے ہیں۔

(2) بلالحاظ ذیلی قاعدہ (1) میں محولہ قواعد کی تنسیخ کے، مذکورہ بالا قواعد کے تحت کیا گیا کوئی کام، اٹھایا گیا اقدام، استعمال کئے گئے اختیارات، شروع کی گئی کارروائی، اور کی گئی تقرری کو جائز طور پر کیا گیا کوئی کام، اٹھایا گیا اقدام، استعمال کئے گئے اختیارات، شروع کی گئی کارروائی اور کی گئی تقرری تصور کیا جائے گا۔

——————

جدول اوّل

اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھنے والے رکن کے تعین کے لئے کاغذ نامزدگی

[دیکھئے قاعدہ 32(2)]

(تجویز کنندہ پر کرے گا)

میں.......................... (نام تجویز کنندہ) .... رکن قومی اسمبلی از انتخابی
حلقہ نمبر............ بذریعہ ہذا جناب.................................... رکن قومی اسمبلی از انتخابی
حلقہ نمبر.............. کا نام اراکین کی اکثریت کا اعتماد رکھنے والے کے طور پر تجویز کرتا ہوں۔
میں بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے بحیثیت تجویز کنندہ یا تائید کنندہ کسی دوسری تجویز پر دستخط نہیں کئے۔

دستخط/ تجویز کنندہ
تاریخ..............................

(تائید کنندہ پر کرے گا)

میں.......................... (نام تائید کنندہ) .... رکن قومی اسمبلی از انتخابی
حلقہ نمبر.................. بذریعہ ہذا مذکورہ بالا تجویز کی تائید کرتا ہوں۔
میں بذریعہ ہذا تصدیق کرتا ہوں کہ میں نے بحیثیت تجویز کنندہ یا تائید کنندہ تجویز کے کسی دوسرے کاغذ پر دستخط نہیں کئے۔

دستخط تائید کنندہ
تاریخ..........................

(تجویز کردہ رکن پر کرے گا)

میں................................ (نام تجویز کردہ رکن) .... بذریعہ ہذا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے مذکورہ بالا تجویز پر رضامندی ظاہر کر دی ہے اور یہ کہ میں وزیر اعظم پاکستان ہونے کا اہل ہوں۔

دستخط
تاریخ..............................

جدول دوم

ووٹوں کو درج کرنے کے لئے طریق کار

(دیکھئے قواعد 35' 36 اور 37)

1۔ رائے دہی شروع ہونے سے قبل اسپیکر ہدایات دے گا کہ گھنٹیاں پانچ منٹ تک بجائی جائیں تا کہ جو اراکین دارالاجلاس میں موجود نہیں ہیں وہ آسکیں جوں ہی گھنٹیاں بجنی بند ہوں لابی کے تمام دروازے مقفل کردیئے جائیں گے اور ہر دروازے پر تعینات اسمبلی کا عملہ اسمبلی انتخاب مکمل ہونے تک ان دروازوں سے کسی کو آنے یا جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

2۔ اسپیکر' تب اسمبلی کے سامنے قرارداد پڑھ کر سنائے گا اور قرارداد کے حق میں ووٹ ڈالنے کی خواہش رکھنے والے اراکین سے کہے گا کہ وہ ایک ایک قطار میں دروازہ سے گزریں جہاں شمار کنندگان ووٹ درج کرنے کے لئے تعینات ہوں گے۔شمار کنندگان کی میز کے پاس پہنچنے پر ہر رکن باری باری ان قواعد کے تحت مختص کیا گیا اپنا تقسیمی نمبر بتائے گا۔اس پر شمار کنندگان تقسیمی فہرست میں اس کے نمبر پر نشان لگانے کے ساتھ ساتھ رکن کا نام پکاریں گے۔اس امر کا یقین کرنے کے لئے کہ اس کا ووٹ صحیح طور پر درج کرلیا گیا ہے' رکن اس وقت تک اس جگہ سے نہیں ہٹے گا جب تک کہ وہ شمار کنندہ کو واضح طور پر اپنا نام پکارتے ہوئے نہ سن لے۔اپنا ووٹ درج کرانے کے بعد رکن اس وقت تک دارالاجلاس میں واپس نہیں جائے گا جب تک کہ پیرا 3 کے تحت گھنٹیاں نہ بجائی جائیں۔

3۔ جب اسپیکر دیکھے کہ وہ تمام اراکین جو ووٹ دینا چاہتے تھے' اپنے ووٹ درج کرا چکے ہیں تو وہ اعلان کرے گا کہ رائے دہی مکمل ہوگئی ہے۔اس پر سیکرٹری جنرل تقسیمی فہرست جمع کروائے گا۔درج شدہ ووٹوں کی گنتی کروائے گا اور گنتی کا نتیجہ اسپیکر کے سامنے پیش کرے گا۔اس پر اسپیکر حکم دے گا کہ دو منٹ کے لئے گھنٹیاں بجائی جائیں تا کہ اراکین دارالاجلاس میں واپس آسکیں جب گھنٹیاں بجنی بند ہو جائیں تو اسپیکر اسمبلی میں نتیجہ کا اعلان کرے گا۔

جدول سوم

نجی اراکین کے مسودات قانون اور قراردادوں کی تقابلی ترجیح متعین کرنے کے لئے طریق کار

(دیکھئے قواعد 53، 55 اور 56)

1۔ نجی اراکین کے کام کے نمٹانے کیلئے مختص کردہ ہر دن سے کم از کم پانچ دن قبل سیکرٹری نوٹس آفس میں ایک نمبر وار فہرست رکھوائے گا یہ فہرست دو دن تک کھلی رہے گی اور ان ایام کے دوران ایسے اوقات پر جب دفتر کھلا ہو، کوئی رکن جس نے کسی قرارداد یا کسی مسودہ قانون کا نوٹس دیا ہو یا دینا چاہتا ہو، قرارداد کے لئے قرعہ اندازی کی صورت میں صرف ایک نمبر کے سامنے اور مسودات قانون کی قرعہ اندازی کی صورت میں ہر ایسے مسودہ قانون کیلئے جس کا اس نے نوٹس دیا ہو، فہرست میں ایک نمبر کے سامنے زیادہ سے زیادہ تین نمبر تک اپنا نام درج کر سکتا ہے۔

2۔ قرعہ اندازی کمرہ کمیٹی میں کمیٹی برائے ایوان و کتب خانہ کے چیئرمین یا اس کے نامزد کردہ مذکورہ کمیٹی کے کسی رکن کی موجودگی میں ہوگی، اور کوئی رکن حسب خواہش اس میں شرکت کر سکتا ہے۔

3۔ جن نمبروں کے سامنے نمبر وار فہرست میں اندراج کئے گئے ہوں، انہی کے مطابق پرچیوں پر نمبر لکھ کر انہیں ایک صندوقچہ میں الگ الگ ڈال دیا جائے گا۔

4۔ ایک کلرک صندوقچہ سے ان میں سے کوئی ایک پرچی از راہ اتفاق نکالے گا اور چیئرمین یا رکن فہرست میں سے مطابق نام پکارے گا۔ جو ترجیحی فہرست میں درج کر لیا جائے گا۔ اس طریق کار پر عمل جاری رہے گا حتیٰ کہ تمام نمبر یا قراردادوں کیلئے قرعہ اندازی کی صورت میں پانچ نمبر نکل آئیں۔

5۔ فہرست میں ترجیح حاصل کرنے سے رکن اس امر کا مستحق ہو جائے گا کہ اس کا مسودہ قانون یا، جیسی بھی صورت ہو، قرارداد جس کا مطلوبہ نوٹس دیا جا چکا ہو، اس دن کے نظام کار جس کے بارے میں قرعہ اندازی کی گئی ہو، اسی پر ترجیحی ترتیب سے درج کی جائے۔

جدول چہارم

کسی رکن کی گرفتاری، نظر بندی، سزایابی یا رہائی کا اطلاع نامہ

(دیکھئے قواعد 103 اور 104)

مقام:.........................

تاریخ:.........................

بخدمت،

جناب اسپیکر صاحب،

قومی اسمبلی پاکستان، اسلام آباد۔

(الف)

مکرمی جناب اسپیکر صاحب

مجھے آپ کو اس امر سے مطلع کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے کہ میں نے اپنے اختیارات زیر دفعہ .... (ایکٹ) .... استعمال کرتے ہوئے یہ ہدایت کرنا اپنا فرض سمجھا ہے کہ جناب / بیگم / آنسہ .... رکن قومی اسمبلی پاکستان کو .... (گرفتاری یا نظر بندی کی وجہ) کی بنا پر گرفتار / نظر بند کیا جائے۔

لہذا جناب / بیگم / آنسہ .... رکن قومی اسمبلی پاکستان کو...................... (تاریخ)..................... کو .... (وقت) پر گرفتار کر لیا گیا / تحویل میں لے لیا گیا ہے اور وہ فی الوقت.................. (جیل) میں .... (مقام) پر رکھے گئے ہیں۔

(ب)

مجھے آپ کو اس امر سے مطلع کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے کہ جناب / بیگم / آنسہ .... رکن قومی اسمبلی پاکستان پر .... عدالت میں الزام (یا الزامات) .... (جرم کی نوعیت جس کا الزام عائد کیا گیا ہو) کی بنا پر میرے روبرو........................ (تاریخ) کو

مقدمہ چلایا گیا..................... دن تک مقدمہ کی سماعت کرنے کے بعد میں نے موصوف/ موصوفہ

کو.................. کا مجرم پایا اور انہیں......................... (مدت) قید کی سزا دی۔

[ان کی اپیل دائر کرنے کی اجازت کی درخواست بنام................... (عدالت کا نام) زیر غور ہے]

(ج)

مجھے آپ کو اس امر سے مطلع کرنے کا شرف حاصل ہوا ہے ہے کہ جناب/ بیگم/ آنسہ ....

رکن قومی اسمبلی پاکستان کو جنہیں..................... (تاریخ)...................... (گرفتاری/ نظر بندی / سزایابی کی وجہ) کی بناء پر گرفتاری / نظر بندی کیا گیا تھا / قید کی سزا ہوئی تھی۔

.... (تاریخ) پر.......................... (رہائی کی وجوہ) رہا کر دیا گیا ہے۔

آپ کا نیاز مند

(جج مجسٹریٹ یا انتظامی حاکم)

جدول پنجم

تقسیم کے ذریعہ رائے دہی کا طریق کار

[دیکھئے قاعدہ 276(5)]

1۔ جب اقلیت تقسیم کی خواہش کرے اور اسپیکر مطمئن ہو کہ تقسیم کے مطالبہ سے قواعد کا بے جا استعمال نہیں ہے تو وہ " تقسیم " کا لفظ کہہ کر تقسیم کے انعقاد کا حکم دے گا اور ہدایت دے گا کہ تقسیمی گھنٹیاں دو منٹ کے لئے بجائی جائیں تا کہ وہ اراکین جو دارالاجلاس میں موجود نہ ہوں اپنی جگہوں پر واپس آسکیں۔ جونہی گھنٹیاں بجنی بند ہوں، لابی کے تمام دروازے مقفل کر دیئے جائیں گے اور ان دروازوں پر تعینات اسمبلی کا عملہ تقسیم کا عمل مکمل ہونے تک کسی کو ان دروازوں سے آنے یا جانے کی اجازت نہیں دے گا۔ بعد ازاں اسپیکر اسمبلی کے سامنے تحریک کا متن پڑھے گا اور دوسری مرتبہ سوال پیش کرے گا۔ اگر پھر بھی تقسیم کا مطالبہ کیا جائے تو وہ کہے گا "موئدین دائیں جانب، مخالفین بائیں جانب، تقسیم ہو جائیں"۔

2۔ بعد ازاں اراکین اپنی منشاء کے مطابق ووٹ دینے کے لئے موئدین یا مخالفین کی لابی کی طرف روانہ ہو جائیں گے اور وہاں اسپیکر کے تعینات کردہ شمار کنندگان کے سامنے ایک ایک کی قطار میں گزریں گے۔ شمار کنندگان کی میز کے پاس پہنچنے پر ہر رکن اپنی باری پر اپنا تقسیمی نمبر بتائے گا جو اسے اس مقصد کیلئے الاٹ کیا جائے گا۔ شمار کنندگان تقسیمی فہرست میں اس نمبر پر نشان لگانے کے ساتھ ساتھ رکن کا نام پکاریں گے۔ اپنے ووٹ کے صحیح اندراج کا یقین کرنے کے لئے رکن کو اس وقت وہاں سے نہیں ہٹنا چاہیئے جب تک کہ وہ شمار کنندہ کو واضح طور پر اپنا نام پکارتے ہوئے نہ سن لے۔ ہر رکن کو اس کے لئے مختص کردہ تقسیمی نمبر سے الگ الگ مطلع کیا جائے۔ یہ نمبر ہر رکن کے نشست کارڈ پر بھی درج کیا جائے گا۔

3۔ جب تقسیمی لابیوں میں رائے دہی کا مذکورہ بالا عمل مکمل ہو جائے تو شمار کنندگان اپنی تقسیمی فہرستیں سیکرٹری کو پیش کریں گے جو ان پر درج ووٹوں کو گنے گا اور بعد ازاں اسپیکر کو ''موئدین'' اور ''مخالفین'' کی تعداد پیش کرے گا۔اس پر اسپیکر اسمبلی میں نتیجہ کا اعلان کرے گا۔جب تک نتیجہ کا اعلان نہ ہو جائے تقسیم کا عمل ختم نہیں ہوگا۔اگر ''موئدین'' اور ''مخالفین'' کی تعداد مساوی ہو تو سوال کا فیصلہ اسپیکر کی رائے فیصل کے ذریعے کیا جائے گا۔

****